عراق کی زیارتیں

سید نذر عباس
26.9.2009

Presented by www.ziaraat.com

اپنے بچوں کے لئے یہ البم ورنک
کالی بنائی۔
زائرین کے لئے الصراط نور رنے
یہ کتاب شائع کی
سید نذر عباس الموی
26 نومبر 2009
نجف اشرف

Presented by www.ziaraat.com

فہرست

۱۔	زیارت گاہیں (مشاہدِ مقدّسات)	۷
۲۔	تاریخی مقامات	۹
۳۔	حضرت علی ابی طالب کے روضہ کی تاریخ	۱۱
۴۔	روضۂ حضرت علی بن ابی طالبؑ	۱۴
۵۔	زیارت جناب آدم علیہ السلام	۳۵
۶۔	زیارت جناب نوح علیہ السلام	۳۶
۷۔	دوسری زیارت	۴۴
۸۔	وداع امیر المؤمنینؑ	۴۸
۹۔	دوسرا مقصد زیارتِ مخصوصہ امیر المؤمنینؑ	۵۱
۱۰۔	۱۷ ربیع الاول کو امیر المؤمنین کی زیارت	۸۳
۱۱۔	زیارت شب مبعث	۹۳
۱۲۔	فضیلت کوفہ اور اعمال مسجد کوفہ	۱۰۹
۱۳۔	مسجد کوفہ کے اعمال	۱۱۲

Presented by www.ziaraat.com

۱۴۔	ستون چہارم	۱۱۵
۱۵۔	دکۃ القضاء اور بیت الطشت	۱۱۸
۱۶۔	دکۃ القضاء کے اعمال	۱۱۹
۱۷۔	بیت الطشت کے اعمال	۱۲۰
۱۸۔	وسط مسجد کے اعمال	۱۲۱
۱۹۔	ستون ہفتم	۱۲۲
۲۰۔	ستون پنجم	۱۲۹
۲۱۔	ستون سوم	۱۳۱
۲۲۔	نماز حاجت	۱۳۴
۲۳۔	مقام جناب نوح کے اعمال	۱۳۷
۲۴۔	نماز مقام نوحؑ	۱۳۸
۲۵۔	مقام نوحؑ پر نماز حاجت	۱۴۱
۲۶۔	نماز محرابِ ضربت	۱۴۴
۲۷۔	مقام امام صادق علیہ السلام	۱۴۹
۲۸۔	مسجد کوفہ میں نماز حاجت	۱۵۰

Presented by www.ziaraat.com

۲۹۔ جناب مسلم بن عقیلؑ کی زیارت ۱۵۰

۳۰۔ جناب ہانی بن عروہ کی زیارت ۱۵۶

۳۱۔ مسجد سہلہ ۱۵۷

۳۲۔ اعمال مسجد سہلہ ۱۵۸

۳۳۔ مقام امام زمانہ علیہ السلام ۱۶۵

۳۴۔ مسجد زیدؓ بن صوحان ۱۶۶

۳۵۔ مسجد صعصعہ بن صوحان ۱۶۹

۳۶۔ کربلائے معلّٰی کی زیارتیں، نمازیں اور دعائیں ۱۷۳

زیارت امام حسینؑ

۳۷۔ امام حسین علیہ السلام کے روضہ کی تاریخ ۱۷۴

۳۸۔ کربلا کی تاریخ اور معنی ۱۷۶

۳۹۔ واقعات کی فہرست ۱۸۱

۴۰۔ زیارت سید الشہداءؑ کے آداب ۱۹۰

۴۱۔ پہلا مقصد، امام حسینؑ کی زیارت مطلقہ ۲۱۹

۴۲۔ دوسری زیارت ۲۲۶

Presented by www.ziaraat.com

۴۳۔ تیسری زیارت	۲۲۷
۴۴۔ چوتھی زیارت	۲۳۰
۴۵۔ زیارت صفوان جمال	۲۳۱
۴۶۔ دوسرا مقصد: زیارتِ مخصوصۂ امام حسینؑ	۲۵۱
۴۷۔ دوسری زیارت نیمہ رجب	۲۵۸
۴۸۔ تیسری زیارت نیمۂ شعبان	۲۶۲
۴۹۔ چوتھی زیارت: زیارت شب قدر	۲۶۴
۵۰۔ پانچویں زیارت عیدفطروقربان	۲۷۰
۵۱۔ چھٹی زیارت روزعرفہ	۲۸۱
۵۲۔ ساتویں زیارت عاشورہ	۲۹۴
۵۳۔ آٹھویں زیارت: زیارت اربعین	۳۲۴
۵۴۔ نویں زیارت روزاربعین	۳۲۹
۵۵۔ کاظمین کی زیارات، نمازیں اوردعائیں	۳۳۱
۵۶۔ تاریخ کاظمین	۳۳۲
۵۷۔ زیارتِ کاظمین کی فضیلت	۳۴۴

Presented by www.ziaraat.com

۵۸۔	زیارت مطلقہ امام موسیٰ کاظمؑ	۳۴۸
۵۹۔	دوسری زیارت امام موسیٰ کاظمؑ	۳۵۲
۶۰۔	مخصوص زیارت امام محمد تقیؑ	۳۵۷
۶۱۔	دوسری زیارت حضرت امام محمد تقیؑ	۳۵۹
۶۲۔	مخصوص زیارت امام محمد تقیؑ	۳۶۲
۶۳۔	زیارت مشترکہ	۳۶۴
۶۴۔	مسجد براثا کی فضیلت	۳۶۸
۶۵۔	تو اب اربعہ کی زیارت	۳۷۲
۶۶۔	زیارت جناب سلمانؓ	۳۷۵
۶۷۔	جناب سلمانؓ کی زیارت کا طریقہ	۳۷۸
۶۸۔	جناب سلمانؓ کی زیارت کے بعد کے اعمال	۳۸۲
۶۹۔	سامراء میں زیارتیں، نمازیں اور دعائیں	۳۸۷
۷۰۔	حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن العسکریؑ کے روضہ کی تاریخ و مخصوص زیارات	۳۸۸
۷۱۔	زیارت امام حسن عسکریؑ	۴۰۸

Presented by www.ziaraat.com

۷۲۔	زیارت جناب نرجس والدۂ امام زمانہؑ	۴۱۷
۷۳۔	زیارت جناب حکیمہ بنت امام محمد تقیؑ	۴۲۱
۷۴۔	عسکریینؑ سے وداع	۴۲۵
۷۵۔	سرداب مطہر کے آداب اور امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت کا طریقہ	۴۲۶
۷۶۔	زیارت آل یٰسین	۴۲۸
۷۷۔	دوسری زیارت حضرت بقیۃ اللہؑ	۴۳۵
۷۸۔	تیسری زیارت امام عصرؑ	۴۴۵
۷۹۔	صلواتِ امام زمانہؑ	۴۴۸
۸۰۔	صاحب الامرؑ کے لئے دعا	۴۵۱
	زیارت جامعہ کبیرہ	۴۵۷
۸۱۔	زیارت فرزندان مسلمؑ	۴۷۳
۸۲۔	یاددہانی	۴۷۵

Presented by www.ziaraat.com

زیارت گاہیں

(مشاہد مقدسات)

Presented by www.ziaraat.com

بیت المقدس کی زیارت گاہیں

۱۔ مسجد الاقصیٰ (سحر)

۱۔ حضرت علی علیہ السلام کی محراب

۲۔ جناب مریم علیہا السلام کا حجرہ

۳۔ حجرہ جہاں چالیس انبیاء علیہم السلام کا مصلّی ہے۔

۲۔ مسجد سخرہؑ

۱۔ سخر اللہ: یہاں سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج ہوئی تھی۔

۲۔ ۹۰ پیغمبروں کا مصلّی

۳۔ اس پتھر کی زبان جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیا تھا۔

۴۔ حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت محمدؐ اور حرت

Presented by www.ziaraat.com

جبرئیل امین کا مصلّی

۳۔ جناب مریمؑ (حضرت عیسیٰؑ کی والدہ) کا گنبد

۴۔ غار الانبیاء جو یروشلم اور شام کے درمیان واقع ہے۔

۵۔ کتاب 'عمرہ و زیارت' کے مطابق یروشلم اور شام کے درمیان حضرت عزیر علیہ السلام کا گنبد۔

۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا گنبد جو یروشلم سے دس میل دوری پر واقع ہے۔

تاریخی مقامات

۱۔ حضرت سلیمانؑ کا دربار

۲۔ حضرت سلیمانؑ کا اسطبل جسے اب بند کر دیا گیا ہے۔

۳۔ روح کا کنواں (یہ بھی بند کر دیا گیا ہے)۔

ہبرون، خلیل الرحمٰن زیارت کے مقامات

۱۔ حضرات ابراہیمؑ کا گنبد

Presented by www.ziaraat.com

۲۔ جناب سارہ کا گنبد، جو حضرت ابرہیمؑ کی زوجہ تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی والدہ تھی۔

۳۔ حضرت اسحاقؑ، جو حضرت ابرہیمؑ کے فرزند تھے ان کا گنبد۔

۴۔ جناب رفقہ کا روضہ جو اسحاقؑ کی زوجہ تھیں۔

۵۔ حضرت یعقوبؑ کا روضہ جو حضرت اسحاق کے فرزند تھے۔

۶۔ جناب لائکہ کا روضہ جو حضرت یعقوب کی زوجہ تھیں۔

۷۔ حضرت یوسفؑ کا روضہ جو حضرت یعقوبؑ کے فرزند تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت علی ابی طالب کے روضہ کی تاریخ

جناب ابراہیمؑ اور جناب اسحاقؑ کا ورود اور جناب ابراہیمؑ کی خواہش وادی السلام کو خریدنا۔

جنھوں نے نجف اشرف کی زیارت کی ہے انھیں یاد ہوگا کہ شمال مشرق میں ایک وسیع قبرستان ہے جہاں قبور کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ دکھائی دیتا ہے۔ قبریں بھی ایسی کہ کوئی چھوٹی، کوئی بلند، مختلف رنگوں کی، مختلف بناوٹ کی، کئی ایسی خستہ حال کہ مرمت ممکن نہیں۔ جو کوئی نجف جاتا ہے اسے اس وسیع قبرستان سے ہوکر جانا پڑتا ہے۔ بلکہ یہ کہا جائے کہ یہ تاریخی قبرستان ہے وادی السلام کہا جاتا ہے وہ نجف کی آبادی سے متصل ہے۔

جب جناب ابرہیمؑ، اپنے فرزند اسحاقؑ کے ساتھ یہاں تشریف لائے تو اس علاقہ میں متعدد زلزلے آئے، لیکن جب آپؑ یہاں مقیم ہوئے تو ان زلزلوں کا سلسلہ بند ہوگیا اور جب رات کے وقت یہ بزرگ ہستیاں دوسرے گاؤں کی طرف روانہ ہوئیں تو دوبارہ زلزلے آنا شروع ہوگئے۔ جب نجف

Presented by www.ziaraat.com

لوٹے تو وہاں کے لوگوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ مستقل طور پر وہیں رہیں۔ جناب ابرہیمؑ راضی ہو گئے مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ نجف کے پچھواڑے کی وادی کو خریدیں گے تا کہ وہاں کاشتکاری کر سکیں۔ جناب اسحاقؑ نے احتجاج کیا کہ یہ وادی اس قابل نہیں ہے کہ کاشتکاری کی جائے یا جانوروں کو چرایا جائے لیکن جناب ابرہیمؑ نے زور دیا اور یقین دلایا کہ ایک وقت آئے گا جب وہاں ایک مقبرہ بنایا جائے گا جہاں سے ستر ہزار لوگ بغیر کسی پریشانی کے جنت میں داخل ہوں گے اور دوسروں کے لئے بھی شفیع بنیں گے۔

جناب ابرہیمؑ جو وادی خریدنا چاہتے تھے اسے وادی امن کہا جاتا ہے یعنی وادیٔ السلام اور چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام کی ایک روایت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

> یہ وادی السلام جنت کا ایک ٹکڑا ہے اور کوئی ایسا مؤمن نہیں ہے جو اگر مرجائے چاہے وہ دنیا کے مشرق میں ہو یا مغرب میں اس کی روح اسی جنت میں آئے گی۔ اور میری آنکھوں سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے۔

حضرت علی علیہ السلام مزید فرمانے لگے:

> میں دیکھ رہا ہوں کہ مؤمنین ایک دوسرے سے بیٹھے گروہ بنائے بات

Presented by www.ziaraat.com

کررہے ہیں۔

اب 'نجف' نام کیوں پڑا؟ اسے احادیث میں سمجھایا گیا ہے۔ پہلے یہاں ایک پہاڑ تھا اور حضرت نوحؑ کے ایک بیٹے نے کشتی پر سوار ہونے سے انکار کردیا۔ اس نے کہا کہ میں یہاں اس پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھوں گا اور دیکھوں گا کہ پانی کہاں تک آتا ہے۔ پہاڑ پر وحی آئی

کیا تم اس بیٹے کو میرے عذاب سے بچالوگے؟

اسی وقت پہاڑ پارہ پارہ ہوگیا اور حضرت نوح کا بیٹا غرق ہوگیا۔ اس پہاڑ کی جگہ ایک بڑے دریا نے لے لی لیکن کئی برسوں کے بعد وہ بھی سوکھ گئی، اسی لئے اسے 'نئے جف' کہا جانے لگا، جس کا مطلب ہے 'خشک دریا'۔

اسی طرح جناب ابرہیمؑ کی پیشین گوئی سے حضرت علی علیہ السلام کو یہاں دفن کیا گیا۔

حضرت علی علیہ السلام ہمارے درمیان ظاہری طور پر نہیں ہیں ان کی روح آج بھی لوگوں کے لئے معنوی پناہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے اسی وسیلہ سے پہنچے۔ لاکھوں افراد آپؑ کو آواز دیتے ہیں اور مدد کے لئے پکارتے ہیں۔ 'یا علی مدد' خود بخود زبان پر آجاتا ہے 'نادعلی' مشہور دعا ہے جسے علیؑ کے چاہنے والے پڑھتے ہیں اور فیضیاب ہوتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

روضۂ حضرت علی بن ابی طالبؑ

نجف اشرف میں حضرت علی علیہ السلام کا روضہ حیرت انگیز ہے۔ روضۂ کی چوکور عمارت پر دو بڑے گنبد ہیں جو بیچوں بیچ میں ہیں اور دونوں طرف ۲ / مینار ہیں۔ اس پر سونے کے گنبد واضح اور چمکدار ہے۔ روضہ کے باہری حصہ پر ہلکے نیلے رنگ کی ٹائلیں جڑی ہوئی ہیں۔ سنگ مرمر دودھ کی طرح سفید، سونے سے بنے ہوئے مشرقی وسطی کی نقاشی' یہ جملہ 'ڈی۔ ایف۔ کراکا' کا ہے جس نے نجف اشرف کی زیارت کرنے کے بعد کہے۔ اور پھر وہ کہتا ہے:

''میں نے سنگ مرمر سے بنے تاج محل کو قریب سے دیکھا جسے شاہ جہاں نے اپنی رانی ممتاز محل کے لئے بنوایا تھا، لیکن اس کی خوبصورتی اس نجف اشرف کے روضہ کے سامنے پھیکی پڑ جاتی ہے۔ میں آج تک جو بھی عمارت دیکھی ہے وہ اس روضہ کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے۔ دنیا کے تمام شہنشاہ مل کر بھی اگر اس روضہ کی طرح کچھ بنانا چاہیں تو نہیں بنا سکتے۔ یہ وہ خراج ہے جسے بادشاہوں اور کسانوں نے مل کر علی علیہ السلام کے لئے پیش کیا۔''

دنیا بھر سے انگنت لوگ اس روضہ پر روزانہ آ کر حاضری دیتے اور سلام

Presented by www.ziaraat.com

کرتے ہیں اور ان حضرت کی شفاعت کے طلبگار ہیں۔ جو کوئی یہاں زیارت کے لئے نہیں پہنچ سکے وہ یہاں آنے کی دعا کرتے ہیں تا کہ اپنے مولا کے دربار میں حاضری دے سکیں۔ اور جو بھی زائر آتا ہے اس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان کی جانب سے زیارت پڑھ لے اور اللہ سے دست بدعا ہو کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کی شفاعت قبول کرے۔

خلیفہ ہارون رشید اور ہرن کا شکار

حضرت علیہ السلام سے بنی امیہ کا بغض و عداوت اتنا تھا کہ آپؑ کی قبر مطہر ان کے دور حکومت میں مخفی رکھی گئی۔

یہاں تک عباسی خلفاء کا دور آیا اور ۱۷۵ھ میں ہارون رشید کے زمانہ میں آپؑ کی قبر کا پتہ لگا۔ ہارون اس علاقہ میں شکار کے لئے آیا اس نے ایک ہرن کو دیکھ کر اس کا پیچھا کیا۔ وہ ہرن بھاگ کر ایک ٹیلے پر جا کھڑا ہوا ہارون کے شکاری کتے اس ہرن کو دوڑاتے آئے مگر اس ٹیلے کے قریب بھی نہیں گئے۔ ہارون نے گھوڑوں کو اس ٹیلے پر چڑھانے کی کوشش کی مگر وہ بھی ٹس سے مس نہ ہوئے۔ ہارون متحیر ہو گیا اور وہاں اس نے لوگوں سے پوچھا۔ لوگوں پر یہ حقیقت عیاں تھی کہ یہ مولا علیؑ کی قبر ہے۔ ہارون رشید نے اس قبر پر روضہ تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ پھر لوگ وہاں آ کر بسنا شروع ہو گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

نجف اشرف

نجف اشرف مملکت عراق کا عظیم الشان اور مقدس شہر ہے، بغداد سے تقریباً ایک سو دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے، اس شہر کا موسم گرمی کے زمانہ میں گرم وخشک رہتا ہے، گرمی سے بچنے کے لئے وہاں کے باشندے سرداب میں دورِ جدید کے ائرکنڈیشن میں پناہ لیتے ہیں، گرم ہوا چلنے کی وجہ سے درجۂ حرارت ۱۲۴ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں شدید سردی پڑتی ہے، جس سے درجہ حرارت صفر سے بھی نیچے آجاتا ہے، اس کے شمال میں صوبۂ کربلا مغرب اور شمال مغرب میں سمندر، مشرق میں کوفہ اور نہر فرات اور جنوب میں سعودی عرب واقع ہے۔

وجہ تسمیہ

نجف کی وجہ تسمیہ کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف ہے، ہر ایک نے اپنی اپنی دلیل کے مطابق وجہ تسمیہ بیان کی ہے، شیخ صدوق اپنی کتاب علل الشرائع کے باب ۱۲۶ میں لکھتے ہیں:

"جہاں نجف آباد ہے، وہاں ایک زمانہ میں بہت بڑا اور اونچا پہاڑ تھا روئے زمین پر اس سے اونچا پہاڑ نہیں تھا لیکن جب حضرت نوحؑ کے زمانہ میں

Presented by www.ziaraat.com

طوفان آیا اور انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ آؤ کشتی میں سوار ہو جاؤ تو اس نے کہا میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔

خدا نے پہاڑوں پر وحی نازل کی: کیا میری مخلوق مجھے چھوڑ کر تیری پناہ مانگتی ہے؟ اس سے وہ پہاڑ، ریزہ ریزہ ہو گیا اور اس جگہ دریا موجزن ہو گیا، اس دریا کو نے کے نام سے پکارا گیا۔

زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

''اگر کوئی حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت اس حال میں کرے، ان کو امام، جن کی اطاعت لازم وضروری ہے، اور ان کو (رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) خلیفہ بلافصل جانتا ہو اور یہ زیارت تکبر وغرور کی بنا پر نہ ہو، خدا اس کو ایک لاکھ شہیدوں کا اجر دے گا۔ اس کے تمام گذشتہ اور آئندہ گناہوں کو معاف کر دے گا۔ وہ قیامت کے روز قیامت کی سختیوں سے محفوظ اور امان میں رہے گا۔ اس کا حساب وکتاب آسان ہوگا۔ ملائکہ اس کا استقبال کریں گے اور جب زیارت کر کے واپس آئے گا فرشتہ اس کے گھر تک ساتھ ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

آئیں گے۔ اگر بیمار ہوگا فرشتہ اس کی عیادت کریں گے اگر انتقال ہوجائے گا فرشتہ تشیع جنازہ کریں گے اور اس کے لئے مغفرت طلب کریں گے۔"

جس زیارت کو شیخ مفید، شہید اور سید بن طاؤس وغیرہ نے نقل کیا ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔ جب زیارت کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے، پاک لباس پہنے، خوشبو لگائے اور اگر یہ چیزیں دستیاب نہ ہوں تو کافی ہے۔ جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ خَرَجْتُ مِنْ مَّنْزِلِیْ اَبْغِیْ فَضْلَكَ وَ اَزُوْرُ وَصِیَّ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْھِمَا اَللّٰھُمَّ فَیَسِّرْ ذٰلِكَ لِیْ وَ سَبِّبِ الْمَزَارَ لَهٗ وَ اخْلُفْنِیْ فِیْ عَاقِبَتِیْ وَ حُزَانَتِیْ بِاَحْسَنِ الْخِلَافَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اس کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

زبان پر جاری کرتے ہوئے چلے اور جب کوفہ کی خندق پر پہنچے تو کھڑا

Presented by www.ziaraat.com

ہو جائے اور کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْمَجْدِ وَ الْعَظَمَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْلُ التَّكْبِيْرِ وَ التَّقْدِيْسِ وَ التَّسْبِيْحِ وَ الْاٰلَآءِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عِمَادِیْ وَ عَلَيْهِ اَتَوَكَّلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجَآئِیْ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَ الْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَ مَا تُضْمِرُهٗ هَوَاجِسُ الصُّدُوْرِ وَ خَوَاطِرُ النُّفُوْسِ فَاَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نِالْمُصْطَفَى الَّذِیْ قَطَعْتَ بِهٖ حُجَجَ الْمُحْتَجِّيْنَ وَ عُذْرَ الْمُعْتَذِرِيْنَ وَ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَنْ لَا تَحْرِمَنِیْ ثَوَابَ زِيَارَةِ وَلِيِّكَ وَ اَخِیْ نَبِيِّكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ قَصْدَهٗ وَ تَجْعَلَنِیْ مِنْ وَفْدِهِ الصَّالِحِيْنَ وَ شِيْعَتِهِ الْمُتَّقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور جب گنبد نظر آئے تو کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اخْتَصَّنِىْ بِهٖ مِنْ طِيْبِ الْمَوْلِدِ وَ اسْتَخْلَصَنِىْ اِكْرَامًا بِهٖ مِنْ مُوَالَاةِ الْاَبْرَارِ السَّفَرَةِ الْاَطْهَارِ وَ الْخِيَرَةِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْيِىْ اِلَيْكَ وَ تَضَرُّعِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْغَفَّارُ۔

مؤلف - صاحب مفاتیح الجنان - کہتے ہیں کہ چونکہ قبۂ منورہ کو دیکھنے سے زائر کے دل میں زیارت کا ایک شوق ونشاط پیدا ہوتا ہے اس وقت زائر کو پوری توجہ جناب امیرؑ کی طرف ہوتی ہے۔

جب گنبد نظر آئے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدٰيْنَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ سَيَّرَنِىْ فِىْ بِلَادِهٖ وَ حَمَلَنِىْ عَلٰى دَوَآبِّهٖ وَ طَوٰى لِىَ الْبَعِيْدَ وَ صَرَفَ عَنِّىْ الْمَحْذُوْرَ وَ دَفَعَ عَنِّىْ الْمَكْرُوْهَ حَتّٰى اَقْدَمَنِىْ حَرَمَ اَخِىْ رَسُوْلِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ۔

شہر میں داخل ہوتے ہوئے پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْخَلَنِیْ هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِیْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا وَ اخْتَارَهَا لِوَصِیِّ نَبِيِّهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهَا شَاهِدًا لِیْ

پھر جب پہلے دروازہ پر پہنچے تو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لِبَابِكَ وَقَفْتُ وَ بِفِنَآئِكَ نَزَلْتُ وَ بِحَبْلِكَ اعْتَصَمْتُ وَ لِرَحْمَتِكَ تَعَرَّضْتُ وَ بِوَلِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ تَوَسَّلْتُ فَاجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُوْلَةً وَ دُعَآءً مُسْتَجَابًا۔

پھر جب صحن کے دروازہ پر پہنچے تو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ الْمَقَامَ مَقَامُكَ وَ اَنَا اَدْخُلُ اِلَيْهِ اُنَاجِيْكَ بِمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَ مِنْ سِرِّیْ وَ

Presented by www.ziaraat.com

نَجْوَایَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِیْ مِنْ تَطَوُّلِهٖ سَهَّلَ لِیْ زِیَارَةَ مَوْلَایَ بِاِحْسَانِهٖ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ عَنْ زِیَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَ لَا عَنْ وِلَایَتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ اَللّٰهُمَّ کَمَا مَنَنْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِهٖ فَاجْعَلْنِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ وَ اَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

جب صحن میں پہنچے تو پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِهٖ وَ مَعْرِفَةِ رَسُوْلِهٖ وَ مَنْ فَرَضَ عَلَیَّ طَاعَتَهٗ رَحْمَةً مِنْهُ لِیْ وَ تَطَوُّلاً مِنْهُ عَلَیَّ وَ مَنَّ عَلَیَّ بِالْاِیْمَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْخَلَنِیْ حَرَمَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ وَ اَرَانِیْهِ فِیْ عَافِیَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ زُوَّارِ قَبْرِ وَصِیِّ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا عَبْدُ اللّٰهِ وَ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَايَتِهٖ وَ تَوْفِيْقِهٖ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَ اَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَ قَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ بِاَخِيْهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ لاَ تُخَيِّبْ سَعْيِىْ وَ انْظُرْ اِلَىَّ نَظْرَةً رَّحِيْمَةً تَنْعَشُنِىْ بِهَا وَ اجْعَلْنِىْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔

اور جب رواق کے دروازے پر پہنچے تو پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى وَحْيِهٖ وَ عَزَآئِمِ اَمْرِهِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَ الْمُهَيْمِنِ

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ السَّكِيْنَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُوْنِ بِالْمَدِيْنَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر رواق میں داخل ہو اور داخلہ کے وقت داہنے پیر کو پہلے رکھے اور درِ حرم پر کھڑے ہو کر پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهٖ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ وَ خِيَرَتَهٗ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَخِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا مَوْلَایَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ جَآئَكَ مُسْتَجِيْرًا بِذِمَّتِكَ قَاصِدًا اِلٰی حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلٰی

Presented by www.ziaraat.com

مَقَامِكَ مُتَوَسِّلاً اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ اَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ؟ اَدْخُلُ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ؟ اَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِيْمِيْنَ فِىْ هٰذَا الْمَشْهَدِ؟ يَا مَوْلَايَ اَتَاذَنُ لِىْ بِالدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ؟ فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ لَّهٗ اَهْلاً فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ۔

پھر چوکھٹ کو بوسہ دے اور داہنے پیر کو بائیں قدم سے پہلے رکھے اور داخل ہو اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَ ارْحَمْنِىْ وَ تُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

پھر قبر کے بالمقابل جائے اور کھڑے ہو کر قبر تک پہنچنے سے قبل یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

وَحْيِهٖ وَ رِسَالَاتِهٖ وَ عَزَآئِمِ اَمْرِهٖ وَ مَعْدِنِ الْوَحْيِ وَ تَنْزِيْلِ
الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَ الْمُهَيْمِنِ عَلٰى
ذٰلِكَ كُلِّهِ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ السَّلَامُ
عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اَهْلِ بَيْتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَرْفَعَ وَ اَشْرَفَ مَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُوْلِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدِكَ وَ خَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ
نَبِيِّكَ وَ اَخِيْ رَسُوْلِكَ وَ وَصِيِّ حَبِيْبِكَ الَّذِيْ انْتَجَبْتَهٗ
مِنْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيْلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهٗ بِرِسَالَاتِكَ وَ دَيَّانِ
الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَ فَصْلِ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَ السَّلَامُ
عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ
وُلْدِهِ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِكَ مِنْ بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ الَّذِيْنَ

Presented by www.ziaraat.com

ارْتَضَيْتَهُمْ اَنْصَارًا لِدِيْنِكَ وَ حَفَظَةً لِسِرِّكَ وَ شُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ اَعْلَامًا لِعِبَادِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ خَلِيْفَتِهٖ وَ الْقَآئِمِ بِاَمْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدِعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَآصَّةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ قَامُوْا بِاَمْرِهٖ وَ وَازَرُوْا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

خَافُوْا بِخَوْفِهِمُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

پھر نزدیک قبر جا کر کھڑا ہو، قبر کی جانب رخ اور قبلہ کی جانب پشت کرے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ وَ اَمِيْنَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَ خَيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَيِّدَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الصَّفْوَةَ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

Presented by www.ziaraat.com

وَ خَازِنَ وَحْيِهٖ وَ عَيْبَةَ عِلْمِهٖ وَ النَّاصِحَ لِاُمَّةِ نَبِيِّهٖ وَ التَّالِيَ لِرَسُوْلِهٖ وَ الْمُوَاسِيَ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَ النَّاطِقَ بِحُجَّتِهٖ وَ الدَّاعِيَ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَ الْمَاضِيَ عَلٰى سُنَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُوْلِكَ مَا حُمِّلَ وَ رَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَ حَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَ حَلَّلَ حَلاٰلَكَ وَ حَرَّمَ حَرَامَكَ وَ اَقَامَ اَحْكَامَكَ وَ جَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ فِيْ سَبِيْلِكَ وَ الْقَاسِطِيْنَ فِيْ حُكْمِكَ وَ الْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِباً لَا تَاْخُذُهٗ فِيْكَ لَوْمَةُ لَآئِمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَ اَصْفِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا قَبْرُ وَلِيِّكَ الَّذِيْ فَرَضْتَ طَاعَتَهٗ وَ جَعَلْتَ فِيْ اَعْنَاقِ عِبَادِكَ مُبَايَعَتَهٗ وَ خَلِيْفَتِكَ الَّذِيْ بِهٖ تَاْخُذُ وَ تُعْطِيْ وَ بِهٖ تُثِيْبُ وَ تُعَاقِبُ وَ قَدْ قَصَدْتُهٗ طَمَعًا

Presented by www.ziaraat.com

لِمَا اَعْدَدْتَهٗ لِاَوْلِيَآئِكَ فَبِعَظِيْمِ قَدْرِهٖ عِنْدَكَ وَ جَلِيْلِ خَطَرِهٖ لَدَيْكَ وَ قُرْبِ مَنْزِلَتِهٖ مِنْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِىْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ وَ عَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور سر کی جانب کھڑا ہو اور پڑھے:

يَا مَوْلَاىَ اِلَيْكَ وُفُوْدِىْ وَ بِكَ اَتَوَسَّلُ اِلٰى رَبِّىْ فِىْ بُلُوْغِ مَقْصُوْدِىْ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ غَيْرُ خَآئِبٍ وَ الطَّالِبَ بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ اِلَّا بِقَضَآءِ حَوَائِجِهٖ فَكُنْ لِىْ شَفِيْعًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَ رَبِّىْ فِىْ قَضَآءِ حَوَآئِجِىْ وَ تَيْسِيْرِ اُمُوْرِىْ وَ كَشْفِ شِدَّتِىْ وَ غُفْرَانِ ذَنْبِىْ وَ سَعَةِ رِزْقِىْ وَ تَطْوِيْلِ عُمْرِىْ وَ اِعْطَآءِ سُؤْلِىْ فِىْ

Presented by www.ziaraat.com

اٰخِرَتِیْ وَ دُنْیَایَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ قَتَلَةَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْاَئِمَّةِ وَ
عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا لَا تُعَذِّبُهٗ اَحَداً مِنَ الْعَالَمِیْنَ عَذَاباً
كَثِیْراً لَا انْقِطَاعَ لَهٗ وَ لَا اَجَلَ وَ لَا اَمَدَ بِمَا شَآقُّوْا وُلَاةَ
اَمْرِكَ وَ اَعِدَّ لَهُمْ عَذَاباً لَمْ تُحِلَّهٗ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ
وَ اَدْخِلْ عَلٰى قَتَلَةِ اَنْصَارِ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰى قَتَلَةِ
الْاَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَ عَلٰى قَتَلَةِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلٰى
قَتَلَةِ اَنْصَارِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ قَتَلَةِ مَنْ قُتِلَ فِیْ وِلَایَةِ
اٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِیْنَ عَذَاباً اَلِیْمًا مُضَاعَفاً فِیْ اَسْفَلِ دَرَكٍ
مِّنَ الْجَحِیْمِ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ فِیْهِ
مُبْلِسُوْنَ مَلْعُوْنُوْنَ نَاكِسُوْا رُؤُسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَایَنُوْا
النَّدَامَةَ وَ الْخِزْیَ الطَّوِیْلَ لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ اَنْبِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَتْبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِيْ مُسْتَسِرِّ السِّرِّ وَ ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِيْ اَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ فِيْ اَوْلِيَآئِكَ وَ حَبِّبْ اِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَ مُسْتَقَرَّهُمْ حَتّٰى تُلْحِقَنِيْ بِهِمْ وَ تَجْعَلَنِيْ لَهُمْ تَبَعًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور پشت بقبلہ کھڑا ہو اور قبر امام حسینؑ کی طرف رخ کر کے پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيْعَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيْكَ اَلسَّلَامُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ وَ عَلٰى اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ بَنِيْكَ اَشْهَدُ لَقَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ بِكَ التُّرَابَ وَ اَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ وَ جَعَلَكَ وَ اَبَاكَ وَ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ وَ بَنِيْكَ عِبْرَةً لِاُولِى الْاَلْبَابِ يَابْنَ الْمَيَامِيْنِ الْاَطْيَابِ التَّالِيْنَ الْكِتَابَ وَجَّهْتُ سَلَامِىْ اِلَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْكَ وَ جَعَلَ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْ اِلَيْكَ مَا خَابَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ وَلَجَأَ اِلَيْكَ۔

پھر قبر کے پائینتی جا کر کھڑا ہو اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِى الْاَئِمَّةِ وَ خَلِيْلِ النُّبُوَّةِ وَ الْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ كَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْزَانِ الْاَعْمَالِ وَ مُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَ سَيْفِ ذِى الْجَلَالِ وَ سَاقِىْ السَّلْسَبِيْلِ الزُّلَالِ اَلسَّلَامُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی صَالِحِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ وَارِثِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ وَ الْحَاکِمِ یَوْمِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَجَرَةِ التَّقْوٰی وَ سَامِعِ السِّرِّ وَ النَّجْوٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَ النَّجْمِ لِلّٰائِحِ وَ الْاِمَامِ النَّاصِحِ وَ الزِّنَادِ الْقَادِحِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَخِیْ نَبِیِّكَ وَ وَلِیِّهٖ وَ نَاصِرِهٖ وَ وَصِیِّهٖ وَ وَزِیْرِهٖ وَ مُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَ مَوْضِعِ سِرِّهٖ وَ بَابِ حِکْمَتِهٖ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ الدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَ خَلِیْفَتِهٖ فِیْ اُمَّتِهٖ وَ مُفَرِّجِ الْکَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ وَ قَاصِمِ الْکَفَرَةِ مُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ انْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَ الْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

زیارت جناب آدمؑ

پھر سر کی جانب مڑے جناب آدمؑ اور جناب نوحؑ کی زیارت کے لئے پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وُلْدِكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلٰوةً لَا يُحْصِيْهَا اِلَّا هُوَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت جناب نوحؑ

اور جناب نوحؑ کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ عَلَى الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وُلْدِكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر چھ رکعت نماز پڑھے۔ دو رکعت امیر المؤمنینؑ کے لئے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰس

Presented by www.ziaraat.com

پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا پڑھے اور خدا سے طلب مغفرت کرے اور اپنے لئے دعا کرے اور یوں کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ ھَدِیَّةً مِنِّیْ اِلیٰ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَلِیِّكَ وَ اَخِیْ رَسُوْلِكَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّیْ وَ اجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ جَزَآءَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَكَ صَلَّیْتُ وَ لَكَ رَکَعْتُ وَ لَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّهٗ لَا تَکُوْنُ الصَّلٰوةُ وَ الرُّکُوْعُ وَ السُّجُوْدُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ زِیَارَتِیْ وَ اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

اور دوسری چار رکعت نماز جناب آدمؑ و نوح کو ہدیہ کرے پھر سجدہ شکر

Presented by www.ziaraat.com

کرے اور پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَ بِكَ اعْتَصَمْتُ وَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَ رَجَآئِیْ فَاكْفِنِیْ مَآ ھَمَّنِیْ وَ مَا لَا یُھِمَّنِیْ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ قَرِّبْ فَرَجَھُمْ۔

پھر اسی طرح چہرہ کو زمین پر رکھے اور پڑھے:

اِرْحَمْ ذُلِّیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ تَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ وَ وَحْشَتِیْ مِنَ النَّاسِ وَ اُنْسِیْ بِكَ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ۔

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ۔

Presented by www.ziaraat.com

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ شُکرًا کہے اور زیادہ سے زیادہ دعا کرے کیوں کہ یہ حاجتوں کے طلب کرنے کا مقام ہے اور جہاں تک ہو سکے استغفار کرے کہ یہ گناہوں کی مغفرت کا مقام ہے اور اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ یہ دعاؤں کے قبول ہونے کا مقام ہے اور سید بن طاؤسؒ نے مزار میں اور ان کے علاوہ دوسروں نے کہا ہے کہ واجب یا مستحبی نماز جو بھی نجف اشرف میں رہنے کی حالت میں بجالائے تو اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا بُدَّ مِنْ اَمْرِكَ وَ لَا بُدَّ مِنْ قَدَرِكَ وَ لَا بُدَّ مِنْ قَضَآئِكَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰھُمَّ فَمَا قَضَيْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَضَآءٍ اَوْ قَدَّرْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَدَرٍ فَاَعْطِنَا مَعَهٗ صَبْرًا يَقْهَرُهٗ وَ يَدْمَغُهٗ وَ اجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِىْ رِضْوَانِكَ يُنْمِىْ فِىْ حَسَنَاتِنَا وَ تَفْضِيْلِنَا وَ سُؤْدَدِنَا وَ شَرَفِنَا وَ مَجْدِنَا وَ نَعْمَآئِنَا وَ كَرَامَتِنَا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَا تَنْقُصْ مِنْ حَسَنَاتِنَا اَللّٰھُمَّ وَمَا اَعْطَيْتَنَا مِنْ عَطَآءٍ اَوْ فَضَّلْتَنَا بِهٖ مِنْ فَضِيْلَةٍ اَوْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ كَرَامَةٍ فَاَعْطِنَا

Presented by www.ziaraat.com

مَعَهُ شُكْرًا يَقْهَرُهُ وَ يَدْمَغُهُ وَ اجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِيْ
رِضْوَانِكَ وَ فِيْ حَسَنَاتِنَا وَ سُؤْدَدِنَا وَ شَرَفِنَا وَ نَعْمَآئِكَ
وَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ لاَ تَجْعَلْهُ لَنَا اَشَرًا وَ لاَ
بَطَراً وَ لاَ فِتْنَةً وَ لاَ مَقْتًا وَ لاَ عَذَابًا وَ لاَ خِزْيًا فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ وَ سُوْءِ
الْمَقَامِ وَ خِفَّةِ الْمِيْزَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ لَقِّنَا حَسَنَاتِنَا فِي الْمَمَاتِ وَ لاَ تُرِنَا اَعْمَالَنَا
حَسَرَاتٍ وَ لاَ تُخْزِنَا عِنْدَ قَضَآئِكَ وَ لاَ تَفْضَحْنَا بِسَيِّئَاتِنَا
يَوْمَ نَلْقَاكَ وَ اجْعَلْ قُلُوْبَنَا تَذْكُرُكَ وَ لاَ تَنْسَاكَ وَ تَخْشَاكَ
كَاَنَّهَا تَرَاكَ حَتّٰى نَلْقَاكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
وَ بَدِّلْ سَيِّئَاتِنَا حَسَنَاتٍ وَ اجْعَلْ حَسَنَاتِنَا دَرَجَاتٍ وَ
اجْعَلْ دَرَجَاتِنَا غُرُفَاتٍ وَ اجْعَلْ غُرُفَاتِنَا عَالِيَاتٍ اَللّٰهُمَّ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَوْسِعْ لِفَقِيْرِنَا مِنْ سَعَةِ مَا قَضَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ مُنَّ عَلَيْنَا بِالْهُدٰى مَا اَبْقَيْتَنَا وَ الْكَرَامَةِ مَا اَحْيَيْتَنَا وَ الْكَرَامَةِ اِذَا تَوَفَّيْتَنَا وَ الْحِفْظِ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِنَا وَ الْبَرَكَةِ فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَ الْعَوْنِ عَلٰى مَا حَمَّلْتَنَا وَ الثَّبَاتِ عَلٰى مَا طَوَّقْتَنَا وَ لَا تُؤَاخِذْنَا بِظُلْمِنَا وَ لَا تُقَايِسْنَا بِجَهْلِنَا وَ لَا تَسْتَدْرِجْنَا بِخَطَايَانَا وَ اجْعَلْ اَحْسَنَ مَا نَقُوْلُ ثَابِتًا فِيْ قُلُوْبِنَا وَ اجْعَلْنَا عُظَمَآءَ عِنْدَكَ وَ اَذِلَّةً فِيْ اَنْفُسِنَا وَ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَ زِدْنَا عِلْمًا نَافِعًا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ مِنْ عَيْنٍ لَا تَدْمَعُ وَ مِنْ صَلٰوةٍ لَا تُقْبَلُ اَجِرْنَا مِنْ سُوْءِ الْفِتَنِ يَا وَلِيَّ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

مصباح الزائرین میں دوسری دعا لکھی ہے جسے نماز امیر المؤمنین علیہ السلام کے بعد پڑھنا مستحب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّيْنَ۔الخ

فقیر کہتا ہے کہ یہ وہی دعاء صفوان ہے جو دعاء علقمہ کے نام سے مشہور ہے اور زیارت عاشورہ کے ذیل میں بیان ہوگی۔ واضح رہے کہ سرِ امام حسینؑ کی زیارت قبرِ امیر المؤمنینؑ کے پاس مستحب ہے اور وسائل و مستدرک میں ایک باب اس کے لئے لکھا ہے۔ مستدرک میں محمد بن المشہدی سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے سرِ امام حسینؑ کی زیارت روضۂ امیر المؤمنینؑ کے سرہانے کی۔ وہاں چار رکعت نماز پڑھے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِىْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِباً حَتّٰى

Presented by www.ziaraat.com

اَتيكَ الْيَقِيْنُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِىْ خَالَفُوْكَ وَ حَارَبُوْكَ وَ اَنَّ الَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ وَالَّذِيْنَ قَتَلُوْكَ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَاىَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَآئِراً عَارِفاً بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِىْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِىْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر اس زیارت کو مسجد حنّانہ میں پڑھے تو بھی مناسب ہے، اس لئے کہ شیخ محمد بن المشہدی نے روایت کی ہے کہ امام صادقؑ نے مسجد حنّانہ میں امام حسینؑ کی زیارت اسی طرح کی ہے اور چار رکعت نماز پڑھے۔

واضح رہے کہ مسجد حنّانہ نجف اشرف کی فضیلت والی مسجدوں میں سے ایک ہے اور ایک روایت میں ہے کہ امام حسینؑ کا سر مبارک وہیں رکھا گیا ہے اور حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے وہاں دو رکعت نماز پڑھی تو لوگوں نے

Presented by www.ziaraat.com

پوچھا کہ کون سی نماز ہے؟ فرمایا کہ یہ میرے جد امام حسینؑ کے سر کی جگہ ہے۔ کربلا سے کوفہ عبداللہ بن زیاد کے پاس لے جاتے وقت سر یہیں رکھا گیا تھا اور روایت میں ہے کہ آنحضرتؑ نے فرمایا کہ اس جگہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَرٰی مَکَانِیْ وَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِیْ وَ کَیْفَ یَخْفٰی عَلَیْكَ مَآ اَنْتَ مُکَوِّنُهٗ وَ بَارِئُهٗ وَ قَدْ جِئْتُكَ مُسْتَشْفِعًا بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ مُتَوَسِّلًا بِوَصِیِّ رَسُوْلِكَ فَاَسْئَلُكَ بِھِمَا ثَبَاتَ الْقَدَمِ وَ الْھُدٰی وَ الْمَغْفِرَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

دوسری زیارت

جو زیارتِ امین اللہ کے نام سے مشہور ہے اور نہایت معتبر ہے اور تمام کتب مزار اور مصابیح میں نقل ہوئی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ متن اور سند کے اعتبار سے بہترین زیارت ہے اور تمام روضوں میں اس کی پابندی کرنا چاہیئے اور اس کی کیفیت ایسی ہے معتبر سندوں کے ساتھ جابرؒ سے اور انھوں نے

Presented by www.ziaraat.com

امام محمد باقرؑ سے اور انھوں نے امام زین العابدینؑ سے زیارت امیر المؤمنینؑ کو نقل کیا ہے کہ دونوں قبر کے پاس کھڑے ہوئے گریہ کیا اور اس طرح پڑھا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ وَ حُجَّتَهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ عَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ وَ اتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ حَتّٰى دَعَاكَ اللّٰهُ اِلٰى جِوَارِهٖ فَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ وَ اَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَالَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِىْ مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَآئِكَ مُوْلَعَةً بِذِكْرِكَ وَ دُعَآئِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَآئِكَ مَحْبُوْبَةً فِىْ اَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُزُوْلِ بَلَآئِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ الْآئِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَتِ لِقَآئِكَ مُتَزَوِّدَةً لِلتَّقْوٰى لِيَوْمِ جَزَآئِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ

Presented by www.ziaraat.com

اَوْلِيَآئِكَ مُفَارِقَةٌ لِاَخْلَاقِ اَعْدَائِكَ مَشْغُوْلَةٌ عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَ ثَنَآئِكَ۔

پھر آپ نے رخسار مبارک قبر پر رکھا اور فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَ سُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَ اَعْلَامَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَ اَفْئِدَةَ الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَ اَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَ اَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَ دَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَ تَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ وَ عَبْرَةَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَ الْاِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ وَ الْاِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُوْلَةٌ وَ عِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَ زَلَلَ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَ اَعْمَالَ الْعَامِلِيْنَ لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ وَ اَرْزَاقَ الْخَلَآئِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَ

Presented by www.ziaraat.com

عَوَآئِدَ الْمَزِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَ ذُنُوْبَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ وَ حَوَآئِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَ جَوَائِزِ السَّائِلِيْنَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَ عَوَائِدَ الْمَزِيْدِ عِنْدَكَ مُتَوَاتِرَةٌ وَ مَوَآئِدَ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةٌ وَ مَنَاهِلَ الظِّمَآءِ مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَ اَقْبِلْ ثَنَآئِیْ وَ اجْمَعْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ اَوْلِيَآئِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اِنَّكَ وَلِیُّ نَعْمَآئِیْ وَ مُنْتَهٰى مُنَایَ وَ غَايَةُ رَجَآئِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ۔

اور کامل الزیارات میں اس کے بعد یہ فقرے بھی مرقوم ہیں:

اَنْتَ اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اغْفِرْ لِاَوْلِيَآئِنَا وَ كُفَّ عَنَّا اَعْدَآئَنَا وَ اشْغَلْهُمْ عَنْ اَذَانَا وَ اَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَ اجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَ اَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَ اجْعَلْهَا

Presented by www.ziaraat.com

السُّفْلٰی اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس کے بعد حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس دعا اور زیارت کو قبر امیر المؤمنینؑ کے پاس پڑھے یا ائمہ علیہم السلام میں سے کسی کی قبر کے پاس پڑھے تو خداوند عالم اس زیارت اور دعا کو نامۂ اعمال میں نور سے درج کرے گا اور اس پر پیغمبر اسلامؐ کی مہر ہوگی اور وہ اس طرح محفوظ رہے گا کہ اسے امام زمانہ قائم آل محمدؑ کے حوالہ کر دیا جائے اور انشاء اللہ آپؑ اس عمل کرنے والے کا تحیت و اکرام کے ساتھ استقبال کریں گے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت زیارت مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور زیارت مخصوصہ روز عید غدیر میں بھی اور زیارت جامعہ میں بھی جو تمام روضوں میں پڑھی جا سکتی ہے۔

وداع امیر المؤمنینؑ

جب امامؑ کو وداع کرنا چاہے تو اس دعا کو پڑھے جو کہ پانچویں زیارت کے بعد لکھی گئی ہے اور علماء کی کتابوں میں نقل ہوئی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَسْتَرْعِیْكَ وَ اَقْرَءُ عَلَیْكَ السَّلَامُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرُّسُلِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

بِمَا جَآئَتْ بِهٖ وَدَعَتْ اِلَيْهِ وَ دَلَّتْ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِىْ اِيَّاهُ
فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِىْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّىْ اَشْهَدُ فِىْ مَمَاتِىْ عَلٰى مَا
شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِىْ حَيٰوتِىْ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا
وَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ وَ عَلِىَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ عَلِىَّ بْنَ
مُوْسٰى وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَ عَلِىَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِىْ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مَنْ قَتَلَهُمْ وَ حَارَبَهُمْ
مُشْرِكُوْنَ وَ مَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فِىْ اَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيْمِ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مَنْ حَارَبَهُمْ لَنَا اَعْدَآءٌ وَ نَحْنُ مِنْهُمْ بُرَئَآؤُ وَ
اَنَّهُمْ حِزْبُ الشَّيْطَانِ وَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الْمَلآئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ مَنْ شَرِكَ فِيْهِمْ وَ مَنْ سَرَّهُ قَتْلُهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَ التَّسْلِيْمِ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدٍ وَّ جَعْفَرٍ وَّ مُوْسٰى وَ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُجَّةِ وَ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهٖ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاحْشُرْنِىْ مَعَ هٰؤُلآءِ الْمُسَمَّيْنَ الْاَئِمَّةِ اَللّٰهُمَّ وَ ذَلِّلْ قُلُوْبَنَا لَهُمْ بِالطَّاعَةِ وَ الْمُنَاصَحَةِ وَ الْمَحَبَّةِ وَ حُسْنِ الْمُوَازَرَةِ وَ التَّسْلِيْمِ۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا مقصد

زیارتِ مخصوصہ امیر المؤمنینؑ

یہ چند زیارتیں ہیں۔

زیارت اوّل، زیارت روز غدیر

امام رضاؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے ابن ابی نصر سے فرمایا:

''اے ابن ابی نصر تم جہاں بھی ہو روز غدیر قبر امیر المؤمنینؑ کے پاس پہنچو بیشک خداوند عالم اس روز مؤمن و مؤمنہ کے ساتھ سال کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور آتش جہنم سے جتنے لوگوں کو ماہ رمضان، شب قدر اور شب عید فطر میں آزاد کیا تھا اس سے دگنی تعداد میں رہا کرتا ہے۔''

اس دن کے لئے چند زیارتیں منقول ہیں:

Presented by www.ziaraat.com

پہلی

زیارت امین اللہ ہے جو زیارت دوم مطلقہ میں گذر چکی ہے۔

دوسری

وہ جو معتبر سند کے ساتھ امام علی نقی علیہ السلام سے نقل ہوئی ہے۔ جس سال آپؑ کو معتصم نے طلب کیا تھا تو اس وقت روزِ غدیر امیر المؤمنینؑ کے لئے یہ زیارت پڑھی تھی۔ اس کا طریقہ یہ ہے جب زیارت کا ارادہ کرے تو قبہ منورہ کے دروازہ پر کھڑا ہو کر اذن طلب کرے۔ شیخ شہید فرماتے ہیں کہ غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور دعائے داخلہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ قَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَّدْخُلُوْا اِلاَّ بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لاَ تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلاَّ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِیْفِ فِیْ غَیْبَتِهٖ كَمَآ اَعْتَقِدُهَا فِیْ حَضْرَتِهٖ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَ خُلَفَآئِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَحْيَآءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِیْ وَ يَسْمَعُوْنَ كَلَامِیْ وَ يَرُدُّوْنَ سَلَامِیْ وَ اَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِیْ كَلَامَهُمْ وَ فَتَحْتَ بَابَ فَهْمِیْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَ اِنِّیْ اَسْتَاذِنُكَ يَا رَبِّ اَوَّلاً وَّ اَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ ثَانِيًا وَ اَسْتَاذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَیَّ طَاعَتُهٗ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اُس امام کا نام لے جس کی زیارت پڑھ رہا ہے۔ اسی طرح اُن کے والد کا نام بھی لے۔ مثلاً اگر امام حسینؑ کی زیارت پڑھے تو کہے الحسین بن علیؑ اور اگر امام رضاؑ کی زیارت پڑھے تو کہے: علی بن موسیٰ الرضاؑ اسی طرح باقی ائمہ کے لئے بھی کہے۔ اور اس کے بعد کہے:

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ثَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ثَاَدْخُلُ يَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِیْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِیْ يَا مَوْلَایَ

Presented by www.ziaraat.com

فِی الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَآ اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِكَ فَاِنْ اَكُنْ اَهْلاً لِذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ۔

پھر دائیں پیر کو مقدم کرے اور ضریح کے پاس پہنچ کر پشت بقبلہ کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ صَفْوَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَمِیْنِ اللّٰهِ عَلٰی وَحْیِهٖ وَ عَزَآئِمِ اَمْرِهٖ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَ الْمُهَیْمِنِ عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ صَلَوَاتُهٗ وَ تَحِیَّاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَنْبِیَآءِ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ وَ وَلِیَّ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ مَوْلَایَ وَ مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ وَ سَفِيْرَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ وَ حُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ
عَلٰى عِبَادِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِيْنَ اللّٰهِ الْقَوِيْمَ وَ صِرَاطَهُ
الْمُسْتَقِيْمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ وَ عَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ مُشْرِكُوْنَ وَ صَدَّقْتَ بِالْحَقِّ
وَ هُمْ مُكَذِّبُوْنَ وَ جَاهَدْتَ وَ هُمْ مُحْجِمُوْنَ وَ عَبَدْتَ
اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ صَابِراً مُّحْتَسِبًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ
اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَ يَعْسُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ وَ قَائِدَ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَخُوْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ وَصِيُّهٗ وَ وَارِثُ عِلْمِهٖ وَ اَمِيْنُهٗ عَلٰى شَرْعِهٖ وَ
خَلِيْفَتُهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ وَ اَوَّلَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ صَدَّقَ بِمَآ اُنْزِلَ

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰى نَبِيِّهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنِ اللّٰهِ مَا اَنْزَلْتَهٗ فِيْكَ وَ صَدَعَ بِاَمْرِهٖ وَ اَوْجَبَ عَلٰى اُمَّتِهٖ فَرْضَ طَاعَتِكَ وَ وِلَايَتِكَ وَ عَقَدَ عَلَيْهِمُ الْبَيْعَةَ لَكَ وَ جَعَلَكَ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ كَذٰلِكَ ثُمَّ اَشْهَدَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ فَقَالَ اَلَسْتُ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَالُوْا اللّٰهُمَّ بَلٰى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَ حَاكِمًا بَيْنَ الْعِبَادِ فَلَعَنَ اللّٰهُ جَاحِدَ وِلَايَتِكَ بَعْدَ الْاِقْرَارِ وَ نَاكِثَ عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِيْثَاقِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مُوْفٍ لَكَ بِعَهْدِهٖ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهُ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْحَقُّ الَّذِىْ نَطَقَ بِوِلَايَتِكَ التَّنْزِيْلُ وَ اَخَذَ لَكَ الْعَهْدَ عَلَى الْاُمَّةِ بِذٰلِكَ الرَّسُوْلُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَ عَمَّكَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَخَاكَ الَّذِيْنَ تَاجَرْتُمُ اللّٰهَ بِنُفُوْسِكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰيةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ التَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ الشَّاكَّ فِيْكَ مَا اٰمَنَ بِالرَّسُوْلِ الْاَمِيْنِ وَ اَنَّ الْعَادِلَ بِكَ غَيْرِكَ عَانِدٌ عَنِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ الَّذِىْ ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَ اَكْمَلَهٗ بِوِلَايَتِكَ يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْمَعْنِىُّ بِقَوْلِ الْعَزِيْزِ

Presented by www.ziaraat.com

الـرَّحِيْـمِ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَ لاَ تَتَّبِعُوْا السُّبُـلَ فَتَـفَـرَّقَ بِـكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ضَلَّ وَ اللّٰهِ وَ اَضَلَّ مَنِ التَّبَـعَ سِـوَاكَ وَ عَـنَدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا لِاَمْرِكَ وَ اَطَعْنَا وَ اتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَ لاَ تُـزِغْ قُـلُـوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اِلٰى طَاعَتِكَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِيْنَ لِاَنْعُمِكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوٰى مُخَالِفًا وَ لِـلتُّـقٰى مُحَالِفًا وَّ عَلٰى كَظْمِ الْغَيْظِ قَادِرًا وَّ عَنِ النَّاسِ عَـافِيًـا غَـافِـرًا وَّ اِذَا عُـصِـىَ اللّٰهُ سَاخِطًا وَّ اِذَا اُطِيْعَ اللّٰهُ رَاضِيًـا وَّ بِـمَـا عَـهِـدَ اِلَيْكَ عَـامِلاً رَّاعِيًا لِمَا اسْتُحْفِظْتَ حَـافِـظًـا لِّـمَـا اسْتُـودِعْـتَ مُبَـلِّغًا مَّا حُمِّلْتَ مُنْتَظِرًا مَّا وُعِـدْتَ وَ اَشْهَـدُ اَنَّكَ مَـا اتَّـقَيْتَ ضَارِعًا وَ لاَ اَمْسَكْتَ عَنْ حَقِّكَ جَازِعًا وَّ لاَ اَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيْكَ

Presented by www.ziaraat.com

نَاكِلاً وَّ لاَ اَظْهَرْتَ الرِّضىٰ بِخِلاَفِ مَا يُرْضِى اللّٰهَ
مُدَاهِنًا وَّ لاَ وَهَنْتَ لِمَا اَصَابَكَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لاَ
ضَعُفْتَ وَ لاَ اسْتَكَنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا مَعَاذَ اللّٰهِ
اَنْ تَكُوْنَ كَذٰلِكَ بَلْ اِذْ ظُلِمْتَ اَحْتَسَبْتَ رَبَّكَ وَ
فَوَّضْتَ اِلَيْهِ اَمْرَكَ وَ ذَكَّرْتَهُمْ فَمَا ادَّكَرُوْا وَ وَعَظْتَهُمْ فَمَا
اتَّعَظُوْا وَ خَوَّفْتَهُمُ اللّٰهَ فَمَا تَخَوَّفُوْا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ جَاهَدْتَ فِىْ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى دَعَاكَ اللّٰهُ
اِلٰى جِوَارِهٖ وَ قَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ وَ اَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ
الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ اِيَّاكَ لِتَكُوْنَ الْحُجَّةُ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ
مَالَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَ جَاهَدْتَ
فِى اللّٰهِ صَابِراً وَّ جُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِباً وَّ عَمِلْتَ

Presented by www.ziaraat.com

بِكِتَابِهٖ وَ اتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهٖ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ مَا اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللّٰهِ رَاغِبًا فِيْمَا وَعَدَ اللّٰهُ لَا تَحْفِلُ بِالنَّوَآئِبِ وَ لَا تَهِنُ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ وَ لَا تُحْجِمُ عَنْ مُحَارِبٍ اَفَكَ مَنْ نَّسَبَ غَيْرَ ذٰلِكَ اِلَيْكَ وَافْتَرٰى بَاطِلًا عَلَيْكَ وَ اَوْلٰى لِمَنْ عِنْدَ عَنْكَ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى صَبْرَ احْتِسَابٍ وَ اَنْتَ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ صَلّٰى لَهٗ وَ جَاهَدَ وَ اَبْدٰى صَفْحَتَهٗ فِىْ دَارِ الشِّرْكِ وَ الْاَرْضُ مَشْحُوْنَةٌ ضَلَالَةً وَ الشَّيْطَانُ يُعْبَدُ جَهْرَةً وَ اَنْتَ الْقَآئِلُ لَا تَزِيْدُنِىْ كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِىْ عِزَّةً وَ لَا تَفَرُّقُهُمْ عَنِّىْ وَحْشَةً وَ لَوْ اَسْلَمَنِى النَّاسُ جَمِيْعًا لَمْ اَكُنْ مُتَضَرِّعًا اِعْتَصَمْتَ بِاللّٰهِ

Presented by www.ziaraat.com

فَعَزَزْتَ وَ اٰثَرْتَ الْاٰخِرَةَ عَلَى الْاُوْلٰى فَزَهِدْتَ وَ اَيَّدَكَ
اللّٰهُ وَ هَدَاكَ وَ اَخْلَصَكَ وَ اجْتَبٰيكَ فَمَا تَنَاقَضَتْ
اَفْعَالُكَ وَ لاَ اخْتَلَفَتْ اَقْوَالُكَ وَ لاَ تَقَلَّبَتْ اَحْوَالُكَ وَ لاَ
اَدَّعَيْتَ وَ لاَ افْتَرَيْتَ عَلَى اللّٰهِ كَذِباً وَ لاَ شَرِهْتَ اِلَى
الْحُطَامِ وَ لاَ دَنَّسَكَ الْاٰثَامُ وَ لَمْ تَزَلْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكَ
وَ يَقِيْنٍ مِّنْ اَمْرِكَ تَهْدِىْ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ وَ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ قَسَمَ صِدْقٍ اَنَّ مُحَمَّدٍ وَ
اٰلَهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ الْخَلْقِ وَ اَنَّكَ مَوْلاَىَ وَ
مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ وَلِيُّهٗ وَ اَخُوْ الرَّسُوْلِ
وَ وَصِيُّهٗ وَ وَارِثُهٗ وَ اَنَّهُ الْقَآئِلُ لَكَ وَ الَّذِىْ بَعَثَنِىْ بِالْحَقِّ
مَا اٰمَنَ بِىْ مَنْ كَفَرَ بِكَ وَ لاَ اَقَرَّ بِاللّٰهِ مَنْ جَحَدَكَ وَ قَدْ
ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ وَ لَمْ يَهْتَدِ اِلَى اللّٰهِ وَ لاَ اِلَىَّ مَنْ لاَّ

Presented by www.ziaraat.com

يَهْتَدِىْ بِكَ وَ هُوَ قَوْلُ رَبِّىْ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ
تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اِلٰى وِلَايَتِكَ
مَوْلَاىَ فَضْلُكَ لَا يَخْفٰى وَ نُوْرُكَ لَا يُطْفَأُ وَ اَنَّ مَنْ
جَحَدَكَ الظَّلُوْمُ الْاَشْقٰى مَوْلَاىَ اَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ
وَ الْهَادِىْ اِلَى الرَّشَادِ وَ الْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ مَوْلَاىَ لَقَدْ رَفَعَ
اللّٰهُ فِى الْاُوْلٰى مَنْزِلَتَكَ وَ اَعْلٰى فِى الْاٰخِرَةِ دَرَجَتَكَ وَ
بَصَّرَكَ مَا عَمِىَ عَلٰى مَنْ خَالَفَكَ وَ حَالَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ
مَوَاهِبِ اللّٰهِ لَكَ فَلَعَنَ اللّٰهُ مُسْتَحِلِّىْ الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَ
ذَآئِدِ الْحَقِّ عَنْكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّهُمُ الْاَخْسَرُوْنَ الَّذِيْنَ تَلْفَحُ
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَا
اَقْدَمْتَ وَ لَا اَحْجَمْتَ وَ لَا نَطَقْتَ وَ لَا اَمْسَكْتَ اِلَّا
بِاَمْرٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ قُلْتَ وَ الَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَقَدْ نَظَرَ

Presented by www.ziaraat.com

اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ اَضْرِبُ السَّیْفَ قُدُمًا فَقَالَ یَا عَلِیُّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلاَّ اَنَّہٗ لاَ نَبِیَّ بَعْدِیْ وَ اُعْلِمُکَ اَنَّ مَوْتَکَ وَ حَیٰوتَکَ مَعِیْ وَ عَلٰی سُنَّتِیْ فَوَ اللّٰہِ مَا کَذِبْتُ وَ لاَ کُذِّبْتُ وَ لاَ ضَلَلْتُ وَ لاَ ضُلَّ بِیْ وَ لاَ نَسِیْتُ مَا عَھِدَ اِلَیَّ رَبِّیْ وَ اِنِّیْ لَعَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّیْ بَیَّنَھَا لِنَبِیِّہٖ وَ بَیَّنَھَا النَّبِیُّ لِیْ وَ اِنِّیْ لَعَلَی الطَّرِیْقِ الْوَاضِحِ اَلْفِظُہٗ لَفْظًا صَدَقْتَ وَ اللّٰہِ وَ قُلْتَ الْحَقَّ فَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ سَاوَاکَ بِمَنْ نَّاوَاکَ وَ اللّٰہُ جَلَّ اسْمُہٗ یَقُوْلُ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لاَ یَعْلَمُوْنَ فَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ عَدَلَ بِکَ مَنْ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وِلاَیَتَکَ وَ اَنْتَ وَلِیُّ اللّٰہِ وَ اَخُوْ رَسُوْلِہٖ وَ الذَّآبُّ عَنْ دِیْنِہٖ وَ الَّذِیْ نَطَقَ الْقُرْاٰنُ بِتَفْضِیْلِہٖ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَ فَضَّلَ اللّٰہُ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ اَجْراً عَظِيْمًا دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً وَّ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْراً رَّحِيْمًا وَّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَ جَنّٰتٍ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْمَخْصُوْصُ بِمِدْحَةِ اللّٰهِ الْمُخْلِصُ لِطَاعَةِ اللّٰهِ لَمْ تَبْغِ بِالْهُدٰى بَدَلاً وَّ لَمْ تُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّكَ اَحَدًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اسْتَجَابَ لِنَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِيْكَ دَعْوَتَهٗ

Presented by www.ziaraat.com

ثُمَّ اَمَرَهٗ بِاِظْهَارِ مَا اَوْلاَكَ لِاُمَّتِهٖ اِعْلاَءً لِشَانِكَ وَ اِعْلاَنًا لِبُرْهَانِكَ وَ دَحْضًا لِّلْاَبَاطِيْلِ وَ قَطْعًا لِّلْمَعَاذِيْرِ فَلَمَّا اَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِيْنَ وَ اتَّقٰى فِيْكَ الْمُنَافِقِيْنَ اَوْحٰى اِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ يَآ اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ فَوَضَعَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَوْزَارَ الْمَسِيْرِ وَ نَهَضَ فِيْ رَمْضَآءِ الْهَجِيْرِ فَخَطَبَ وَ اَسْمَعَ وَ نَادٰى فَاَبْلَغَ ثُمَّ سَئَلَهُمْ اَجْمَعَ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقَالُوْا اللّٰهُمَّ بَلٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ اَلَسْتُ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا بَلٰى فَاَخَذَ بِيَدِكَ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلاَهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلاَهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاَهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ فَمَا اٰمَنَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْكَ عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

نَبِيِّهٖ اِلَّا قَلِيْلٌ وَّ لَا زَادَ اَكْثَرَهُمْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ وَّ لَقَدْ اَنْزَلَ
اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ هُمْ كَارِهُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى
الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ
لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رَاكِعُوْنَ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ رَبَّنَا
اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا هُوَ

Presented by www.ziaraat.com

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنْ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَ كَذَّبَ بِهِ
وَ كَفَرَ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ وَ اَوَّلَ
الْعَابِدِيْنَ وَ اَزْهَدَ الزَّاهِدِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ
صَلَوَاتُهُ وَ تَحِيَّاتُهُ اَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا
وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا لِّوَجْهِ اللّٰهِ لَا تُرِيْدُ مِنْهُمْ جَزَآءً وَّ لَا
شُكُوْرًا وَّ فِيْكَ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَّ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَ اَنْتَ الْكَاظِمُ لِلْغَيْظِ وَ الْعَافِيْ عَنِ
النَّاسِ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَ اَنْتَ الصَّابِرُ فِيْ
الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ وَ اَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ
وَ الْعَادِلُ فِيْ الرَّعِيَّةِ وَ الْعَالِمُ بِحُدُوْدِ اللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ

Presented by www.ziaraat.com

الْبَرِيَّةِ وَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَخْبَرَ عَمَّا اُولٰئِكَ مِنْ فَضْلِهٖ بِقَوْلِهٖ
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لاَّ يَسْتَوُنَ اَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَاْوٰى نُزُلاً
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وَ اَنْتَ الْمَخْصُوْصُ بِعِلْمِ التَّنْزِيْلِ وَ
حُكْمِ التَّاوِيْلِ وَ نَصِّ الرَّسُوْلِ وَ لَكَ الْمَوَاقِفُ
الْمَشْهُوْدَةُ وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُوْرَةُ وَ الْاَيَّامُ الْمَذْكُوْرَةُ
يَوْمَ بَدْرٍ وَّ يَوْمَ الْاَحْزَابِ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ
الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالاً شَدِيْدًا وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَ
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اِلاَّ
غُرُوْراً وَ اِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لاَ مُقَامَ لَكُمْ
فَارْجِعُوْا وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

Presented by www.ziaraat.com

عَوْرَةٌ وَّ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلاَّ فِرَاراً وَّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ لَمَّا رَاَى الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ مَا زَادَهُمْ اِلاَّ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا فَقَتَلْتَ عَمْرَهُمْ وَ هَزَمْتَ جَمْعَهُمْ وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْراً وَّ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا وَّ يَوْمَ اُحُدٍ اِذْ يُصْعِدُوْنَ وَ لاَ يَلْوُوْنَ عَلٰى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْهُمْ فِيْ اُخْرٰهُمْ وَ اَنْتَ تَذُوْدُ بِهِمُ الْمُشْرِكِيْنَ عَنِ النَّبِيِّ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ حَتّٰى رَدَّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمَا خَآئِفِيْنَ وَ نَصَرَ بِكَ الْخَاذِلِيْنَ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَلٰى مَا نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيْلُ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِيْنَ ثُمَّ

Presented by www.ziaraat.com

اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ اَنْتَ وَ مَنْ يَّلِيْكَ وَ عَمُّكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِىْ
الْمُنْهَزِمِيْنَ يَا اَصْحَابَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ يَا اَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ
حَتّٰى اسْتَجَابَ لَهٗ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمَؤُنَةَ وَ تَكَفَّلْتَ
دُوْنَهُمُ الْمَعُوْنَةَ فَعَادُوْا اٰيِسِيْنَ مِنَ الْمَثُوْبَةِ رَاجِيْنَ وَعْدَ
اللّٰهِ تَعَالٰى بِالتَّوْبَةِ وَ ذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهٗ ثُمَّ يَتُوْبُ
اللّٰهُ مِنْ م بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَ اَنْتَ حَآئِزٌ دَرَجَةَ
الصَّبْرِ فَآئِزٌ م بِعَظِيْمِ الْاَجْرِ وَ يَوْمَ خَيْبَرَ اِذْ اَظْهَرَ اللّٰهُ خَوَرَ
الْمُنَافِقِيْنَ وَ قَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ
الْاَدْبَارَ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا مَوْلَاىَ اَنْتَ الْحُجَّةُ
الْبَالِغَةُ وَ الْمُحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ وَ النِّعْمَةُ السَّابِغَةُ وَ الْبُرْهَانُ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُنِيْرُ فَهَنِيْئًا لَّكَ بِمَا اٰتٰيكَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلٍ وَّ تَبًّا لِّشَانِئِكَ ذِى الْجَهْلِ شَهِدْتَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ جَمِيْعَ حُرُوْبِهٖ وَ مَغَازِيْهِ تَحْمِلُ الرَّايَةَ اَمَامَهٗ وَ تَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهٗ ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُوْرِ وَ بَصِيْرَتِكَ فِى الْاُمُوْرِ اَمَّرَكَ فِى الْمَوَاطِنِ وَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ اَمِيْرٌ وَكَمْ مِنْ اَمْرٍ صَدَّكَ عَنْ اِمْضَآءِ عَزْمِكَ فِيْهِ التُّقٰى وَاتَّبَعَ غَيْرُكَ فِىْ مِثْلِهِ الْهَوٰى فَظَنَّ الْجَاهِلُوْنَ اَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّا اِلَيْهِ انْتَهٰى ضَلَّ وَ اللّٰهِ الظَّآنُّ لِذٰلِكَ وَ مَا اهْتَدٰى وَ لَقَدْ اَوْضَحْتَ مَآ اَشْكَلَ مِنْ ذٰلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَ امْتَرٰى بِقَوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ قَدْ يَرَى الْحُوَّلُ الْقُلَّبُ وَجْهَ الْحِيْلَةِ وَ دُوْنَهَا حَاجِزٌ مِّنْ تَقْوَى اللّٰهِ فَيَدَعُهَا رَاْىَ الْعَيْنِ وَ يَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لاَّ حَرِيْجَةَ لَهٗ فِى الدِّيْنِ صَدَقْتَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

خَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ وَ اِذْ مَا كَرَكَ النَّاكِثَانِ فَقَالاَ نُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَقُلْتَ لَهُمَا لَعَمْرُكُمَا مَا تُرِيْدَانِ الْعُمْرَةَ لٰكِنْ تُرِيْدَانِ الْغَدْرَةَ فَاَخَذْتَ الْبَيْعَةَ عَلَيْهِمَا وَ جَدَّدْتَ الْمِيْثَاقَ فَجَدًّا فِى النِّفَاقِ نَبَّهْتَهُمَا عَلٰى فِعْلِهِمَا اَغْفَلاَ وَ عَادَا وَ مَا انْتَفَعَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهِمَا خُسْراً ثُمَّ تَلاَهُمَا اَهْلُ الشَّامِ فَسِرْتَ اِلَيْهِمْ بَعْدَ الْاِعْذَارِ وَ هُمْ لاَ يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ وَ لاَ يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَآلُّوْنَ وَ بِالَّذِىْ اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْكَ كَافِرُوْنَ وَ لِاَهْلِ الْخِلاَفِ عَلَيْكَ نَاصِرُوْنَ وَ قَدْ اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِاِتِّبَاعِكَ وَ نَدَبَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى نَصْرِكَ وَ قَالَ عَزَّ وَ جَلَّ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ مَوْلاَىَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَ قَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ وَ اَوْضَحَتِ السُّنَنَ بَعْدَ الدُّرُوْسِ وَ الطَّمْسِ فَلَكَ

Presented by www.ziaraat.com

سَابِقَةُ الْجِهَادِ عَلٰى تَصْدِيْقِ التَّنْزِيْلِ وَ لَكَ فَضِيْلَةُ الْجِهَادِ عَلٰى تَحْقِيْقِ التَّاْوِيْلِ وَ عَدُوُّكَ عَدُوُّ اللّٰهِ جَاحِدٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ يَدْعُوْ بَاطِلاً وَ يَحْكُمُ جَآئِرًا وَ يَتَاَمَّرُ غَاصِبًا وَ يَدْعُوْ حِزْبَهٗ اِلَى النَّارِ وَ عَمَّارٌ يُّجَاهِدُ وَ يُنَادِىْ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحَ الرَّوَاحَ اِلَى الْجَنَّةِ وَ لَمَّا اسْتَسْقٰى فَسُقِىَ اللَّبَنُ كَبَّرَ وَ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اٰخِرُ شَرَابِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ وَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَاعْتَرَضَهٗ اَبُو الْعَادِيَةِ الْفَزَارِىُّ فَقَتَلَهٗ فَعَلٰى اَبِى الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ لَعْنَةُ مَلَآئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ عَلٰى مَنْ سَلَّ سَيْفَهٗ عَلَيْكَ وَ سَلَلْتَ سَيْفَكَ عَلَيْهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُنَافِقِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ عَلٰى مَنْ رَضِىَ بِمَا سَائَكَ وَ لَمْ يَكْرَهْهُ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَغْمَضَ عَيْنَهٗ وَ لَمْ يُنْكِرْ اَوْ اَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ اَوْ لِسَانٍ اَوْ قَعَدَ عَنْ نَّصْرِكَ اَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ اَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَ جَحَدَ حَقَّكَ اَوْ عَدَلَ بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللّٰهُ اَوْلٰى بِهٖ مِنْ نَفْسِهٖ وَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ سَلَامُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِكَ الطَّاهِرِيْنَ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّ الْاَمْرُ الْاَعْجَبُ وَ الْخَطْبُ الْاَفْظَعُ بَعْدَ جَحْدِكَ حَقَّكَ غَصْبُ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَدَكًا وَ رَدُّ شَهَادَتِكَ وَ شَهَادَةِ السَّيِّدَيْنِ سُلَالَتِكَ وَ عِتْرَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَ قَدْ اَعْلَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ وَ رَفَعَ مَنْزِلَتَكُمْ وَ اَبَانَ فَضْلَكُمْ وَ شَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَكُمْ تَطْهِيْراً قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ

Presented by www.ziaraat.com

جَلَّ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا اِلاَّ الْمُصَلِّيْنَ فَاسْتَثْنَى اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهُ الْمُصْطَفٰى وَ اَنْتَ يَا سَيِّدَ الْاَوْصِيَآءِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ فَمَا اَعْمَهَ مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ ثُمَّ اَفْرَضُوْكَ سَهْمَ ذَوِى الْقُرْبٰى مَكْراً وَّ اَحَادُوْهُ عَنْ اَهْلِهٖ جَوْراً فَلَمَّا اٰلَ الْاَمْرُ اِلَيْكَ اَجْرَيْتَهُمْ عَلٰى مَا اَجْرَيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ اللّٰهِ لَكَ فَاَشْبَهْتَ مِحْنَتُكَ بِهِمَا مِحَنَ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَ الْوَحْدَةِ وَ عَدَمِ الْاَنْصَارِ وَ اَشْبَهْتَ فِى الْبَيَاتِ عَلَى الْفِرَاشِ الذَّبِيْحَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا اَجَبْتَ كَمَا اَجَابَ وَ اَطَعْتَ كَمَا اَطَاعَ اِسْمٰعِيْلُ صَابِرًا مُحْتَسِباً اِذْ قَالَ لَهٗ يَا بُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ مِنَ

Presented by www.ziaraat.com

الصَّابِرِيْنَ وَ كَذَالِكَ اَنْتَ لَمَّا اَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَمَرَكَ اَنْ تَضْجِعَ فِيْ مَرْقَدِهٖ وَاقِيًا لَهٗ بِنَفْسِكَ
اَسْرَعْتَ اِلٰى اِجَابَتِهٖ مُطِيْعًا وَ لِنَفْسِكَ عَلَى الْقَتْلُ مُوَطِّنًا
فَشَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى طَاعَتَكَ وَ اَبَانَ عَنْ جَمِيْلِ فِعْلِكَ
بِقَوْلِهٖ جَلَّ ذِكْرُهٗ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ ثُمَّ مِحْنَتُكَ يَوْمَ صِفِّيْنَ وَ قَدْ رُفِعَتِ
الْمَصَاحِفُ حِيْلَةً وَ مَكْراً فَاَعْرَضَ الشَّكُّ وَ عُزِفَ الْحَقُّ
وَ اتُّبِعَ الظَّنُّ اَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُوْنَ اِذْ اَمَرَهٗ مُوْسٰى عَلٰى
قَوْمِهٖ فَتَفَرَّقُوْا عَنْهُ وَ هَارُوْنُ يُنَادِيْ بِهِمْ وَ يَقُوْلُ يَا قَوْمِ
اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْا
اَمْرِيْ قَالُوْا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا
مُوْسٰى وَ كَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

قَوْمٍ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَ خُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ وَ خَالَفُوْا عَلَيْكَ وَ
اسْتَدْعَوْا نَصْبَ الْحَكَمَيْنِ فَاَبَيْتَ عَلَيْهِمْ وَ تَبَرَّاْتَ اِلَى
اللّٰهِ مِنْ فِعْلِهِمْ وَ فَوَّضْتَهٗ اِلَيْهِمْ فَلَمَّآ اَسْفَرَ الْحَقُّ وَ سَفِهَ
الْمُنْكَرُ وَ اعْتَرَفُوْا بِالزَّلَلِ وَ الْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوْا
مِنْ بَعْدِهٖ وَ اَلْزَمُوْكَ عَلٰى سَفَهِ التَّحْكِيْمَ الَّذِىْ اَبَيْتَهٗ وَ
اَحَبُّوْهُ وَ خَطَرْتَهٗ وَ اَبَاحُوْا ذَمْنَبُهُمُ الَّذِىْ اقْتَرَفُوْهُ وَ اَنْتَ
عَلٰى نَهْجِ بَصِيْرَةٍ وَ هُدًى وَّ هُمْ عَلٰى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَّ
عَمًى فَمَا زَالُوْا عَلَى النِّفَاقِ مُصَرِّيْنَ وَ فِى الْغَيِّ مُتَرَدِّدِيْنَ
حَتّٰى اَذَاقَهُمُ اللّٰهُ وَ بَالَ اَمْرِهِمْ فَاَمَاتَ بِسَيْفِكَ مَنْ
عَانَدَكَ فَشَقِىَ وَ هَوٰى وَ اَحْيٰى بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعَدَ
فَهُدِىَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَّ رَآئِحَةً وَّ عَاكِفَةً وَّ
ذَاهِبَةً فَمَا يُحِيْطُ الْمَادِحُ وَصْفَكَ وَ لَا يُحِيْطُ لِطَّاعِنُ

Presented by www.ziaraat.com

فَضْلَكَ اَنْتَ اَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَّ اَخْلَصُهُمْ زَهَادَةً وَ
اَذَبُّهُمْ عَنِ الدِّيْنِ اَقَمْتَ حُدُوْدَ اللّٰهِ بِجُهْدِكَ وَ فَلَكَ
عَسَاكِرَ الْمَارِقِيْنَ بِسَيْفِكَ تُخْمِدُ لَهَبَ الْحُرُوْبِ
بِبَنَانِكَ وَ تَهْتِكُ سُتُوْرَ الشُّبَهِ بِبَيَانِكَ وَ تَكْشِفُ لَبْسَ
الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيْحِ الْحَقِّ لاَ تَاْخُذُكَ فِى اللّٰهِ لَوْمَةُ لآئِمٍ وَّ
فِىْ مَدْحِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَكَ غِنًى عَنْ مَدْحِ الْمَادِحِيْنَ وَ
تَقْرِيْظِ الْوَاصِفِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ
صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ
مِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلاً وَ لَمَّا رَاَيْتَ اَنْ قَتْلَتَ
النَّاكِثِيْنَ وَ الْقَاسِطِيْنَ وَ الْمَارِقِيْنَ وَ صَدَقَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَعْدَهٗ فَاَوْفَيْتَ بِعَهْدِهٖ قُلْتَ اَمَا اَنَ
اَنْ تُخْضَبَ هٰذِهٖ مِنْ هٰذِهٖ اَمْ مَتٰى يُبْعَثُ اَشْقَاهَا وَاثِقًا

Presented by www.ziaraat.com

مِبِاَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَ بَصِيْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكَ قَادِمٌ عَلَى
اللّٰهِ مُسْتَبْشِرٌ مِبِبَيْعِكَ الَّذِىْ بَايَعْتَهٗ بِهٖ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَنْبِيَآئِكَ وَ اَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ
بِجَمِيْعِ لَعَنَاتِكَ وَ اَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَ الْعَنْ مَنْ غَصَبَ
وَلِيَّكَ حَقَّهٗ وَ اَنْكَرَ عَهْدَهٗ وَ جَحَدَهٗ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَ الْاِقْرَارِ
بِالْوِلَايَةِ لَهٗ يَوْمَ اَكْمَلْتَ لَهُ الدِّيْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَنْ ظَلَمَهٗ وَ اَشْيَاعَهُمْ وَ اَنْصَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ ظَالِمِى الْحُسَيْنِ وَ قَاتِلِيْهِ وَ الْمُتَابِعِيْنَ عَدُوَّهٗ وَ
نَاصِرِيْهِ وَ الرَّاضِيْنَ بِقَتْلِهٖ وَ خَاذِلِيْهِ لَعْنًا وَّ بِيْلاً اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ مَانِعِيْهِمْ حُقُوْقَهُمْ
اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَوَّلَ ظَالِمٍ وَ غَاصِبٍ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ مِبِاللَّعْنِ وَ
كُلَّ مُسْتَنٍّ بِمَا سَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى عَلِيٍّ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ اجْعَلْنَا بِهِمْ مُتَمَسِّكِيْنَ وَ بِوِلَايَتِهِمْ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ الْاٰمِنِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔

مؤلف کہتے ہیں، ہم نے کتاب 'هَدِيَّةُ الزَّائِرِيْن' میں اس زیارت کی سند کی طرف اشارہ کیا ہے، اس زیارت کو دور اور نزدیک سے پڑھا جاسکتا ہے اور یہ عظیم فائدہ ہے جس کی عبادت کے شیدائی اور شاہ ولایت کی زیارت کا شوق رکھنے والے غنیمت سمجھیں گے۔

تیسری:

وہ زیارت ہے جو 'اقبال' میں امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوئی ہے۔ آپؑ نے فرمایا:

اگر تم کبھی عید غدیر کے روز قبر امیر المؤمنینؑ کے نزدیک ہو تو قبرِ مطہر کے پاس جاؤ اور اگر دور ہو تو آپؑ کی طرف اشارہ کر کے نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَ اَخِىْ نَبِيِّكَ وَ وَزِيْرِهٖ وَ حَبِيْبِهٖ وَ
خَلِيْلِهٖ وَ مَوْضِعِ سِرِّهٖ وَ خِيَرَتِهٖ مِنْ اَسْرَتِهٖ وَ وَصِيِّهٖ وَ
صَفْوَتِهٖ وَ خَالِصَتِهٖ وَ اَمِيْنِهٖ وَ وَلِيِّهٖ وَ اَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ
آمَنُوْا بِهٖ وَ اَبِىْ ذُرِّيَّتِهٖ وَ بَابَ حِكْمَتِهٖ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ
الدَّاعِىْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَ الْمَاضِىْ عَلٰى سُنَّتِهٖ وَ خَلِيْفَتِهٖ عَلٰى
اُمَّتِهٖ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ
اَصْفِيَائِكَ وَ اَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ
عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ مَا حُمِّلَ وَ رَعٰى مَا
اسْتُحْفِظَ وَ حَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ
حَرَامَكَ وَ اَقَامَ اَحْكَامَكَ وَ دَعَا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَ اِلٰى
اَوْلِيَآئِكَ وَ عَادٰى اَعْدَائَكَ وَ جَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَنْ

Presented by www.ziaraat.com

سَبِيْلِكَ وَ الْقَاسِطِيْنَ وَ الْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ لاَّ تَاْخُذُهٗ فِى اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ حَتّٰى بَلَغَ فِى ذٰلِكَ الرِّضَا وَ سَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَآءَ وَ عَبَدَكَ مُخْلِصًا وَّ نَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَّلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًا مَّهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِيَآئِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دن کے لئے سیدؒ نے 'مصباح الزائر' میں ایک دوسری زیارت نقل کی ہے کہ جس کا اس دن سے مخصوص ہونا معلوم نہیں ہوتا ہے اور یہ دو زیارتوں سے مرکب ہے کہ جنھیں علامہ مجلسیؒ نے تحفہ کی دوسری و تیسری زیارت قرار دیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۷ ربیع الاول کو امیر المؤمنینؑ کی زیارت

رسول کریمؐ کے روز ولادت کی زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے، ۱۷ ربیع الاول کو قبر امیر المؤمنینؑ کی زیارت کی اور یہ زیارت ثقہ جلیل محمد بن مسلم ثقفی کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ جب روضہ امیر المؤمنینؑ میں آؤ تو غسل کرو اور پاکیزہ ترین لباس پہنو اور خود کو معطر کرو اور سکون و وقار کے ساتھ چلو اور جب باب السلام پر یعنی دروازۂ حرم پر پہنچو! تو روبقبلہ کھڑے ہو کر تیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو، پھر پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَی الطَّھُرِ الطَّاھِرِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْعَلَمِ الزَّاھِرِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَیَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَآئِكَةِ اللّٰهِ الْحَافِّيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَ بِهٰذَا الضَّرِيْحِ اللَّآئِذِيْنَ بِهٖ۔

پھر قبر کے قریب جا کر پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْاَتْقِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْاَوْلِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اٰيَةَ اللّٰهِ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْاَتْقِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِيْنَ النُّجَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْاَخِلَّآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ حَامِلَ اللِّوَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيْمَ الْجَنَّةِ وَ لَظٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَكَّةُ وَ مِنٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُوْمِ
وَ كَنَفَ الْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِى الْكَعْبَةِ وَ
زُوِّجَ فِىْ السَّمَآءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَآءِ وَ كَانَ شُهُوْدُهَا
الْمَلَآئِكَةُ الْاَصْفِيَآءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِىُّ بِجَزِيْلِ الْحِبَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلٰى فِرَاشِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَ وَقَاهُ
بِنَفْسِهٖ شَرَّ الْاَعْدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ
الشَّمْسُ فَسَامٰى شَمْعُوْنَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
اَنْجَى اللّٰهُ سَفِيْنَةَ نُوْحٍ بِاسْمِهٖ وَاسْمِ اَخِيْهِ حَيْثُ الْتَطَمَ
الْمَآءُ حَوْلَهَا وَ طَمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهٖ وَ
بِاَخِيْهِ عَلٰى آدَمَ اِذْ غَوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ
الَّذِىْ مَنْ رَكِبَهٗ نَجٰى وَ مَنْ تَاَخَّرَ عَنْهُ هَوٰى اَلسَّلَامُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَ ذِئْبَ الْفَلاَ اَلسَّلاَمُ

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلاَمُ

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ كَفَرَ وَ اَنَابَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ

يَا اِمَامَ ذَوِى الْاَلْبَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَ

فَصْلَ الْخِطَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مِيْزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا

فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقَ بِالصَّوَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِى الْمِحْرَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ بِهٖ يَوْمَ الْاَحْزَابِ اَلسَّلاَمُ

عَلَيْكَ يَا مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَ اَنَابَ اَلسَّلاَمُ

عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَ قَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

دُعَاهُ خَيْرُ الْاَنَامِ لِلْمَبِيْتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَاَسْلَمَ نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَجَابَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَهُ طُوبٰى وَ حُسْنُ مَابٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّيْنِ وَ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِيْ فَضْلِهٖ سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهٗ فِي السَّمَآءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْعَجَآئِبِ وَ الْاٰيَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَ بِمَا هُوَ اٰتٍ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حَمَلاَتِهٖ فِي الْوَغَا مَلٰٓئِكَةُ السَّمٰوَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَّاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰهُ الصَّدَقَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ وَ يٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلَاتِهٖ بِخَاتَمِهٖ عَلَى الْمِسْكِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلِيْبِ وَ مُظْهِرَ الْمَآءِ الْمَعِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَ يَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَ لِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فِي بَرِيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْآخِرِيْنَ وَ صَاحِبَ لِوَآءِ

Presented by www.ziaraat.com

الْحَمْدِ وَ سَاقِيَ اَوْلِيَآئِهٖ مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا يَعْسُوْبَ الدِّيْنِ وَ قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ وَالِدَ

الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى

اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَ وَجْهِهِ الْمَضِيْءِ وَ جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ

صِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ

الصَّفِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْكَوَاكِبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى

الْاِمَامِ اَبِى الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

عَلَى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَ اَعْلَامِ التُّقٰى وَ

مَنَارِ الْهُدٰى وَ ذَوِى النُّهٰى وَ كَهْفِ الْوَرٰى وَ الْعُرْوَةِ

الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَ وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَ قَسِيْمِ

الْجَنَّةِ وَ النَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْآثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ

مُسْتَنْقِذِ الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ اَلسَّلَامُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمَوْلُوْدِ
فِى الْبَيْتِ ذِى الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِى السَّمَآءِ بِالْبَرَّةِ
الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ وَ عَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ وَ عَنْهُ يُسْأَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى
نُوْرِ اللّٰهِ الْاَنْوَرِ وَ ضِيَآئِهِ الْاَزْهَرِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ وَ حُجَّتَهٗ وَ خَالِصَةَ اللّٰهِ وَ
خَاصَّتَهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ وَ حُجَّتَهٗ لَقَدْ جَاهَدْتَ
فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ اتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ حَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَ حَرَّمْتَ
حَرَامَ اللّٰهِ وَ شَرَعْتَ اَحْكَامَهٗ وَ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ
الزَّكَاةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

جَاهَدْتَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمُ الْاَجْرِ حَتّٰی اَتَاكَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَ اَزَالَكَ عَنْ مَّقَامِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَرَضِیَ بِهٖ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ اَنْبِیَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاكَ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اس کے بعد قبر سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَ تَشْهَدُ مَقَامِیْ وَ اَشْهَدُ لَكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اِنَّ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِیْ وَ مَنَعَتْنِیْ مِنَ الرُّقَادِ وَ ذِكْرُهَا یُقَلْقِلُ اَحْشَائِیْ وَ قَدْ هَرَبْتُ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اِلَیْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰی سِرِّهٖ وَ اسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَ قَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهٖ وَ

Presented by www.ziaraat.com

مُوَالاتَكَ بِمُوَالاتِهٖ كُنْ لِیْ اِلَی اللّٰهِ شَفِیْعًا وَ مِنَ النَّارِ مُجِیْرًا وَ عَلَی الدَّهْرِ ظَهِیْرًا۔

اس کے بعد پھر قبر سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے:

یَا وَلِیَّ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِیُّكَ وَ زَآئِرُكَ وَ اللَّآئِذُ بِقَبْرِكَ وَ النَّازِلُ بِفِنَآئِكَ وَ الْمُنِیْخُ رَحْلَهٗ فِی جِوَارِكَ یَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لَهٗ اِلَی اللّٰهِ فِی قَضَآءِ حَاجَتِهٖ وَ نُجْحِ طَلِبَتِهٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْجَاهَ الْعَظِیْمَ وَ الشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ هَمِّكَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِی حِزْبِكَ وَ السَّلَامُ عَلٰی ضَجِیْعَیْكَ آدَمَ وَ نُوْحٍ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَلَدَیْكَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلَی الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

Presented by www.ziaraat.com

پھر چھ رکعت نماز بجالائے، دو رکعت امیر المؤمنینؑ کے لئے، دو رکعت جناب آدمؑ کے لئے اور دو رکعت جناب نوحؑ کے لئے اور خدا سے بہت زیادہ دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: صاحب مزار کبیر نے کہا ہے کہ اس زیارت کو ۱۷ ربیع الاول کو طلوع آفتاب کے قریب پڑھنا چاہیئے، علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ یہ بہترین زیارت ہے اور معتبر کتابوں میں معتبر سندوں کے ساتھ ذکر ہوئی ہے، بعض روایات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اس دن سے مخصوص نہیں ہے، جس وقت بھی اس زیارت کو پڑھے بہتر ہے۔

زیارت شب مبعث

زیارتِ شب و روز مبعث یعنی ستائیسویں رجب کی زیارت، اس میں تین زیارتیں ہیں۔

پہلی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَآئِهٖ فِیْ رَجَبٍ وَّ

Presented by www.ziaraat.com

اَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجَبَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ نِ الْمُنْتَجَبِ وَ عَلٰى اَوْصِيَآئِهِ الْحُجُبِ اَللّٰهُمَّ
فَكَمَآ اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَانْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَ اَوْرِدْنَا
مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحَلِّئِيْنَ عَنْ وِرْدٍ فِىْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَ الْخُلْدِ
وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِنِّىْ قَصَدْتُّكُمْ وَ اعْتَمَدْتُّكُمْ بِمَسْئَلَتِىْ
وَ حَاجَتِىْ وَ هِىَ فَكَاكُ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ وَ الْمَقَرُّ مَعَكُمْ
فِىْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا
صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَ الدَّارِ اَنَا سَائِلُكُمْ وَ آمِلُكُمْ فِيْمَا
اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ وَ عَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ فَبِكُمْ يُجْبَرُ
الْمَهِيْضُ وَ يُشْفَى الْمَرِيْضُ وَ مَا تَزْدَادُ الْاَرْحَامُ وَ مَا
تَغِيْضُ اِنِّىْ بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَّ لِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَّ عَلَى اللّٰهِ
بِكُمْ مُقْسِمٌ فِىْ رَجْعِىْ بِحَوَآئِجِىْ وَ قَضَآئِهَا وَ اِمْضَآئِهَا

Presented by www.ziaraat.com

وَ اِنْجَاحِهَا وَ اِبْرَاحِهَا وَ بِشُؤُوْنِیْ لَدَیْکُمْ وَ صَلاَحِهَا وَ السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ سَلاَمَ مُوَدِّعٍ وَّ لَکُمْ حَوَآئِجَهٗ مُوْدِعٌ یَّسْئَلُ اللّٰهَ اِلَیْکُمُ الْمَرْجِعَ وَ سَعْیُهٗ اِلَیْکُمْ غَیْرَ مُنْقَطِعٍ وَّ اَنْ یَّرْجِعَنِیْ مِنْ حَضْرَتِکُمْ خَیْرَ مَرْجِعٍ اِلٰی جَنَابٍ مُّمْرِعٍ وَّ خَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَّ دَعَةٍ وَّ مَهَلٍّ اِلٰی حِیْنِ الْاَجَلِ وَ خَیْرِ مَصِیْرٍ وَّ مَحَلٍّ فِی النَّعِیْمِ الْاَزَلِ وَ الْعَیْشِ الْمُقْتَبَلِ وَ دَوَامِ الْاُکُلِ وَ شُرْبِ الرَّحِیْقِ وَ السَّلْسَلِ وَ عَلٍّ وَّ نَهَلٍ لاَ سَاَمَ مِنْهُ وَ لاَ مَلَلَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ وَ تَحِیَّاتُهٗ عَلَیْکُمْ حَتَّی الْعَوْدِ اِلٰی حَضْرَتِکُمْ وَ الْفَوْزِ فِیْ کَرَّتِکُمْ وَ الْحَشْرِ فِیْ زُمْرَتِکُمْ وَ السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ عَلَیْکُمْ وَ صَلَوَاتُهٗ وَ تَحِیَّاتُهٗ وَ هُوَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

Presented by www.ziaraat.com

صاحب مزار قدیم اور شیخ محمد بن مشہدی نے اسے شبِ مبعث کی مخصوص زیارت میں شمار کیا ہے۔ اور جب اس زیارت کو پڑھے تو فرمایا ہے کہ اِس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور جو چاہے دعا کرے۔

دوسری:

زیارت اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ وَ مَعْدِنِ النُّبُوَّةِ ہے، اس کو علامہ مجلسیؒ نے تحفہ کی ساتویں زیارت قرار دیا ہے۔ اور صاحب مزار قدیم کہتے ہیں کہ یہ ۲۷ ویں رجب کی شب سے مخصوص ہے۔ یہ زیارت 'ھدیۃ الزائرین' میں ذکر کی گئی ہے۔

تیسری:

وہ زیارت کہ جس کو شیخ مفیدؒ، سیدؒ اور شہیدؒ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ جب تم ۲۷ ویں رجب کی شب یا دن میں امیر المؤمنینؑ کی زیارت کرنا چاہو تو روضہ کے دروازہ پر قبر کے مقابل کھڑے ہو کر اس طرح پڑھو۔

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ اَمِيْرَ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ اَخُوْ رَسُوْلِهٖ وَ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وُلْدِهٖ حُجَجُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ۔

پھر داخل ہو جاؤ اور آپؑ کی قبر کے نزدیک اس طرح کھڑا ہو کہ رخ قبر کی جانب اور پشت، بقبلہ ہو سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ خَلِيْفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ
الْكَرِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيْئُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خَاصَّةَ اللّٰهِ وَ خَالِصَتَهٗ وَ اَمِيْنَ اللّٰهِ وَ صَفْوَتَهٗ وَ بَابَ اللّٰهِ
وَ حُجَّتَهٗ وَ مَعْدِنَ حُكْمِ اللّٰهِ وَ سِرِّهٖ وَ عَيْبَةَ عِلْمِ اللّٰهِ وَ
خَازِنَهٗ وَ سَفِيْرَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ بَلَّغْتَ
عَنِ اللّٰهِ وَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ تَمَّتْ بِكَ كَلِمَاتُ اللّٰهِ وَ
جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
مُجَاهِدًا عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ مُوَقِّيًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ طَالِبًا مَا عِنْدَ
اللّٰهِ رَاغِبًا فِيْمَا وَعَدَ اللّٰهُ وَ مَضَيْتَ لِلَّذِيْ كُنْتَ عَلَيْهِ
شَهِيْدًا وَ شَاهِدًا وَ مَشْهُوْدًا فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَ
عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ مِنْ صِدِّيْقٍ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ
كُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَ اَخْلَصَهُمْ اِيْمَانًا وَ اَشَدَّهُمْ
يَقِيْنًا وَّ اَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ وَ اَعْظَمَهُمْ عَنَآءً وَ اَحْوَطَهُمْ عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ وَ
اَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ وَ اَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَ اَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ فَقَوِيْتَ حِيْنَ وَهَنُوْا وَ لَزِمْتَ مِنْهَاجَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ
خَلِيْفَتَهٗ حَقًّا لَمْ تُنَازَعْ بِرَغْمِ الْمُنَافِقِيْنَ وَ غَيْظِ الْكَافِرِيْنَ
وَ ضِغْنِ الْفَاسِقِيْنَ وَ قُمْتَ بِالْاَمْرِ حِيْنَ فَشِلُوْا وَ نَطَقْتَ
حِيْنَ تَتَعْتَعُوْا وَ مَضَيْتَ بِنُوْرِ اللّٰهِ اِذْ وَقَفُوْا فَمَنِ اتَّبَعَكَ
فَقَدِ اهْتَدٰى كُنْتَ اَوَّلَهُمْ كَلَامًا وَ اَشَدَّهُمْ خِصَامًا وَ
اَصْوَبَهُمْ مَّنْطِقًا وَّ اَسَدَّهُمْ رَاْيًا وَ اَشْجَعَهُمْ قَلْبًا وَّ اَكْثَرَهُمْ
يَقِيْنًا وَّ اَحْسَنَهُمْ عَمَلًا وَّ اَعْرَفَهُمْ بِالْاُمُوْرِ كُنْتَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَبًا رَّحِيْمًا اِذْ صَارُوْا عَلَيْكَ عِيَالًا فَحَمَلْتَ
اَثْقَالَ مَا عَنْهُ ضَعُفُوْا وَ حَفِظْتَ مَآ اَضَاعُوْا وَ رَعَيْتَ مَا
اَهْمَلُوْا وَ شَمَّرْتَ اِذْ جَبُنُوْا وَ عَلَوْتَ اِذْ هَلِعُوْا وَ صَبَرْتَ
اِذْ جَزِعُوْا كُنْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ عَذَابًا صَبًّا وَّ غِلْظَةً وَّ

Presented by www.ziaraat.com

غِيظًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ غِيْثًا وَّ خِصْبًا وَّ عِلْمًا لَّمْ تُفْلَلْ
حُجَّتُكَ وَ لَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَ لَمْ تَضْعُفْ بَصِيْرَتُكَ وَ لَمْ
تَجْبُنْ نَفْسُكَ كُنْتَ كَالْجَبَلِ لاَ تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَ
لاَ تُزِيْلُهُ الْقَوَاصِفُ كُنْتَ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ قَوِيًّا فِيْ بَدَنِكَ مُتَوَاضِعًا فِيْ نَفْسِكَ عَظِيْمًا
عِنْدَ اللّٰهِ كَبِيْرًا فِيْ الْاَرْضِ جَلِيْلاً فِيْ السَّمَآءِ لَمْ يَكُنْ
لِاَحَدٍ فِيْكَ مَهْمَزٌ وَّ لاَ لِقَآئِلٍ فِيْكَ مَغْمَزٌ وَّ لاَ لِخَلْقٍ فِيْكَ
مَطْمَعٌ وَّلاَ لِاَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ يُّوْجَدُ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ
عِنْدَكَ قَوِيًّا عَزِيْزًا حَتّٰى تَاْخُذَ لَهُ بِحَقِّهٖ وَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ
عِنْدَكَ ضَعِيْفًا حَتّٰى تَاْخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ الْقَرِيْبُ وَ الْبَعِيْدُ
عِنْدَكَ فِيْ ذٰلِكَ سَوَآءٌ شَاْنُكَ الْحَقُّ وَ الصِّدْقُ وَ الرِّفْقُ وَ
قَوْلُكَ حُكْمٌ وَ حَتْمٌ وَ رَاْيُكَ عِلْمٌ وَ حَزْمٌ اِعْتَدَلَ بِكَ

Presented by www.ziaraat.com

الـدِّيْنُ وَ سَهُلَ بِكَ الْعَسِيْرُ وَ اُطْفِئَتْ بِكَ النِّيْرَانُ وَ قَوِىَ بِكَ الْاِيْـمَـانُ وَ ثَبَتَ بِكَ الْاِسْلَامُ وَ هَـدَّتْ مُـصِيْبَتُكَ الْاَنَـامَ فَـاِنَّـا لِـلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ خَالَفَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى عَلَيْكَ وَ لَعَنَ الـلّٰـهُ مَـنْ ظَـلَمَكَ وَ غَصَبَكَ حَقَّكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَـرَضِـىَ بِـهٖ اِنَّـآ اِلَـى الـلّٰـهِ مِـنْهُمْ بُرَآءُ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَـالَـفَتْكَ وَ جَـحَـدَتْ وِلَايَتَكَ وَ تَـظَـاهَرَتْ عَلَيْكَ وَ قَـتَـلَتْكَ وَ حَـادَتْ عَـنْكَ وَ خَـذَلَتْكَ اَلْـحَمْدُ لِلّٰـهِ الَّذِىْ جَـعَـلَ النَّارَ مَثْوٰيهُمْ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِـىَّ الـلّٰـهِ وَ وَلِىَّ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِالْبَلَاغِ وَ الْاَدَآءِ وَ اَشْهَـدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَ بَابُهٗ وَ اَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَ وَجْهُـهُ الَّـذِىْ مِـنْهُ يُؤْتٰى وَ اَنَّكَ سَبِيْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ عَبْدُ

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ وَ اَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَتَيْتُكَ زَآئِراً
لِعَظِيْمِ حَالِكَ وَ مَنْزِلَتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖ مُتَقَرِّباً
اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ رَاغِباً اِلَيْكَ فِى الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِىْ
بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِىْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ هَارِبًا مِنْ
ذُنُوْبِىَ الَّتِىْ احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِىْ فَزِعًا اِلَيْكَ رَجَآءَ
رَحْمَةِ رَبِّىْ اَتَيْتُكَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَاىَ اِلَى اللّٰهِ وَ
اَتَقَرَّبُ بِكَ اِلَيْهِ لِيَقْضِىَ بِكَ حَوَآئِجِىْ فَاشْفَعْ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ وَ مَوْلَاكَ وَ زَآئِرُكَ وَ
لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُوْمُ وَ الْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَ الشَّاْنُ
الْكَبِيْرُ وَ الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلٰى عَبْدِكَ وَ اَمِيْنِكَ الْاَوْفٰى وَ عُرْوَتِكَ
الْوُثْقٰى وَ يَدِكَ الْعُلْيَا وَ كَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى وَ حُجَّتِكَ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَى الْوَرٰى وَ صِدِّيْقِكَ الْاَكْبَرِ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ وَ رُكْنِ
الْاَوْلِيَآءِ وَ عِمَادِ الْاَصْفِيَآءِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَعْسُوْبِ
الْمُتَّقِيْنَ وَ قُدْوَةِ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ اِمَامِ الصَّالِحِيْنَ الْمَعْصُوْمِ
مِنَ الزَّلَلِ وَ الْمَفْطُوْمِ مِنَ الْخَلَلِ وَ الْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ
وَ الْمُطَهَّرِ مِنَ الرَّيْبِ اَخِى نَبِيِّكَ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِكَ وَ
الْبَآئِتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَ الْمُوَاسِىْ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَ كَاشِفِ
الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهٖ وَ مُعْجِزًا
لِرِسَالَتِهٖ وَ دَلَالَةً وَاضِحَةً لِحُجَّتِهٖ وَ حَامِلاً لِرَايَتِهٖ وَ وِقَايَةً
لِمُهْجَتِهٖ وَ هَادِيًا لِاُمَّتِهٖ وَ يَدًا لِبَأْسِهٖ وَ تَاجًا لِرَأْسِهٖ وَ بَابًا
لِنَصْرِهٖ وَ مِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰى هَزَمَ جُنُوْدَ الشِّرْكِ بِاَيْدِكَ وَ
اَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِاَمْرِكَ وَ بَذَلَ نَفْسَهٗ فِىْ مَرْضَاتِكَ وَ
مَرْضَاةِ رَسُوْلِكَ وَ جَعَلَهَا وَقْفًا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَ مَجِنًّا دُوْنَ

Presented by www.ziaraat.com

نِكْبَتِهٖ حَتّٰى فَاضَتْ نَفْسُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِىْ كَفِّهٖ
وَ اسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَ مَسَحَهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ وَ اَعَانَتْهُ
مَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى غُسْلِهٖ وَ تَجْهِيْزِهٖ وَ صَلَّى عَلَيْهِ وَ وَارٰى
شَخْصَهٗ وَ قَضٰى دَيْنَهٗ وَ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ لَزِمَ عَهْدَهٗ وَ
احْتَذٰى مِثَالَهٗ وَ حَفِظَ وَصِيَّتَهٗ وَ حِيْنَ وَ جَدَ اَنْصَارًا
نَهَضَ مُسْتَقِلاًّ بِاَعْبَآءِ الْخِلاَفَةِ مُضْطَلِعًا بِاَثْقَالِ الْاِمَامَةِ
فَنَصَبَ رَايَةَ الْهُدٰى فِىْ عِبَادِكَ وَ نَشَرَ ثَوْبَ الْاَمْنِ فِىْ
بِلاَدِكَ وَ بَسَطَ الْعَدْلَ فِىْ بَرِيَّتِكَ وَ حَكَمَ بِكِتَابِكَ فِىْ
خَلِيْقَتِكَ وَ اَقَامَ الْحُدُوْدَ وَ قَمَعَ الْجُحُوْدَ وَ قَوَّمَ الزَّيْغَ وَ
سَكَّنَ الْغَمْرَةَ وَ اَبَادَ الْفَتْرَةَ وَ سَدَّ الْفُرْجَةَ وَ قَتَلَ النَّاكِثَةَ
وَ الْقَاسِطَةَ وَ الْمَارِقَةَ وَ لَمْ يَزَلْ عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ وَتِيْرَتِهٖ وَ لُطْفِ شَاكِلَتِهٖ وَ جَمَالِ

Presented by www.ziaraat.com

سِيرَتِهٖ مُقْتَدِياً بِسُنَّتِهٖ مُتَعَلِّقاً بِهِمَّتِهٖ مُبَاشِراً لِطَرِيْقَتِهٖ وَ اَمْثِلَتُهٗ نَصْبُ عَيْنَيْهِ يَحْمِلُ عِبَادَكَ عَلَيْهَا وَ يَدْعُوْهُمْ اِلَيْهَا اِلٰى اَنْ خُضِبَتْ شَيْبَتُهٗ مِنْ دَمِ رَاْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا لَمْ يُؤْثِرْ فِىْ طَاعَتِكَ شَكًّا عَلٰى يَقِيْنٍ وَّ لَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً زَاكِيَةً نَامِيَةً يَلْحَقُ بِهَا دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ فِىْ جَنَّتِكَ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ سَلَاماً وَّ اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِىْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلاً وَّ اِحْسَانًا وَّ مَغْفِرَةً وَّ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْجَسِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور ضریح پر دایاں رخسار رکھے پھر بایاں رخسار رکھے اور قبلہ کی طرف متوجہ ہو، دو رکعت نماز بجالائے اور نماز کے بعد جو دعا چاہے کرے اور تسبیح فاطمہؑ کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بَشَّرْتَنِىْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ

Presented by www.ziaraat.com

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّیْ مُؤْمِنٌ بِجَمِیْعِ
اَنْبِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ فَلاَ تَقِفْنِیْ بَعْدَ
مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفاً تَفْضَحُنِیْ فِیْهِ عَلٰی رُئُوْسِ الْاَشْهَادِ بَلْ
قِفْنِیْ مَعَهُمْ وَ تَوَفَّنِیْ عَلَی التَّصْدِیْقِ بِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ اَنْتَ
خَصَصْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَ اَمَرْتَنِیْ بِاِتِّبَاعِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّیْ
عَبْدُكَ وَ زَآئِرُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَیْكَ بِزِیَارَةِ اَخِیْ رَسُوْلِكَ وَ عَلٰی
كُلِّ مَأْتِیٍّ وَ مَزُوْرٍ حَقٌّ لِمَنْ اَتَاهُ وَ زَارَهٗ وَ اَنْتَ خَیْرُ مَأْتِیٍّ
وَ اَكْرَمُ مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَوَادُ
یَا مَاجِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ
یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًّا اَحَدٌ وَ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لاَ وَلَدًا اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ
اِیَّایَ مِنْ زِیَارَتِیْ اَخَا رَسُوْلِكَ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ اَنْ

Presented by www.ziaraat.com

تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُسَارِعُ فِی الْخَیْرَاتِ وَ یَدْعُوْكَ رَغَبًا وَّ رَهَبًا وَّ تَجْعَلَنِیْ لَكَ مِنَ الْخَاشِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَیَّ بِزِیَارَةِ مَوْلَایَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ وَ وِلَایَتِهٖ وَ مَعْرِفَتِهٖ فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّنْصُرُهٗ وَ یَنْتَصِرُ بِهٖ وَ مُنَّ عَلَیَّ بِنَصْرِكَ لِدِیْنِكَ اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی دِیْنِهٖ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لِیْ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ الْاِحْسَانِ وَ الرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

فضیلت کوفہ اور اعمال مسجد کوفہ

واضح رہے کہ کوفہ اُن چار شہروں میں سے ایک ہے جن کو خدا نے منتخب کیا ہے، اور طور سینین سے کوفہ ہی مراد لیا گیا ہے اور روایت میں ہے کہ یہ خدا، رسولؐ اور امیر المؤمنینؑ کا حرم ہے، اس میں ایک درہم صدقہ دینا سو درہم تصدق کرنے کے برابر ہے، اس میں دو رکعت نماز پڑھنا سو رکعت کے برابر ہے۔

مسجد کوفہ کی فضیلت

مسجد کوفہ کی فضیلت بہت زیادہ ہے، اس کے شرف کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ ان چار مساجد میں سے ایک ہے کہ جن کی طرف اس لئے سفر کرنا مناسب ہے تاکہ ان کے فیوضات حاصل کئے جائیں اور یہ ان جگہوں میں سے ایک ہے جہاں مسافر کو قصر و تمام نماز پڑھنے کا اختیار ہے۔ اس مسجد میں نمازِ فریضہ پڑھنا مقبول حج اور دوسری جگہ پڑھی گئی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ روایات میں وارد ہوا ہے کہ یہ پیغمبروں کی نماز کی جگہ ہے اور اسی میں حضرت امام مہدیؑ بھی نماز پڑھیں گے۔ ایک روایت میں ہے کہ مسجد کوفہ میں ہزار پیغمبروں اور ہزار وصیوں نے نماز پڑھی ہے اور بعض روایات سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ مسجد کوفہ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ سے افضل ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد

Presented by www.ziaraat.com

باقرؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

اگر لوگوں کو مسجد کوفہ کی فضیلت معلوم ہو جائے تو وہ دور دراز شہروں سے زادسفر فراہم کر کے وہاں پہنچیں گے اور اس میں واجب نماز کا ثواب مقبول حج کے اور نافلہ نماز کا ثواب مقبول عمرہ کے برابر ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ اس میں واجب و نافلہ نماز اس حج وعمرہ کے برابر ہے جو کہ رسول خداؐ کے ساتھ کیا ہو۔ شیخ کلینیؒ اور دیگر مشائخ عظام نے ہارون بن خارجہ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے ان سے فرمایا:

اے ہارون تمہارے اور مسجد کوفہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے ایک میل ہوگا؟

عرض کیا نہیں۔ فرمایا:

کیا تم اپنی تمام نمازیں وہیں پڑھتے ہو؟

عرض کیا: نہیں۔ فرمایا:

اگر میں اس مسجد کے نزدیک ہوتا تو اپنی ساری نمازیں اس مسجد میں پڑھتا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس کی کتنی فضیلت ہے؟ کوئی رسول اور صالح بندہ ایسا نہیں گذرا ہے کہ جس نے اس میں نماز نہ پڑھی ہو،

Presented by www.ziaraat.com

یہاں تک کہ جب رسول خداؐ کو معراج پر لے جایا یا تھا تو جبرئیلؑ نے آنحضرتؐ سے کہا تھا: آپ کو معلوم ہے کہ آپ اس وقت کہاں ہیں؟ اس وقت مسجد کوفہ کے بالمقابل ہیں۔ رسولؐ نے فرمایا: پس خدا سے میرے لئے اجازت طلب کرو تا کہ میں وہاں جا کر دو رکعت نماز بجالاؤں۔ جبرئیلؑ نے اجازت طلب کی خدا نے اجازت مرحمت فرمائی، آنحضرتؐ نیچے تشریف لائے اور آپؐ اس مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے۔ بیشک اس کے داہنی جانب جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، اور اس کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور اس کے پیچھے بھی جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، بیشک اس میں واجب نماز پڑھنا ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس میں نافلہ نماز پڑھنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور وہاں بغیر ذکر و تلاوت کے بیٹھنا بھی عبادت ہے اور اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اس کی فضیلت کیا ہے تو وہ ضرور اس تک پہنچیں گے خواہ بچوں کی طرح گھسٹتے ہوئے۔

دوسری روایت میں ہے کہ اس میں واجب نماز بجالانا حج کے اور نمازِ نافلہ عمرہ کے برابر ہے۔ اور جناب امیرؑ کی ساتویں زیارت کے ذیل میں اس

Presented by www.ziaraat.com

مسجد کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا جاچکا ہے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دایاں حصہ بائیں سے افضل ہے۔

مسجد کوفہ کے اعمال

مصباح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب کوفہ میں داخل ہو تو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبَارَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

مسجد کی طرف یہ کہتا ہوا آگے بڑھے:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

اور جب مسجد کے دروازے پر پہونچے تو وہاں ٹھہر جائے اور یہ پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلٰی سَیِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ آلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ

Presented by www.ziaraat.com

طَالِبٍ وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ عَلٰى مَجَالِسِهٖ وَ مَشَاهِدِهٖ وَ مَقَامِ حِكْمَتِهٖ وَ اٰثَارِ اٰبَائِهٖ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ تِبْيَانِ بَيِّنَاتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ الْحَكِيْمِ الْعَدْلِ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ الْفَارُوْقِ بِالْقِسْطِ الَّذِىْ فَرَّقَ اللّٰهُ بِهٖ بَيْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ وَ الْكُفْرِ وَ الْاِيْمَانِ وَ الشِّرْكِ وَ التَّوْحِيْدِ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ مِبَيِّنَةٍ وَّ يَحْىٰ مَنْ حَىَّ عَنْ مِبَيِّنَةٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ خَاصَّةُ نَفْسِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ زَيْنُ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ صَابِرُ الْمُمْتَحَنِيْنَ وَ اَنَّكَ حَكَمُ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ وَ قَاضِىْ اَمْرِهٖ وَ بَابُ حِكْمَتِهٖ وَ عَاقِدُ عَهْدِهٖ وَ النَّاطِقُ بِوَعْدِهٖ وَ الْحَبْلُ الْمَوْصُوْلُ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ عِبَادِهٖ وَ كَهْفُ النَّجَاةِ وَ مِنْهَاجُ التُّقٰى وَ الدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَ مُهَيْمِنُ الْقَاضِىْ الْاَعْلٰى يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِكَ

Presented by www.ziaraat.com

اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ زُلْفٰی اَنْتَ وَلِیِّیْ وَ سَیِّدِیْ وَ وَسِیْلَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ۔

پھر مسجد کے اندر جائے (بہتر یہ ہے کہ اس دروازے سے جائے جو باب الفیل کے نام سے مشہور ہے) اور اندر جا کر یہ پڑھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِاللّٰہِ وَ بِمُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ بِوِلَایَۃِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ الصَّادِقِیْنَ النَّاطِقِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْھَبَ اللّٰہُ عَنْھُمُ الرِّجْسَ وَ طَھَّرَھُمْ تَطْھِیْرًا رَضِیْتُ بِھِمْ اَئِمَّۃً وَّ ھُدَاۃً وَّ مَوَالِیَّ سَلَّمْتُ لِاَمْرِ اللّٰہِ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَّ لَا اَتَّخِذُ مَعَ اللّٰہِ وَلِیًّا کَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰہِ وَ ضَلُّوْا ضَلَالًا م بَعِیْدًا حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ اَوْلِیَآءُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَنَّ عَلِیًّا وَّ الْاَئِمَّۃَ

Presented by www.ziaraat.com

الْمَهْدِيِّيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَوْلِيَآئِیْ وَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ۔

ستون چہارم

چوتھے ستون کے اعمال

(یہ ستون جناب ابراہیم علیہ السلام کے ستون (ستون پنجم) کے برابر میں ہے) یہاں چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہواللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ اِس کے بعد جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ الَّذِیْ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا وَّ جَعَلَهُمْ اَنْبِیَآءَ مُرْسَلِیْنَ وَ حُجَّةً عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ

Presented by www.ziaraat.com

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔

پھر سات دفعہ یہ کہے:

سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ۔

پھر یہ پڑھے:

نَحْنُ عَلٰى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّتِىْ اَوْصَيْتَ بِهَا ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ نَحْنُ مِنْ شِيْعَتِكَ وَ شِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الصَّادِقِيْنَ وَ نَحْنُ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَ دِيْنِ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَ وِلَايَةِ مَوْلَانَا عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ رَحْمَتُهٗ وَ رِضْوَانُهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ عَلٰى وَصِيِّهٖ وَ خَلِيْفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلّٰهِ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ مَبْعَدِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الصِّدِّيْقِ
الْاَكْبَرِ وَ الْفَارُوْقِ الْمُبِيْنِ الَّذِيْ اَخَذْتَ بَيْعَتَهٗ عَلَى
الْعَالَمِيْنَ رَضِيْتُ بِهِمْ اَوْلِيَآءَ وَ مَوَالِيَّ وَ حُكَّامًا فِيْ
نَفْسِيْ وَ وَلَدِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ قِسْمِيْ وَ حِلِّيْ وَ
اَحْرَامِيْ وَ اِسْلَامِيْ وَ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ وَ مَحْيَايَ
وَ مَمَاتِيْ اَنْتُمُ الْاَئِمَّةُ فِي الْكِتَابِ وَ فَصْلُ الْمَقَامِ وَ فَصْلُ
الْخِطَابِ وَ اَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَ اَنْتُمْ حُكَمَآءُ اللّٰهِ
وَ بِكُمْ حَكَمَ اللّٰهُ وَ بِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَنْتُمْ نُوْرُ اللّٰهِ مِنْ مَبْيَنِ اَيْدِيْنَا وَ مِنْ
خَلْفِنَا اَنْتُمْ سُنَّةُ اللّٰهِ الَّتِيْ بِهَا سَبَقَ الْقَضَآءُ يَآ اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَا لَكُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِيْمًا لَآ اُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّ لَآ
اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانِيْ بِكُمْ وَ مَا

Presented by www.ziaraat.com

كُنتَ لِاَهتَدِیَ لَولَآ اَن هَدَانِیَ اللّٰهُ اَللّٰهُ اَکبَرُ اَللّٰهُ اَکبَرُ اَللّٰهُ اَکبَرُ اَلحَمدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَانَا۔

دکۃ القضاء اور بیت الطشت

یہ دو مقام ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ "دکۃ القضاء" اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اس مقام پر بیٹھ کر قضاوت (فیصلہ) فرماتے تھے اور 'بیت الطشت' اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ یہیں حضرتؑ نے معجزاتی فیصلہ فرمایا تھا۔ جب ایک کنواری لڑکی حضرتؑ کی خدمت میں پیش کی گئی جس کے یہاں حمل کے آثار تھے۔ اس کے بھائی اسی بنا پر اس لڑکی کو قتل کر دینا چاہتے تھے۔ بات حضرتؑ تک پہونچی۔ حضرتؑ نے ہاتھ بڑھا کر شام کے پہاڑ سے برف کا ٹکڑا حاصل کیا اور نزدیک طشت رکھ دیا اور لڑکی کو اس پر بیٹھا دیا۔

لڑکی کے پیٹ میں جونک پڑی ہوئی تھی وہ باہر آ گئی اور پتہ چلا کہ شکم میں بچہ نہیں جونک تھی۔ بات یہ تھی کہ ایک مرتبہ لڑکی پانی میں نہا رہی تھی ایک جونک اس کے پیٹ میں داخل ہو گئی اور خون پی پی کر بڑی ہو گئی جس کی بنا پر لوگ برے

Presented by www.ziaraat.com

برے خیال کرنے لگے تھے۔ حضرتؑ کے اس فیصلہ سے لڑکی کی بے گناہی ثابت ہوگئی اور اس کی جان بھی بچ گئی۔

اس سے سبق ملتا ہے کہ بات کی تہہ تک پہونچے بغیر صرف ظاہری علامتوں کی بنا پر الزام نہیں لگانا چاہیئے۔

دکۃ القضاء کے اعمال

یہاں دو رکعت نماز پڑھے اور جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مَالِكِيْ وَ مُمَلِّكِيْ وَ مُتَغَمِّدِيْ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ وَّجُهِيْ خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوْهُ الْاَقْدَامُ لِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ لَا تَجْعَلْ هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَ لَا هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِيْصَالِ الشَّافَةِ وَ امْنَحْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اَنْتَ الْقَدِيْمُ الْاَوَّلُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَ لَا تَزَالُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ

Presented by www.ziaraat.com

لِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ زَكِّ عَمَلِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ اَجَلِیْ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَ طُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

بیت الطشت کے اعمال

دو رکعت نماز پڑھے اور تسبیح جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دوعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ذَخَرْتُ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاكَ وَ مَعْرِفَتِیْ بِكَ وَ اِخْلَاصِیْ لَكَ وَ اِقْرَارِیْ بِرُبُوْبِیَّتِكَ وَ ذَخَرْتُ وِلَایَةَ مَنْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِھِمْ مِنْ بَرِیَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ لِیَوْمِ فَزَعِیْ اِلَیْكَ عَاجِلاً وَ اَجْلاً وَ قَدْ فَزِعْتُ اِلَیْكَ وَ اِلَیْھِمْ یَا مَوْلَایَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا وَ سَئَلْتُكَ مَادَّتِیْ مِنْ نِعْمَتِكَ وَ اِزَاحَةَ مَا اَخْشَاہُ مِنْ

Presented by www.ziaraat.com

نِقْمَتِكَ وَ الْبَرَكَةَ فِيمَا رَزَقْتَنِيهِ وَ تَحْصِينَ صَدْرِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّ جَآئِحَةٍ وَّ مَعْصِيَةٍ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اٰخِرَتِیْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

وسط مسجد کے اعمال

مسجد کوفہ کی درمیانی جگہ پر عمل انجام دے۔ شاید اسی جگہ معراج کی شب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی۔ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون پڑھے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ وَ دَارُكَ دَارُ السَّلَامِ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ ابْتِغَآءَ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

مَغْفِرَتِكَ وَ تَعْظِيمًا لِّمَسْجِدِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْفَعْهَا فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ستون ہفتم

ساتویں ستون کے اعمال

یہ نہایت اہم ستون ہے۔ حضرت علی علیہ السلام یہاں نماز پڑھا کرتے تھے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں خداوند عالم نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ یہاں پہلے قبلہ رخ ہوکر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا حَوَّآءَ اَلسَّلَامُ عَلٰى هَابِيْلَ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا وَّ

Presented by www.ziaraat.com

عُدْوَانًا عَلٰى مَوَاهِبِ اللّٰهِ وَ رِضْوَانِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَيْثٍ صَفْوَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ الْاَمِيْنِ وَ عَلَى الصِّفْوَةِ الصَّادِقِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَوَّلِهِمْ وَ اٰخِرِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ عَلٰى ذُرِّيَّتِهِمُ الْمُخْتَارِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِى الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِى الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ شُهَدَآءِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّقِيْبِ الشَّاهِدِ عَلَى الْاُمَمِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ، دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو

Presented by www.ziaraat.com

اللہ احد، تیسری اور چوتھی رکعت بھی اسی طرح ادا کرے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِي الْاِيْمَانِ مِنِّيْ بِكَ مَنًّا مِّنْكَ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِّنِّيْ عَلَيْكَ وَ اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ لَكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَداً وَّ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَّ قَدْ عَصَيْتُكَ فِيْ اَشْيَآءَ كَثِيْرَةٍ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَ لَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَ لَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَ لٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَ اَزَلَّنِيْ الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ وَ الْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرَ ظَالِمٍ لِيْ وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّيْ وَ تَرْحَمْنِيْ فَبِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَآءُ عَفْوِكَ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ وَ اَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ وَ لَمْ

Presented by www.ziaraat.com

تَظْلِمُنِیْ شَیْئًا وَّ اِنْ تَغْفِرْ لِیْ فَخَیْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ یَا سَیِّدِیْ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَ اَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ
بِالذُّنُوْبِ وَ اَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ
اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا كَنْزَ الضُّعَفَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا
مُنْقِذُ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِحَ الْهَلْكٰی یَا مُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ یَا
مُحْیِیَ الْمَوْتٰی اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ
لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِیُّ الْمَآءِ وَ حَفِیْفُ الشَّجَرِ وَ
نُوْرُ الْقَمَرِ وَ ظُلْمَةُ اللَّیْلِ وَ ضَوْءُ النَّهَارِ وَ خَفَقَانُ الطَّیْرِ
فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ یَا عَظِیْمُ بِحَقِّكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ
الصَّادِقِیْنَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الصَّادِقِیْنَ عَلَیْكَ وَ
بِحَقِّكَ عَلٰی عَلِیٍّ وَ بِحَقِّ عَلِیٍّ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلٰی
فَاطِمَةَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَی الْحَسَنِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِىْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِىْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُنْتَهٰى رِضَاكَ وَ اغْفِرْ لِىْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ بَيْنَكَ وَ ارْضِ عَنِّىْ خَلْقَكَ وَ اَتْمِمْ عَلَىَّ نِعْمَتَكَ كَمَا اَتْمَمْتَهَا عَلٰى اٰبَآئِىْ مِنْ قَبْلُ وَ لَا تَجْعَلْ لِّاَحَدٍ مِّنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ عَلَىَّ فِيْهَا امْتِنَانًا وَ امْنُنْ عَلَىَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى اٰبَآئِىْ مِنْ قَبْلُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فَاسْتَجِبْ لِىْ دُعَآئِىْ فِيْمَا سَئَلْتُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ۔

سجدہ میں جائے اور کہے۔

يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَآئِجِ السَّآئِلِيْنَ وَ يَعْلَمُ مَا فِىْ ضَمِيْرِ

Presented by www.ziaraat.com

الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ لاَ يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ مَا تُخْفِيْ الصُّدُوْرُ يَا مَنْ اَنْزَلَ الْعَذَابَ عَلٰى قَوْمِ يُوْنُسَ وَ هُوَ يُرِيْدُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَ تَضَرَّعُوْ اِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَ مَتَّعَهُمْ اِلٰى حِيْنٍ قَدْ تَرٰى مَكَانِيْ وَ تَسْمَعُ دُعَآئِيْ وَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلاَنِيَتِيْ وَ حَالِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ۔

پھر ستر بار کہے:

يَا سَيِّدِيْ

اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور کہے۔

يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَ بَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ مِنْ رِزْقِكَ رِزْقًا حَلاَلاً طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَيَّ

Presented by www.ziaraat.com

بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ اَنَا خَآئِضٌ فِیْ عَافِیَةٍ یَّآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر

یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ

کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دُعا پڑھے:

یَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَکَارِهِ۔۔۔

یہ صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۷ ہے (دعاؤہ فی المهمّات - مشکلات کے وقت پڑھنے کی دعا)۔

مزید فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لاَ اَعْلَمُ وَ تَقْدِرُ وَ لاَ اَقْدِرُ وَ اَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوْبِ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلٰی مَحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ لِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ وَ تَصَدَّقْ عَلَیَّ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

يَا مَنْ يَّقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّآئِلِيْنَ

کہ جو اوپر نقل ہو چکی ہے۔

ستون پنجم

پانچویں ستون کے اعمال

مسجد کوفہ کی تمام جگہوں میں یہ جگہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ یہاں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت امام حسنؑ نماز ادا فرماتے تھے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں ایک ہزار انبیاء نے نمازیں ادا کیں یہ جنت کا ایک ٹکڑا ہے۔

یہاں دو رکعت نماز پڑھے سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِيْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَ مَا لَا نَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ

Presented by www.ziaraat.com

الْاَكْبَرِ الَّذِیْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَ مَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَیْتَهٗ
وَ مَنِ اسْتَنْصَرَكَ بِهٖ نَصَرْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهٖ غَفَرْتَ لَهٗ وَ
مَنِ اسْتَعَانَكَ بِهٖ اَعَنْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهٖ رَزَقْتَهٗ وَ مَنِ
اسْتَغَاثَكَ بِهٖ اَغَثْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَرْحَمَكَ بِهٖ رَحِمْتَهٗ وَ مَنِ
اسْتَجَارَكَ بِهٖ اَجَرْتَهٗ وَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ بِهٖ كَفَیْتَهٗ وَ مَنِ
اسْتَعْصَمَكَ بِهٖ عَصَمْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَنْقَذَكَ بِهٖ مِنَ النَّارِ
اَنْقَذْتَهٗ وَ مَنِ اسْتَعْطَفَكَ بِهٖ تَعَطَّفْتَ لَهٗ وَ مَنْ اَمَّلَكَ بِهٖ
اَعْطَیْتَهُ الَّذِیْ اتَّخَذْتَ بِهٖ اٰدَمَ صَفِیًّا وَّ نُوْحًا نَجِیًّا وَّ
اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلاً وَّ مُوْسٰی كَلِیْمًا وَّ عِیْسٰی رُوْحًا وَّ مُحَمَّدًا
حَبِیْبًا وَّ عَلِیًّا وَصِیًّا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنْ تَقْضِیَ
لِیْ حَوَآئِجِیْ وَ تَعْفُوَ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ تَتَفَضَّلَ
عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

Presented by www.ziaraat.com

لِلدُّنیا وَالآخِرَةِ یَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِیْنَ وَ یَا غِیَاثَ الْمَلْهُوْفِیْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

ستون سوم

تیسرے ستون کے اعمال

یہ ستون امام زین العابدین علیہ السلام کے نام سے منسوب ہے۔ یہاں دو رکعت نماز پڑھے۔ سورہ الحمد کے بعد کسی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ قَدْ كَثُرَتْ وَ لَمْ یَبْقَ لَهَا اِلاَّ رَجَآءُ عَفْوِكَ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ اِلَیْكَ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لاَ اَسْتَوْجِبُهٗ وَ اَطْلُبُ مِنْكَ مَا لاَ اَسْتَحِقُّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ

Presented by www.ziaraat.com

فَبِذُنُوبِیْ وَ لَمْ تَظْلِمْنِیْ شَیْئًا وَّ اَنْ تَغْفِرْ لِیْ فَخَیْرُ رَاحِمٍ
اَنْتَ یَا سَیِّدِیْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَ اَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ
بِالْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَ اَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ
وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا كَنْزَ الضُّعَفَآءِ
یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْهَلَكٰی یَا
مُمِیْتُ الْاَحْیَآءِ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ نُوْرُ
الْقَمَرِ وَ ظُلْمَةُ اللَّیْلِ وَ ضَوْءُ النَّهَارِ وَ خَفَقَانُ الطَّیْرِ
فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ یَا عَظِیْمُ بِحَقِّكَ یَا كَرِیْمُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهِ الصَّادِقِیْنَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الصَّادِقِیْنَ عَلَیْكَ وَ
بِحَقِّكَ عَلٰی عَلِیٍّ وَ بِحَقِّ عَلِیٍّ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلٰی
فَاطِمَةَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَی الْحَسَنِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّنْتَهٰى رَضَاكَ وَ اغْفِرْ لِیْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَكَ وَ اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَیَّ كَمَا اَتْمَمْتَهَا عَلٰى اٰبَآئِیْ مِنْ قَبْلُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جا کر داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

يَا سَيِّدِیْ يَا سَيِّدِیْ يَا سَيِّدِیْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ لِیْ وَ اغْفِرْ لِیْ۔

پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور اسی دعا کو پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز حاجت

مفاتیح الجنان کے مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی بجالائے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا۔ لیکن وہ عمل اس مقام سے خصوصیت نہیں رکھتا لہٰذا اسے جہاں چاہیں بجالائیں۔ چنانچہ آپؑ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا:

آیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے تا کہ تمہارا گزر مسجد کوفہ سے ہو؟

اس نے عرض کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے! تب آپؑ نے فرمایا

تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دعا پڑھنا:

بہتر ہے کہ چار رکعت اس طرح پڑھے پہلی دونوں رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہواللہ اور دوسری دونوں رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَ

Presented by www.ziaraat.com

قَدْ عَصَيْتُكَ فِيْ اَشْيَآءَ كَثِيْرَةٍ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَ لاَ الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَ لاَ الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَ لاَ الْخُرُوْجِ عَنِ الْعُبُوْدِيَّةِ لَكَ وَ لٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَ اَزَلَّنِيَ الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَ الْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرَ ظَالِمٍ اَنْتَ لِيْ وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّيْ وَ تَرْحَمْنِيْ فَبِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ۔ غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ غَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلِ مِنِّيْ وَ لاَ قُوَّةٍ وَّ لٰكِنْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْبَيْتِ وَ بَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلاَلاً طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ اَنَا خَائِضٌ فِيْ عَافِيَتِكَ۔

لیکن شیخ شہیدؒ اور محمد بن مشہدیؒ نے اس عمل کو چوتھے ستون کے عمل کے بعد صحن مسجد کے لئے نقل کیا ہے، دو رکعت میں سورۂ حمد و توحید اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد و قدر اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ کا ذکر کیا ہے۔ ابوحمزہ ثمالیؒ سے

Presented by www.ziaraat.com

معتبر حدیث میں منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں مسجدِ کوفہ میں بیٹھا تھا ناگہاں دیکھا کہ ایک شخص درِ کندہ سے مسجد میں داخل ہوا جو نہایت ہی حسین وجمیل تھا معطر وخوش پوشاک، سر پر عمامہ، پیراہن پہنے ہوئے تھے، پیروں میں عربی جوتیاں تھیں، نعلین اتاریں اور ساتویں ستون کے پاس کھڑا ہوا۔ ہاتھوں کو کانوں تک بلند کیا اور تکبیر کہی خوف سے بدن کا بال بال کھڑا ہوگیا، چار رکعت نماز بجالایا۔ بہترین طریقہ سے رکوع وسجدہ کیا اور اس دعا کو پڑھا: الٰھی ان کنت قد عصیتك سے یا کریم پر پہنچا تو سجدہ میں گیا اور سجدہ میں یا کریم کی تکرار کرتا رہا یہاں تک کہ سانس ٹوٹ گئی اور سجدہ میں یا من یقدر علی حوائج السائلین پڑھا اور ستر مرتبہ یا کریم کہا جیسا کہ ساتویں ستون کے اعمال میں بیان ہوا ہے جب اس نے سجدہ سے سر اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ امام زین العابدینؑ ہیں، میں نے آپؑ کے دستِ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کی: یہاں کس لئے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا اس کام کے لئے جو تم نے دیکھا ہے، یعنی مسجد کوفہ میں نماز ادا کرنے کے لئے۔ اور جو روایت ہم نے ساتویں زیارت کے ذیل میں نقل کی ہے اس میں یہ ہے کہ ابوحمزہ ثمالیؒ کو امیر المؤمنینؑ کی زیارت کے لئے اپنے ہمراہ لے گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

باب فرج یعنی مقام جناب نوحؑ کے اعمال

ستون سوم کے اعمال کے بعد یہاں آئے اور چار رکعت نماز پڑھے کوئی خاص سورہ شرط نہیں ہے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مَنْ لاَ یَخِیْبُ سَآئِلُہٗ وَ لاَ یَنْفَدُ نَائِلُہٗ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَ السَّمٰوَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا وَاسِعَ الْعَطِیَّاتِ یَا دَافِعَ النَّقِمَاتِ یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ فَضْلِکَ وَ اِحْسَانِکَ وَ اسْتَجِبْ دُعَآئِیْ فِیْمَا سَئَلْتُکَ وَ طَلَبْتُ مِنْکَ بِحَقِّ نَبِیِّکَ وَ وَصِیِّکَ وَ اَوْلِیَآئِکَ

Presented by www.ziaraat.com

الصَّالِحِيْنَ۔

اس مقام کی ایک اور نماز

اسی مقام پر ایک اور نماز اس طرح وارد ہوئی ہے: دو رکعت نماز پڑھے۔ کوئی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ تسبیح جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَ صَمَدَانِیَّتِكَ وَ اَنَّهٗ لَا قَادِرَ عَلٰی قَضَآءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ اَنَّهٗ كُلَّمَا شَاهَدْتُ نِعْمَتَكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْكَ وَ قَدْ طَرَقَنِیْ یَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ اَمْرِیْ مَا قَدْ عَرَفْتَهٗ لِاَنَّكَ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی السَّمٰوَاتِ فَانْشَقَّتْ وَ عَلَی الْاَرَضِیْنَ فَانْبَسَطَتْ وَ عَلَی النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ وَ عَلَی الْجِبَالِ

Presented by www.ziaraat.com

فَاسْتَقَرَّتْ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَّ عِنْدَ عَلِیٍّ وَّ عِنْدَ الْحَسَنِ وَ عِنْدَ الْحُسَیْنِ وَ عِنْدَ الْاَئِمَّةِ كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ یَا رَبِّ حَاجَتِیْ وَ تُیَسِّرَ عَسِیْرَهَا وَ تَكْفِیَنِیْ مُهِمَّهَا وَ تَفْتَحَ لِیْ قُفْلَهَا فَاِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَیْرَ جَآئِرٍ فِیْ حُكْمِكَ وَ لَا حَآئِفٍ فِیْ عَدْلِكَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدَكَ وَ نَبِیَّكَ دَعَاكَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَنَا اَدْعُوْكَ فَاسْتَجِبْ لِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اور پھر اسی حالت میں جو دعا چاہے مانگے اور اس کے بعد بائیں رخسار کو

Presented by www.ziaraat.com

زمین پر رکھے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَ تَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ وَ اَنَا اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ یَا کَرِیْمُ۔

پیشانی کو زمین پر رکھے اور کہے۔

یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ وَ یَا مُذِلَّ کُلِّ عَزِیْزٍ تَعْلَمُ کُرْبَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ۔

Presented by www.ziaraat.com

مقام نوحؑ پر نماز حاجت

پھر اس کے بعد چار رکعت نماز حاجت پڑھے اس میں خاص سورہ کی کوئی شرط نہیں ہے۔ بعد نماز تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لاَ تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَ لاَ تُحِیْطُ بِهِ الظُّنُوْنُ وَ لاَ یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَ لاَ تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَ لاَ تَفْنِیْهِ الدُّهُوْرُ تَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَ مَكَآئِیْلَ الْبِحَارِ وَ وَرَقَ الْاَشْجَارِ وَ رَمْلَ الْقِفَارِ وَ مَا اَضَآئَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ وَضَحَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَ لاَ تُوَارِیْ مِنْكَ سَمَآءٌ سَمَآءً وَّ لاَ اَرْضٌ اَرْضاً وَّ لاَ جَبَلٌ مَّا فِیْ اَصْلِهٖ وَ لاَ بَحْرٌ مَّا فِیْ قَعْرِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ اَمْرِیْ اٰخِرَهٗ وَ خَیْرَ اَعْمَالِیْ خَوَاتِیْمَهَا وَ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

Presented by www.ziaraat.com

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَ مَنْ بَغَانِیْ بِهَلَكَةٍ فَاَهْلِكْهُ وَ اكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِمَّنْ دَخَلَ هَمُّهٗ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِیْنَةِ وَ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِكَ الْوَاقِیْ یَا مَنْ یَكْفِیْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّ لاَ یَكْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ اِكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ صَدِّقْ قَوْلِیْ وَ فِعْلِیْ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ فَرِّجْ عَنِّیْ الْمَضِیْقَ وَ لاَ تُحَمِّلْنِیْ مَا لاَ اُطِیْقُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لاَ تَنَامُ وَ ارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِیْ وَ عَلٰی قَضَآئِهَا قَدِیْرٌ وَّ هِیَ لَدَیْكَ یَسِیْرٌ وَّ اَنَا اِلَیْكَ فَقِیْرٌ فَمُنَّ بِهَا عَلَیَّ یَا كَرِیْمُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس کے بعد سجدہ میں جائے اور یہ دعا پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰهِیْ قَدْ عَلِمْتَ حَوَآئِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِهَا وَ قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اغْفِرْهَا یَا کَرِیْمُ۔

اس کے بعد اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

اِنْ کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ یَا کَرِیْمُ۔

اس کے بعد پیشانی کو زمین پر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَ اقْتَرَفَ وَ اسْتَکَانَ وَ اعْتَرَفَ۔

Presented by www.ziaraat.com

محراب امیر المؤمنینؑ کے اعمال

نماز محرابِ ضربت

یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے سر اقدس پر ابن ملجم ملعون نے ضربت لگائی تھی۔ یہاں دو رکعت نماز پڑھے۔ کسی خاص سورہ کی شرط نہیں ہے۔ تسبیح فاطمہ زہراؑ کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ وَ السَّرِيْرَةَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا سَيِّدِىْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِىْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ۔

یہاں حضرت علی علیہ السلام کی مناجات پڑھنا بھی مناسب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ لاَ یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لاَ بَنُوْنَ اِلاَّ مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْهِ یَقُوْلُ یَا لَیْتَنِیْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلاً وَّ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ لاَ یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَ لاَ مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهٖ شَیْئًا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ لاَ یَنْفَعُ الظَّالِمِیْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ لاَ تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا وَّ الْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ

Presented by www.ziaraat.com

عَذَابِ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيْهِ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ
تُؤْوِيْهِ وَ مَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ كَلاَّ اِنَّهَا لَظٰى
نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى مَوْلاَىَ يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ الْمَوْلٰى وَ اَنَا الْعَبْدُ
وَ هَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلاَّ الْمَوْلٰى مَوْلاَىَ يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ
الْمَالِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْكُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلاَّ الْمَالِكُ
مَوْلاَىَ يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ وَ هَلْ يَرْحَمُ
الذَّلِيْلَ اِلاَّ الْعَزِيْزُ مَوْلاَىَ يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا
الْمَخْلُوْقُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ اِلاَّ الْخَالِقُ مَوْلاَىَ يَا
مَوْلاَىَ اَنْتَ الْعَظِيْمُ وَ اَنَا الْحَقِيْرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيْرَ اِلاَّ
الْعَظِيْمُ مَوْلاَىَ يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ الْقَوِىُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ وَ
هَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلاَّ الْقَوِىُّ مَوْلاَىَ يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ
الْغَنِىُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ وَ هَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيْرَ اِلاَّ الْغَنِىُّ مَوْلاَىَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَ اَنَا السَّآئِلُ وَ هَلْ یَرْحَمُ السَّائِلَ
اِلاَّ الْمُعْطِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْحَیُّ وَ اَنَا الْمَیِّتُ وَ
هَلْ یَرْحَمُ الْمَیِّتَ اِلاَّ الْحَیُّ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ
الْبَاقِیْ وَ اَنَا الْفَانِیْ وَ هَلْ یَرْحَمُ الْفَانِیْ اِلاَّ الْبَاقِیْ مَوْلَایَ
یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الدَّآئِمُ وَ اَنَا الزَّآئِلُ وَ هَلْ یَرْحَمُ الزَّآئِلَ اِلاَّ
الدَّآئِمُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّازِقُ وَ اَنَا الْمَرْزُوْقُ وَ
هَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلاَّ الرَّازِقُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ
الْجَوَادُ وَ اَنَا الْبَخِیْلُ وَ هَلْ یَرْحَمُ الْبَخِیْلَ اِلاَّ الْجَوَادُ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُعَافِیْ وَ اَنَا الْمُبْتَلٰی وَ هَلْ
یَرْحَمُ الْمُبْتَلٰی اِلاَّ الْمُعَافِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْکَبِیْرُ
وَ اَنَا الصَّغِیْرُ وَ هَلْ یَرْحَمُ الصَّغِیْرَ اِلاَّ الْکَبِیْرُ مَوْلَایَ یَا
مَوْلَایَ اَنْتَ الْهَادِیْ وَ اَنَا الضَّآلُّ وَ هَلْ یَرْحَمُ الضَّآلَّ اِلاَّ

Presented by www.ziaraat.com

الْهَادِیُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ وَ
هَلْ یَرْحَمُ الْمَرْحُوْمَ اِلاَّ الرَّحْمٰنُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ
السُّلْطَانُ وَ اَنَا الْمُمْتَحَنُ وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ اِلاَّ
السُّلْطَانُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الدَّلِیْلُ وَ اَنَا الْمُتَحَیِّرُ وَ
هَلْ یَرْحَمُ الْمُتَحَیِّرَ اِلاَّ الدَّلِیْلُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ
الْغَفُوْرُ وَ اَنَا الْمُذْنِبُ وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلاَّ الْغَفُوْرُ
مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَالِبُ وَ اَنَا الْمَغْلُوْبُ وَ هَلْ
یَرْحَمُ الْمَغْلُوْبَ اِلاَّ الْغَالِبُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ
وَ اَنَا الْمَرْبُوْبُ وَ هَلْ یَرْحَمُ الْمَرْبُوْبَ اِلاَّ الرَّبُّ مَوْلَایَ یَا
مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَ اَنَا الْخَاشِعُ وَ هَلْ یَرْحَمُ الْخَاشِعَ
اِلاَّ الْمُتَکَبِّرُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ ارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ ارْضَ
عَنِّیْ بِجُوْدِكَ وَ کَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ یَا ذَ الْجُوْدِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الْاِحْسَانِ وَ الطَّوْلِ وَ الْاِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مقام امام صادق علیہ السلام

جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام کے روضہ کے قریب یہ مقام ہے۔ یہاں دو رکعت نماز انجام دے۔ جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَ يَاجَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَ يَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاءٍ وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ وَّ يَا غَالِباً غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَّ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّ يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ غَيْرُهٗ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ الْقَآئِمَ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدٍ۔

مسجد کوفہ میں نماز حاجت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص مسجد کوفہ میں یہ نماز حاجت پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی اور دعا قبول ہوگی۔

یہ دو رکعت نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد، سورہ قل یا ایہا الکافرون، سورہ اذا جاء نصر اللہ، سورہ انا انزلناہ، سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے۔ نماز کے بعد جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور دعا مانگے۔

جناب مسلم بن عقیلؑ کی زیارت

مسجد کوفہ کے اعمال بجالانے کے بعد سفیر امام حسین علیہ السلام جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام کی زیارت اس طرح پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

جَبَابِرَةُ الطَّاغِيْنَ الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ جَمِيْعُ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِيْنَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيْدِهٖ سَآئِرُ الْخَلْقِ
اَجْمَعِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ
صَلٰوةً تَقَرُّبِهَا اَعْيُنُهُمْ وَ يَرْغَمُ بِهَآ اَنْفُ شَانِئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ
وَ الْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ سَلَامُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ سَلَامُ
مَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اَئِمَّتِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ
وَ عِبَادِهِ الصّٰلِحِيْنَ وَ جَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ
الزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْ مَا تَغْتَدِيْ وَ تَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا
مُسْلِمَ ابْنَ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ وَ قُتِلْتَ عَلٰى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

حَتّٰى لَقِيتَ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ هُوَ عَنْكَ رَاضٍ وَّ اَشْهَدُ
اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ بَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ نُصْرَةِ حُجَّةِ
اللّٰهِ وَ ابْنِ حُجَّتِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ
وَ الْوَفَآءِ وَ النَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَ السِّبْطِ
الْمُنْتَجَبِ وَ الدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَ الْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَ الْمَظْلُوْمِ
الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
عَنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ
احْتَسَبْتَ وَ اَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ
وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَمَرَ بِقَتْلِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ
اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى عَلَيْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَ
اسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَايَعَكَ غَشَّكَ وَ
خَذَلَكَ وَ اَسْلَمَكَ وَ مَنْ اَلَبَّ عَلَيْكَ وَ لَمْ يُعْنِكَ اَلْحَمْدُ

Presented by www.ziaraat.com

لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ النَّارَ مَثْوٰهُمْ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ

اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتُ مَظْلُوْمًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَّكُمْ مَا

وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسَلِّمًا لَّكُمْ تَابِعًا

لِسُنَّتِكُمْ وَ نُصْرَتِیْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ وَ هُوَ

خَیْرُ الْحَاكِمِیْنَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَ اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ

وَ غَآئِبِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ قَتَلَ

اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْاَیْدِیْ وَ الْاَلْسُنِ۔

مزار قدیم میں ان کلمات کو بطور اذنِ دخول کے درج کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس اذن دخول کے بعد اندر جائے۔ خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور سابقہ روایت کے مطابق قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

وَ لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ مَغْفِرَتُهٗ وَ
عَلٰى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى
عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّوْنَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْمُبَالِغُوْنَ فِىْ
جِهَادِ اَعْدَآئِهٖ وَ نُصْرَةِ اَوْلِيَآئِهٖ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ
وَ اَكْثَرَ الْجَزَآءِ وَ اَوْفَرَ جَزَآءِ اَحَدٍ مِّمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهٖ وَ
اسْتَجَابَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَ اَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ
بَالَغْتَ فِىْ النَّصِيْحَةِ وَ اَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُوْدِ حَتّٰى
بَعَثَكَ اللّٰهُ فِىْ الشُّهَدَآءِ وَ جَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ
السُّعَدَآءِ وَ اَعْطَاكَ مِنْ جَنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلاً وَ اَفْضَلَهَا
غُرَفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِىْ الْعِلِّيِّيْنَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَ لَمْ تَنْكُلْ وَ اَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِياً بِالصَّالِحِيْنَ وَ مُتَّبِعًا لِّلنَّبِيِّيْنَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَسُوْلِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ فِيْ مَنَازِلِ الْمُخْبِتِيْنَ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس کے بعد آپ کے سرہانے دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور اسے جناب مسلم علیہ السلام کی روح کے لئے ہدیہ کرے اور اس کے بعد دُعا۔ 'اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا' جو حضرت عباس علیہ السلام کے حرم مبارک میں پڑھی جاتی ہے یہاں پر نماز کے بعد اسے پڑھے اور حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام کو وداع بھی اُسی وداع کے ساتھ کرے جو حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت میں بیان ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

جناب ہانی بن عروہؓ کی زیارت

جناب مسلم علیہ السلام کی زیارت کے بعد جناب ہانی بن عروہؓ کی زیارت کو جائے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھے پھر یہ کہے:

سَلَامُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ صَلَوَاتُهٗ عَلَيْكَ يَا هَانِئَ ابْنَ عُرْوَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْماً فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ اسْتَحَلَّ دَمَكَ وَ حَشٰى قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِيْتَ اللّٰهَ وَ هُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَ نَصَحْتَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشُّهَدَآءِ وَ جُعِلَ رُوْحُكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ بِمَا نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ مُجْتَهِدًا وَّ بَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ مَرْضَاتِهٖ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ وَ رَضِيَ

Presented by www.ziaraat.com

عَنْكَ وَ حَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ جَمَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ وَ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور اسے جناب ہانی رضی اللہ عنہ کی روح کے لئے ہدیہ کرے اور اس کے بعد جو دعا چاہے طلب کرے۔ ان کا وداع بھی اسی طرح پڑھے جو حضرت مسلم علیہ السلام کے وداع میں بیان ہوا ہے۔

مسجد سہلہ

عظمت و فضیلت میں مسجد کوفہ کے بعد مسجد سہلہ کا درجہ ہے۔ یہ مسجد جناب ادریس علیہ السلام اور جناب ابراہیم علیہ السلام کا گھر ہے۔ یہاں جناب خضر علیہ السلام برابر آتے جاتے رہتے ہیں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت کے مطابق ظہور کے بعد یہی مسجد حضرت ولی عصر علیہ السلام کا گھر قرار پائے گی۔ یہاں آپ اپنے اہل و عیال کے ساتھ رہیں گے۔ اس مسجد میں تمام انبیاء علیہم السلام نے نماز پڑھی ہے۔ اس مسجد میں قیام کرنا گویا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ ان کے خیمے میں قیام کرنا ہے۔ یہ وہ

Presented by www.ziaraat.com

جگہ ہے جہاں خدا چاہتا ہے کہ ہر صبح و شام اس کا نام لیا جائے۔ اس مسجد کے لئے بافضیلت وقت شب چہارشنبہ ہے۔

اعمال مسجد سہلہ

(۱) مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ خَيْرُ الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْ عُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَ بُيُوْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَىْ حَوَآئِجِىْ فَاجْعَلْنِىْ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِىْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَّ ذَنْبِىْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَّ رِزْقِىْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا وَّ دُعَآئِىْ بِهِمْ مُسْتَجَابًا وَّ حَوَآئِجِىْ

Presented by www.ziaraat.com

بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَّ انْظُرْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ نَظْرَةً رَّحِيْمَةً اَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْهُ عَنِّيْ اَبَدًام بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَ دِيْنِ نَبِيِّكَ وَ وَلِيِّكَ وَ لاَ تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ مَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَ ثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ فَاَقْبِلْ بِوَجْهِكَ اِلَيَّ وَّ اَقْبِلْ بِوَجْهِيْ اِلَيْكَ۔

پھر آیت الکرسی اور سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور پھر سات دفعہ تسبیح اور سات دفعہ تحمید اور سات دفعہ تہلیل اور سات دفعہ تکبیر کہے یعنی سات دفعہ اس ذکر کو پڑھ دے تو سب اس میں آجائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

Presented by www.ziaraat.com

اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا ھَدَیْتَنِیْ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا فَضَّلْتَنِیْ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا شَرَّفْتَنِیْ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ بَلَآءٍ حَسَنٍ اِبْتَلَیْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَ دُعَآئِیْ وَ طَھِّرْ قَلْبِیْ وَ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

(۲) نماز مغرب اور اس کی نافلہ بجالانے کے بعد دو رکعت نماز تحیہ مسجد بجالائے نماز کے بعد ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَنْتَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَ مُعِیْدُھُمْ وَ اَنْتَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْخَلْقِ وَ رَازِقُھُمْ وَ اَنْتَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَ اَنْتَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ وَ بَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَنْتَ وَارِثُ الْاَرْضِ وَ مَنْ عَلَیْھَا اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْحَیِّ

Presented by www.ziaraat.com

الْقَيُّوْمِ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَ اَخْفَى اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ بِحَقِّهِمُ الَّذِیْ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰی نَفْسِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ یَا سَیِّدَاهُ یَا مَوْلَاهُ یَا غِیَاثَاهُ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا السَّاعَةَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ۔

دعا کے بعد سجدہ میں جائے گڑگڑا کر خدا سے دعائیں مانگے۔

(۳) مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز بجالائے۔ نماز کے بعد جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيْفَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهَا قَدْ عَلِمْتَ حَوَآئِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِهَا وَ قَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْهَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِیْ وَ اَمِتْنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ عَلٰی مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۴۔ مغرب اور قبلہ کی جانب جو گوشہ ہے وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور پھر ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَ طَلَبَ نَآئِلِكَ وَ رَجَآءَ رِفْدِكَ وَ جَوَآئِزِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلٍ وَّ بَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

Presented by www.ziaraat.com

الْمَامُوْلَ وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

سجدہ میں جائے اور دونوں رخساروں کو باری باری خاک پر رکھے اور دعائیں مانگے۔

(۵) مشرق کے گوشہ میں دو رکعت نماز پڑھے۔ نماز کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتِ الذُّنُوْبُ وَ الْخَطَایَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْھِیْ عِنْدَکَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِیْ اِلَیْکَ صَوْتًا وَّ لَمْ تَسْتَجِبْ لِیْ دَعْوَۃً فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَ یَا اَللّٰہُ فَاِنَّہٗ لَیْسَ مِثْلُکَ اَحَدٌ وَّ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُقْبِلَ اِلَیَّ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَ تُقْبِلَ بِوَجْھِیْ اِلَیْکَ وَ لَا تُخَیِّبْنِیْ حِیْنَ اَدْعُوْکَ وَ لَا تَحْرِمْنِیْ حِیْنَ اَرْجُوْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۶) اس کے بعد مشرق کی طرف جو دوسرا گوشہ ہے وہاں جائے اور دو رکعت

Presented by www.ziaraat.com

نماز بجالائے اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَہٗ وَ خَیْرَ اَعْمَالِیْ خَوَاتِیْمَھَا وَ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ دُعَآئِیْ وَ اسْمَعْ نَجْوَایَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ وَ لَا تَفْضَحْنِیْ عَلٰی رُؤُسِ الْاَشْھَادِ وَ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

(۷) پھر وسط مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے اور یہ دعا پڑھے:

یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالاً لِّمَا یُرِیْدُ یَا

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ حُلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنَا بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ يَا كَافِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مقام امام زمانہ علیہ السلام

یہاں حضرتؑ کی زیارت کرنا چاہئیے۔ اور کھڑے ہو کر سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلِ التَّامُّ الشَّامِلُ پڑھنا چاہئیے۔ یہ زیارت بھی ہے اور امام عصر علیہ السلام کی بارگاہ میں استغاثہ بھی ہے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور پھر حضرت کے ظہور کی دعا مانگے۔

Presented by www.ziaraat.com

مسجد زید بن صوحانؓ

مسجد سہلہ کے قریب ایک اور مسجد ہے یہ جناب زید بن صوحانؓ کی مسجد ہے۔ آپ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے نہایت باوفا صحابی تھے۔ جنگ جمل میں شہادت کے درجہ پر فائز ہوئے۔

یہاں دو رکعت نماز بجالائے اس کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِیْ قَدْ مَدَّ اِلَیْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ یَدَیْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ بِكَ اِلٰهِیْ قَدْ جَلَسَ الْمُسِیْٓءُ بَیْنَ یَدَیْكَ مُقِرًّا لَكَ بِسُوْٓءِ عَمَلِهٖ وَ رَاجِیًا مِّنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهٖ اِلٰهِیْ قَدْ رَفَعَ اِلَیْكَ الظَّالِمُ كَفَّیْهِ رَاجِیًا لِّمَا لَدَیْكَ فَلَا تُخَیِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ اِلٰهِیْ قَدْ جَثَا الْعَآئِدُ اِلَی الْمَعَاصِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ خَآئِفًا مِّنْ یَّوْمٍ تَجْثُوْ فِیْهِ الْخَلَآئِقُ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلٰهِیْ جَآئَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فَزِعًا مُّشْفِقًا وَّ رَفَعَ اِلَیْكَ طَرْفَهٗ

Presented by www.ziaraat.com

حَذِرًا رَّاجِيًا وَّ فَاضَتْ عَبْرَتُهٗ مُسْتَغْفِرًا نَادِمًا وَّ عِزَّتِكَ وَ جَلَالِكَ مَا اَرَدْتُ بِمَعْصِيَتِیْ مُخَالَفَتَكَ وَ مَا عَصَيْتُكَ اِذْ عَصَيْتُكَ وَ اَنَا بِكَ جَاهِلٌ وَّ لَا لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَّ لَا لِنَظَرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَّ لٰكِنْ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ وَ اَعَانَتْنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ شِقْوَتِیْ وَ غَرَّنِیْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰی عَلَیَّ فَمِنَ الْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِیْ وَ بِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ اِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّیْ فَيَا سَوْاَتَاهُ غَدًا مِّنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِذَا قِيْلَ لِلْمُخِفِّيْنَ جُوْزُوْا وَ لِلْمُثْقِلِيْنَ حُطُّوْا اَفَمَعَ الْمُخِفِّيْنَ اَجُوْزُ اَمْ مَّعَ الْمُثْقِلِيْنَ اَحُطُّ وَيْلِیْ كُلَّمَا كَبُرَ سِنِّیْ كَثُرَتْ ذُنُوْبِیْ وَيْلِیْ كُلَّمَا طَالَ عُمُرِیْ كَثُرَتْ مَعَاصِیَّ فَكَمْ اَتُوْبُ وَ كَمْ اَعُوْدُ اَمَا اَنَ لِیْ اَنْ اَسْتَحْيِیَ مِنْ رَّبِّیْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِیْ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اِرْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

گریہ کی کوشش کرے اور چہرہ کو خاک پر رکھے اور کہے۔

اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَ اقْتَرَفَ وَ اسْتَکَانَ وَ اعْتَرَفَ۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اِنْ کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ وَ اَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ یَا کَرِیْمُ۔

پیشانی کو سجدگاہ پر رکھے اور سجدہ میں سو (۱۰۰) بار یہ کہے۔

اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ

Presented by www.ziaraat.com

مسجد صعصعہ بن صوحانؓ

جناب صعصعہ بن صوحانؓ اپنے بھائی جناب زید کی طرح حضرت علی علیہ السلام کے وفادار صحابی تھے۔ زبردست خطیب تھے۔ حضرت علی علیہ السلام کے تشییع جنازہ میں بھی شریک تھے۔ حضرت علی علیہ السلام کے دفن کے بعد کھڑے ہوئے قبر کی مٹی اٹھا کر اپنے سر پر ڈالی اور ایک زبردست تقریر کی۔ یہ پہلی مجلس تھی جو حضرت علی علیہ السلام کے دفن کے فوراً بعد ان کی قبر پر منعقد ہوئی اور مقرر صعصعہ تھے اور سننے والوں میں امام حسنؑ اور امام حسینؑ جناب عباسؑ جناب محمد حنفیہؒ جیسے عظیم المرتبہ افراد شامل تھے۔ ہر ایک گریہ کر رہا تھا۔ جناب صعصعہؓ نے تمام فرزندان کی خدمت میں تعزیت پیش کی۔ اس مجلس کے بعد لوگ نجف سے کوفہ واپس ہوئے۔ اس سے جناب صعصعہ کی عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اس مسجد میں دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ یَا ذَ الْمِنَنِ السَّابِغَةِ الْاَلَآءِ الْوَازِعَةِ وَ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَ الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَ النِّعَمِ الْجَسِیْمَةِ وَ الْمَوَاھِبِ الْعَظِیْمَةِ وَ الْاَیَادِی الْجَمِیْلَةِ وَ الْعَطَایَا

Presented by www.ziaraat.com

الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لاَّ يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَّ لاَ يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَّ لاَ يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَ اَلْهَمَ فَانْطَقَ وَ ابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَ عَلاَ فَارْتَفَعَ وَ قَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَ صَوَّرَ فَاَتْقَنَ وَ احْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَ اَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَ اَعْطٰى فَاَجْزَلَ وَ مَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِى الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ وَ دَنَا فِى اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلاَ نِدَّ لَهُ فِى مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهِ وَ تَفَرَّدَ بِالْاٰلاَءِ وَ الْكِبْرِيَآءِ فَلاَ ضِدَّ لَهُ فِى جَبَرُوْتِ شَاْنِهِ يَا مَنْ حَارَتْ فِى كِبْرِيَآءِ هَيْبَتِهِ دَقَايِقُ لَطَايِفِ الْاَوْهَامِ وَ انْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهِ خَطَايِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِهَيْبَتِهِ وَ خَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهِ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِيْفَتِهِ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِى لاَ تَبْغِى اِلاَّ لَكَ وَ بِمَا

Presented by www.ziaraat.com

وَاَيْتَ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ لِدَاعِيْكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَةَ فِيْهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِلدَّاعِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اقْسِمْ لِيْ فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَ احْتِمْ لِيْ فِيْ قَضَآئِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ وَ اخْتِمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فِيْ مَنْ خَتَمْتَ وَ اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْرًا وَّ اَمِتْنِيْ مَسْرُوْرًا وَّ مَغْفُوْرًا وَ تَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ مِنْ مُسَائَلَةِ الْبَرْزَخِ وَ ادْرَا عَنِّيْ مُنْكَرًا وَّ نَكِيْرًا وَّ اَرِعَيْنِيْ مُبَشِّرًا وَّ بَشِيْراً وَّ اجْعَلْ لِيْ اِلٰى رِضْوَانِكَ وَ جِنَانِكَ مَصِيْرًا وَّ عَيْشًا قَرِيْرًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا وَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ كَثِيْرًا۔

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

کربلائے معلیٰ کی

زیارتیں، نمازیں

اور دعائیں

Presented by www.ziaraat.com

امام حسینؑ کے روضہ کی تاریخ

کربلا کا نام نسلوں سے لوگوں کے ذہنوں میں رچا بسا ہے اور اسلامی دنیا میں اس جیسا کوئی مقام نہیں ہے۔

مؤمنین کے دلوں پر یہ کربلا نقش ہے اور غم واندوہ اور حزن کی علامت کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ سید الشہداء امام حسینؑ کی اسلام کے لئے قربانی اس سرزمین پر واقع ہوئی۔

زائرین کاربلہ کربلا کی طرف رواں دواں رہتا تھا اور اسے کوئی حکومت نہ روک سکی۔ بنی امیہ کے خلفاء نے کوشش تو بہت کی کہ روضہ کی تعمیر نہ ہو سکے لیکن نواسۂ رسولؐ کے چاہنے والوں کو کون روک سکتا تھا۔ سختیوں اور پریشانیوں کے باوجود روضہ بنایا گیا۔

آج کربلا نئی نئی صعوبتوں اور پریشانیوں سے گذر رہا ہے۔ گذشتہ ڈیڑھ دہائی سے جو حملے ہو رہے ہیں وہ سہہ رہا ہے۔ زائرین کو روکا گیا لیکن وہ رکے نہیں، بموں کے دھماکے سے کسی زائر کو ڈرا نہ سکے۔ عزائم اس طرح بلند ہیں۔ کربلا جگہ ہی ایسی ہے جہاں جان کی پرواہ نہیں کی جاتی۔ آج بھی اس سورش زدہ شہر کے لئے لوگ نکلتے جا رہے ہیں۔ بقول شاعر

Presented by www.ziaraat.com

بعد مردن کربلا میں گر ملے دو گز زمیں
خاک میں مل کر بدن خاک شفا ہو جائے گا

دو شاہراہیں زائرین کو کربلا لے آتی ہیں۔ ایک دارالسلطنت بغداد سے المُسَیل سے آتی ہے اور دوسری نجف اشرف کی جانب سے۔ دونوں ہی شاہراہیں زائرین کو ہریالی کے مناظر دکھاتی ہوئی لاتی ہیں۔ کربلا پہونچتے ہی زائرین کے سامنے بڑا ہی دلکش منظر آتا ہے۔ خوبصورت مینار اور سبز چمکدار گنبد۔

شہر کربلا میں داخل ہوتے ہی سڑک کے دونوں طرف مکانات ہیں جن کے کھنبے لکڑی کے ہیں، حرم امام حسین علیہ السلام کی جانب بڑھتے ہوئے نئی اور پرانی عمارتیں ہیں حرم پہنچنے پر بلند چہار دیواری ہے اور اس کے لڑکی کے مضبوط دروازے شیشوں کے جڑے ہوئے ہیں۔ اندر داخل ہوتے ہی احاطہ ہے جو بہت ہی وسیع ہی جس میں چھوٹے چھوٹے کمرے بنے ہوئے ہیں جنھیں 'ایوان' کہا جاتا ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر اس احاطہ کے بیچو بیچ میں چوکور عمارت کے اندر ہے جسے 'رواق' کہا جاتا ہے۔

قبر مطہر روضہ کے درمیان میں ہے اور اس ضریح کے چاروں طرف شیشے لگے ہیں اور اندر سے روشنی باہر آتی ہے، یہ بہت ہی خوبصورت منظر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کربلا کی تاریخ اور معنی

لفظ 'کربلا' کے لئے مختلف محققین نے مختلف معنی بیان کئے ہیں کچھ نے کہا ہے کہ کربلا کا تعلق 'کربلاۃ' سے ہے اور کچھ نے اس لفظی معنی اور زبان پر بحث کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک عربی لفظ 'کربابل' سے ہے۔ بابل نام کا تاریخی مقام ہے جس میں متعدد گاؤں تھے جس میں مشہور تھے، نینوا، القدیریہ، کربلا، النواویس اور الحیر۔ یہ آخری نام الحیر آج بھی الحائر نام سے جانا جاتا ہے جہاں امام حسین علیہ السلام دفن ہیں۔

مشہور محقق یاقوت الحماوی نے کربلا کے مختلف معنی بتائے ہیں جس میں سے ایک کربلا کے ایک معنی ہیں وہ نرم مٹی 'الکربلات' جہاں امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے۔ دیگر مصنفین نے بھی واقعہ کربلا اور نام کربلا کے درمیان رابطہ بتایا ہے جو سرزمین مظلوموں کے خون سے رنگی ہو تو 'کربلا' عربی زبان کے دو لفظوں کا مرکب ہے ایک 'کرب' یعنی غم اور اندوہ، اور دوسرے 'بلا' بلائیں، مصیبتیں۔ اس ترکیب کا کوئی علمی ثبوت نہیں ہے کیونکہ کربلا مقام امام حسین علیہ السلام کی شہادت سے پہلے کہا جاتا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

شہادت اور شہرت

کربلا ایک بیابان مقام تھا جہاں کوئی آبادی نہیں تھی جب کہ وہ ایک زرخیز مقام تھا اور پانی قریب ہی تھا ۶۱ھ میں دسویں محرم کے واقعہ کے بعد لوگ دور دور سے زیارت امام حسینؑ کو آنے لگے اور قریب کے قبائل نے بھی آنا جانا شروع کر دیا۔ بہت سے ایسے تھے جو یہاں آ کر ٹھہر گئے اور اپنے رشتہ داروں کو وصیت کی کہ مرنے کے بعد انھیں یہیں دفن کر دیا جائے۔

خلفاء الراشد اور المتوکل کی لاکھ کوششیں رہیں کہ یہاں کوئی آ کر نہ بسے لیکن اس کی آبادی اتنی بڑھ گئی کی کربلا ایک شہر ہو گیا۔

امام حسینؑ کی زیارت کا ثواب

زیارت قبر امام حسین کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ رسول اکرمؐ کی حدیث شریف ہے جو انھوں نے اپنے نواسے کے لئے کہی ہے کہ:

''حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں''

متعدد احادیث ہیں کہ زیارت امام حسین علیہ السلام سے بہت سی دنیاوی مصیبتیں ٹلتی ہیں اور اخروی فائدے بھی ہیں۔

دنیا بھر کے مؤمنین اور سید الشہداء علیہ السلام کے چاہنے والے آپ کی

Presented by www.ziaraat.com

زیارت کا شرف حاصل کرنے آتے ہیں خصوصًا محرم کے پہلے دس دنوں میں اور ۲۰ رصفر کو (اربعین) میں۔

عراق میں ایک عام طریقہ ہے کہ لوگ نجف سے کربلا پیادہ سفر کرتے ہیں جس سے وہ اپنے معنوی، محبت اور خلوص کا اظہار کرتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام کا روضہ

مورخ ابن قولویہؒ نے تحریر کیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی قبر پر ایک مضبوط اور مخصوص روضہ تعمیر کیا گیا ہے۔

یہ تعمیرات الصفاح کے زمانہ حکومت سے شروع کی گئیں لیکن ہارون الرشید نے شدت سے لوگوں کو زیارت قبر امام حسین سے روکا۔

خلیفہ مامون کے زمانے میں تعمیرات کا کام دوبارہ شروع ہوا اور ۲۳۶ھ تک جاری رہا۔ اس کے بعد المتوکل نے انہدام روضہ امام حسین علیہ السلام کا حکم دیا اور قبر کھدوا کر اس میں پانی بھروا دیا۔ اس کا بیٹا جب تخت پر بیٹھا تو اس نے لوگوں کو زیارت قبر امام حسینؑ کی اجازت دی اور پھر حرم امام حسینؑ آہستہ آہستہ تعمیر کیا جانے لگا۔

دوسری طرف ابن اثیر مشہور مورخ لکھتا ہے کہ ۳۷۱ھ میں اعداد الدولہ البوویح پہلا شخص تھا جس نے عظیم تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اور دل کھول کر سجایا۔ اور

Presented by www.ziaraat.com

روضہ کے اطراف میں مکانات اور بازار بنوائے اور کربلا کے اطراف دیواریں اٹھا کر اسے ایک قلعہ میں بدل دیا۔

۴۰۷ھ میں حرم میں دو بڑی جلتی مؤمبتیوں سے آگ لگ گئی لیکن حسن ابن فصل (وزیر) نے دوبارہ تعمیر و مرمت کروائی۔

تاریخ میں ان تمام سلاطین کے نام مندرجہ ہیں جنھوں نے کربلا کی توسیع، تزیین اور خوبصورتی میں آگے رہے۔ ان میں فتح علی القا جاری تھے جنہوں نے ۱۲۵۰ ہجری میں دو گنبدوں کی تعمیر کا حکم دیا۔ ایک امام حسین علیہ السلام کے روضہ پر اور ایک حضرت عباس علیہ السلام کے روضہ پر۔

پہلا گنبد ۲۷ رمیٹر اونچا ہے اور مکمل طور پر سونے سے ڈھکا ہے اس کے نیچے بارہ کھڑکیاں ہیں جن میں آپس میں اندر سے ۱۰۲۵ میٹر دور ہیں اور باہر سے ۱۰۳۰ میٹر کی دوری پر ہیں۔

روضہ کا رقبہ ۵۷ / ۵۹ میٹر ہے اور دس دروازہ ہیں اور اس میں ۶۵ ر ایوان ہیں جو اندر اور باہر سے مزیّن ہیں جن کا استعمال درس و تدریس کے لئے تھا۔

قبر امام حسین علیہ السلام بیچ میں ہے جسے ضریح کہا جاتا ہے اور وہاں مختلف دروازے ہیں۔ مشہور دروازہ قبلہ کے نام سے جانا جاتا ہے یا باب الذہب بھی کہا جاتا ہے۔ جب کوئی وہاں سے داخل ہوتا ہے تو سامنے دائیں

Presented by www.ziaraat.com

ہاتھ پر حبیب ابن مظاہر کی قبر دکھائی دیتی ہے۔ حبیب، امام حسینؑ کے بچپن کے دوست اور صحابی تھے اور انھیں کربلا میں روز عاشور شہید ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

روضہ حضرت عباس علیہ السلام

ابوالفضل العباس علیہ السلام، امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کے بھائی تھے اور کربلا میں فوج حسین کے علمبردار تھے۔ تاریخ میں ان کی وفا اور وفاداری کی مثال نہیں ملتی۔ شجاعت میں اپنے والد، شیر خدا حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مثل تھے۔

قبر جناب عباس علیہ السلام کو شاہ تہماسیب کے حکم سے ۱۰۳۳ ہجری میں گنبد سے سجایا گیا۔ اس حاکم نے ضریح بنوائی اور اسی طرح دوسرے حکمرانوں نے مختلف کام کروائے۔

قبر امام حسین علیہ السلام اور قبر جناب عباس علیہ السلام کے علاوہ کربلا میں ۷۲ رشہداء کی قبریں ہیں۔ انھیں ایک ساتھ دفنایا گیا تھا اور گنج شہیداں کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ گنج شہیداں امام حسین علیہ السلام کی قبر کے پائنتی ہے۔ اس کے علاوہ جناب علی اکبرؑ اور جناب علی اصغرؑ کی علاحدہ قبر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

واقعات کی فہرست

ہجری	عیسوی	واقعہ
۶۱	پہلی اکتوبر ۶۸۰ء	امام حسینؑ کی اس مقدس مقام پر تدفین
۶۵	۱۸/اگست ۶۸۷ء	مختار ابن ابوعبیدہ ثقفی نے قبر کے چاروں طرف دیوار اٹھائی
۱۳۲	۱۲/اگست ۷۴۹ء	حاکم شاہ الصفاح نے مسجد پر چھت ڈلوائی اور دو دروازوں کا اضافہ کیا۔
۱۴۰	۳۱/مارچ ۷۶۳ء	المنصور نے یہ چھت گروادی
۱۵۸	۱۱/نومبر ۷۷۴ء	خلیفہ مہدی کے زمانے میں چھت دوبارہ تعمیر کی گئی۔
۱۷۱	۲۲/جون ۷۸۷ء	خلیفہ الرشید نے گنبد اور چھت کو ڈھادیا اور ایک آلو بخارہ کا درخت جو قبر کے پاس تھا کٹوادیا۔
۱۹۳	۲۵/اکتوبر ۸۰۸ء	خلیفہ امین نے پھر تعمیر کروایا۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۳۶	۱۵/جولائی ۸۵۰ء	متوکل نے روضہ کو زمین دوز کیا اور قبر کی زمین پر ہل چلانے کا حکم دیا۔
۲۴۷	۱۷/مارچ ۸۶۱ء	منتصر خلیفہ نے قبر پر چھت ڈلوائی اور لوہے کے کھنبے گڑوا دیئے تاکہ زائرین کو آسانی ہو۔
۲۷۳	۸/جون ۸۸۶ء	چھت ایک بار پھر ڈھادی گئی
۲۸۰	۲۳/مارچ ۸۹۳ء	علوی نمائندہ نے قبر پر گنبد نوایا اور دو چھتیں اطراف میں بنواکر دروازے لگوائے۔
۳۰۷	۱۹/اگست ۹۷۷ء	اذر بن بووتیح نے گنبد دوبارہ بنوایا اور ضریح کے چاروں طرف لکڑی کی جالی لگوائی۔ انھوں نے حرم کے اطراف میں مکانات تعمیر کروائے اور دیوار اٹھا کر شہر کی گھیرا بندی کی۔ اس دوران عمران بن شاہین نے روضہ کے قریب ایک مسجد تعمیر کروائی۔

Presented by www.ziaraat.com

۴۰۷	۱۰ر جون ۱۰۱۶ء	عمارت کو آگ کی وجہ سے نقصان ہوا اور ایک وزیر نے اس کی دوبارہ تعمیر کروائی جس کا نام الحسن بن الفدی تھا۔
۶۲۰	۴ر فروری ۱۲۲۳ء	ناصر الدین اللہ نے تربت کے اطراف جالی لگوائی
۷۵۷	۱۸ر ستمبر ۱۳۶۵ء	سلطان اویس بن حسن جلائری نے گنبد کی دوبارہ نئے طریقے سے تعمیر کروائی اور حائر کی دیوار کو بلند کیا۔
۷۸۰	۲۴ر فروری ۱۳۸۴ء	احمد بن اویس نے سونے کے دو مینار تعمیر کئے اور احاطہ کی توسیع کی۔
۹۲۰	۲۶ر فروری ۱۵۱۴ء	جب شاہ اسماعیل صفوی نے روضہ مبارک کی زیارت کی تو قبر پر گنبد کا کام کروایا۔
۱۰۳۲	۵ر نومبر ۱۶۲۲	شاہ عباس صفوی نے ضریح میں تانبہ اور پیتل کی جالی لگوائی اور گنبد پر کسی ٹائل لگوائی۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۰۴۸	۱۵ رمئی ۱۶۳۸	سلطان مراد چہارم نے زیارت پر آنے کے بعد گنبد کو رنگ و روغن کروایا۔
۱۱۵۵	۸ رمارچ ۱۷۴۲ء	نادر شاہ نے روضہ کی زیارت کی روضہ کی تزئین کاری کروائی اور روضہ کو اچھی خاصی رقم عطا کی۔
۱۲۱۱	۷ رجولائی ۱۷۹۹۶	شاہ محمد قاچار نے گنبد پر سونے کی پرت چڑھوائی۔
۱۲۱۶	۱۴ رمئی ۱۸۰۱ء	وہابیوں نے کربلا پر حملہ کیا اور ضریح وغیرہ کو نقصان پہنچایا اور کافی لوٹ مار کی۔
۱۲۳۲	۲۱ رنومبر ۱۸۱۷ء	فتح علی شاہ قاچار نے مرمت کروائی۔ جالیاں لگوائیں اور چاندی کا پانی چڑھوایا اور مرکزی داخلہ پر سونا چڑھوایا اور وہابی لٹیروں نے جو نقصان پہونچایا تھا اسے ٹھیک کر دیا۔
۱۲۸۳	۱۶ رمئی ۱۸۶۶ء	ناصر الدین شاہ قاچار نے احاطہ کی توسیع کی۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۳۵۸	۲۱ر فروری ۱۹۳۹ء	ڈاکٹر سیدنا طاہر سیف الدین داؤد بوہروں کا ۵۱واں داعیٔ مطلق نے چاندی کی ٹھوس جالی لگوائی۔
۱۳۶۰	۲۹ر جنوری ۱۹۴۱	ڈاکٹر طاہر سیف الدین نے مغربی مینار کو دوبارہ تعمیر کروایا۔
۱۳۶۷	۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء	سید عبدالرسول خلسی جو کربلا کا منتظم تھا نے حرم کے اطراف کے مکانات معین داموں پر خرید لئے اور چاروں طرف سڑک بنوادی اور احاطہ کی توسیع بھی کی۔

زیارت امام حسینؑ کی فضیلت

واضح رہے کہ زیارت امام حسینؑ کی فضیلت احاطۂ بیان سے باہر ہے۔ بہت سی حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ حج وعمرہ اور جہاد کے برابر بلکہ اس سے بھی کئی درجہ بلند ہے۔ یہ باعث مغفرت، حساب میں آسانی، درجات کی بلندی، دعاؤں کی مقبولیت، طول عمر، جان و مال کی حفاظت، رزق میں اضافہ، حاجت برآوری اور غموں کے دور ہونے کا وسیلہ ہے، اس کا ترک کرنا دین وایمان کے نقصان کا سبب اور رسولؐ کے حقوق میں سے سب سے بڑے حق کو ترک کرنا۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسینؑ کی زیارت کا کم از کم جو ثواب زائر کو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور خدا اس کے جان و مال کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ اسے اس کے گھر والوں کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ اور جب روز قیامت ہوگا تو خدا اس کی دنیا سے بھی زیادہ حفاظت کرے گا۔ بہت سی روایت میں ہے کہ آپؑ کی زیارت غموں کو دور کرتی ہے اور جان کنی، سختی اور قبر کی وحشت کو دور کرتی ہے۔ آپؑ کی زیارت کے سلسلہ میں جو مال خرچ ہوتا ہے اس کا ایک درہم ہزار درہم بلکہ دس ہزار درہم کے برابر شمار کیا جاتا ہے۔ اور جب زائر آپؑ کی قبر کی طرف رخ کرتا ہے تو چار ہزار فرشتے اس کا استقبال کرتے ہیں اور لوٹتے وقت اس کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں اور انبیاءؑ ان کے اوصیاء، ائمہ معصومینؑ اور ملائکہ امام حسینؑ کی زیارت کو آتے ہیں اور آپؑ کے زائروں کے لئے دعا کرتے ہیں انہیں بشارت دیتے ہیں۔ خدا اہل عرفات سے زیادہ امام حسینؑ کے زائروں کی طرف رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور جو شخص روز قیامت یہ آرزو کرتا ہے کہ کاش امام حسینؑ کے زائروں میں ہوتا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس روز آپؑ کی کرامت و بزرگی کو مشاہدہ کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ ہم آپؑ کی زیارت مخصوصہ میں آپؑ کی زیارت کی کچھ فضیلت بیان کریں گے۔ یہاں صرف ایک حدیث نقل کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں۔

ابن قولویہؒ اور سید بن طاؤسؒ وغیرہ نے معتبر سند سے جلیل القدر ثقہ

Presented by www.ziaraat.com

معاویہ بن وہب بجلی کوفیؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: ایک مرتبہ میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا دیکھا کہ آپؑ اپنے مصلے پر نماز میں مشغول ہیں۔ میں بیٹھ گیا، آپؑ کی نماز ختم ہوگئی تو میں نے سنا کہ آپؑ اپنے پروردگار سے مناجات کر رہے ہیں۔

"اے اللہ تو نے ہم کو کرامت و بزرگی سے مخصوص کیا ہے اور ہم سے شفاعت کا وعدہ کیا ہے اور ہمیں رسالت کے علوم سے نوازا ہے اور ہمیں انبیاءؑ کا وارث بنایا ہے، اور گذشتہ امتوں کو ہمارے ذریعہ ختم کیا ہے اور ہمیں رسولؐ کی وصیت سے مخصوص کیا ہے اور ہمیں ماضی و مستقبل کا علم عطا کیا ہے اور لوگوں کے دلوں کو ہماری طرف جھکا دیا ہے۔

اِغْفِرْ لِیْ وَ لِاِخْوَانِیْ وَ زُوَّارِ قَبْرِ اَبِیْ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِی صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمَا۔

"مجھے اور میری بھائیوں اور ابوعبداللہ الحسین کی قبر کے زائروں کو بخش دے کہ جنہوں نے اپنا مال خرچ کیا اور نیکی کی طرف رغبت کرتے ہوئے اور تیرے ثواب کی امید میں اور تیرے رسول کو خوش کرنے اور

Presented by www.ziaraat.com

ہمارے امر کو قبول کرنے اور ہمارے دشمنوں کو رنج پہنچانے کے لئے اپنے جسموں کے ساتھ شہروں سے نکل پڑے ہیں، ان کا مقصد صرف میری خوشنودی ہے۔ پس ہماری طرف سے انہیں خوشنودی کا بدلہ دے اور رات، دن ان کی حفاظت فرما۔ اور ان کے اہل وعیال میں ان کے بدلے کا ذمہ دار ہو جا کہ جنہیں وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں۔ ان کا بہترین نگہبان و رفیق ہو جا اور انہیں ہر ظالم دشمن اور مخلوق میں سے ہر قوی و کمزور کے، جن و انس کے شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھ اور انہیں ان کے وطن سے دور ہونے اور اپنے اہل وعیال پر ہمیں ترجیح دینے کی بنا پر انہیں ان کی امید سے زیادہ عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے دشمنوں نے ان کے زیارت پر نکلنے کی وجہ سے ان پر عیب لگایا لیکن یہ چیز ان کے عزم اور زیارت پر نکلنے میں مانع نہ ہوئی،

فَارْحَمْ تِلْكَ الْوُجُوهَ الَّتِي غَيَّرَتْهَا الشَّمْسُ وَ ارْحَمْ تِلْكَ الْخُدُودَ الَّتِي تَقَلَّبَ عَلَى قَبْرِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

"پس ان چہروں پر رحم فرما جنہیں آفتاب نے متغیر کر دیا ہے اور ان رخساروں پر رحم فرما جو امام حسینؑ پر ملے جاتے ہیں اور ان آنکھوں پر

Presented by www.ziaraat.com

رحم فرما جن سے ہم پر ترحم کی وجہ سے آنسو جاری ہوتے ہیں اور ان دلوں پر رحم کر جو ہماری مصیبت پر جزع وفزع کرتے ہیں اور ان فریادوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبت میں بلند ہوئی ہیں۔ اے اللہ! میں ان جانوں اور جسموں کو تیرے سپرد کرتا ہوں تا کہ تشنگی کے روز تو انہیں حوض کوثر سے سیراب کرے۔"

امامؑ سجدہ میں اسی طرح دعا کرتے رہے۔ جب فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی: اگر یہ دعا آپ کسی ایسے شخص کے حق میں کرتے جو خدا کو نہ پہچانتا ہو تو میں یہ سمجھتا کہ اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ خدا کی قسم میں نے یہ آرزو کی کہ کاش حج کے بدلے میں زیارت ہی کر لیتا، آپؑ نے فرمایا:

"امام حسینؑ سے اتنے نزدیک ہوتے ہوئے کون سی چیز زیارت میں مانع ہے؟ اے معاویہ! زیارت ترک نہ کرو۔"

میں نے عرض کیا، قربان جاؤں میں نہیں جانتا تھا کہ زیارت کی اتنی فضیلت ہے۔ آپؑ نے فرمایا:

"اے معاویہ! زیارت کرنے والوں کے لئے جو لوگ زمین پر دعا کرتے ہیں ان کے لئے ان سے کہیں زیادہ آسمان پر دعا کرنے والے ہیں۔ اے معاویہ! کسی کے خوف کے سبب امام حسینؑ کی

Presented by www.ziaraat.com

زیارت نہ چھوڑو کیونکہ جو کسی کے خوف سے امام حسینؑ کی زیارت کو ترک کرے گا اسے اتنی حسرت ہوگی کہ وہ یہ آرزو کرے گا کہ کاش میں قبر امام حسینؑ کے پاس ہی رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تمہیں یہ پسند نہیں ہے کہ تم خود کو ان لوگوں میں دیکھو جن کے لئے اللہ کا رسولؐ، علیؑ، فاطمہؑ اور ائمہ معصومینؑ دعا کرتے ہیں؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہونا نہیں چاہتے کہ جن سے قیامت کے دن فرشتے مصافحہ کریں گے؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہوا پسند نہیں کرتے جو قیامت کے دن گناہوں سے صاف ہو کر آئیں گے؟ کیا تم ان لوگوں میں شامل ہونا پسند نہیں کرتے جو قیامت میں رسولؐ خدا سے مصافحہ کریں گے؟"

زیارت سید الشہداءؑ کے آداب

گھر سے نکلنے سے پہلے تین دن روزہ رکھے، تیسرے روز غسل کرے، جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے صفوان کو دستور دیا تھا کہ جس کا ذکر ساتویں زیارت میں آئے گا۔ شیخ محمد بن مشہدی مقدمات زیارت عیدین میں ذکر کیا ہے جب امامؑ کی زیارت کا قصد کرے تو تین دن روزہ رکھے اور

Presented by www.ziaraat.com

تیسرے روز غسل کرے اور اپنے اہل وعیال کو اپنے پاس جمع کر کے پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ کُلَّ مَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ الشَّاھِدَ مِنْھُمْ وَ الْغَائِبَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِكَ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَ احْفَظْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ حِرْزِكَ وَ لاَ تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَ لاَ تُغَیِّرْ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِیَةٍ وَّ زِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ اِنَّا اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ۔

پھر خشوع وخضوع کی حالت میں اپنے گھر سے باہر نکلے اور لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتا رہے، خدا کی حمد کرتا رہے، محمدؐ اور ان کی آل پر صلوات بھیجتا رہے۔ اور سکون ووقار کے ساتھ چلے۔ روایت میں ہے کہ خدا قبر امام حسینؑ کے زائر کے پسینہ کے ایک ایک قطرہ سے ستر ہزار فرشتے پیدا کرتا ہے جو قیامت تک خدا کی تسبیح کرتے اور خود اس شخص کے لیے اور ہر زائر کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب زیارت امام حسینؑ کے لئے جائے تو محزون و مغموم، بال پریشاں، غبار آلود اور بھوک و پیاس کی حالت میں زیارت کرے کہ امام حسینؑ کو اسی حالت میں شہید کیا گیا ہے۔ اور اپنی حاجت طلب کرے اور واپس پلٹ آئے اور اسے اپنا وطن نہ بنائے۔

۳۔ امام حسینؑ کی زیارت کے سفر میں لذیذ چیزوں مثلاً بریانی اور حلوہ وغیرہ، کو زادسفر کے طور پر ساتھ نہ لے جائے۔ بلکہ سادہ خوراک دودھ روٹی یا دہی روٹی کھائے۔ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

میں نے سنا کہ کچھ لوگ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں اور انواع واقسام کے کھانے مثلاً بھنے بکرے اور حلوے اپنے ساتھ لے جاتے ہیں حالانکہ جب وہ اپنے باپ اور دوستوں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ایسی چیزیں ساتھ نہیں لے جاتے۔

دوسری معتبر حدیث میں منقول ہے کہ آپؑ نے مفضل بن عمر سے فرمایا:

امام حسینؑ کی زیارت کرو کیونکہ یہ زیارت نہ کرنے سے بہتر ہے اور

Presented by www.ziaraat.com

زیارت نہ کرو کہ یہ زیارت کرنے سے بہتر ہے۔

مفضل نے عرض کی: حضور نے تو میری کمر توڑ دی۔ آپؑ نے فرمایا:

خدا کی قسم اگر تم لوگ اپنے باپوں کی قبروں کی زیارت کے لئے غمگین حالت میں جاتے ہو اور امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہو تو انواع و اقسام کے کھانے اپنے ساتھ لے جاتے ہو، حالانکہ تمہیں غبار آلود بال بکھرے ہوئے زیارت کو جانا چاہیئے۔

مؤلف کہتے ہیں: کتنا اچھا ہو کہ اس سفر میں مال دار اور تجارت پیشہ حضرات ان باتوں کا لحاظ رکھیں اور کربلا تک سفر میں کسی بھی شہر کے دوست کی دعوت قبول نہ کریں اور ان کے گھر سے روانگی کے وقت ان کی طرف سے لذیذ کھانے، بھنے مرغ اور بریانی وغیرہ سے بھرے توشہ دان قبول نہ کریں اور صاف کہہ دیں کہ ہم کربلا کے مسافر ہیں، اس قسم کا کھانا کھانا ہمارے لئے مناسب نہیں ہے۔ شیخ کلینی نے روایت کی ہے کہ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد آپؑ کی زوجہ کلبیّہ نے امامؑ کی مجلس عزا برپا کی خود بھی روئیں تمام عورتوں اور خدمتگار بھی اتنا روئے کہ ان کے آنسو خشک ہو گئے۔ کسی جگہ سے اس بی بی کے لئے ہدیہ بھیجا گیا کہ جس میں مرغ قطا تھا تا کہ اس کے کھانے سے امام حسینؑ پر گریہ کرنے کے لئے طاقت حاصل ہو۔ اس بی بی نے اسے دیکھ کر سوال کیا، یہ کیا

Presented by www.ziaraat.com

ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلاں شخص نے اس لئے بھیجا ہے تا کہ اس کے ذریعہ عزائے امامؑ میں آپ مدد حاصل کریں۔ فرمایا:

لَسْنَا فِیْ عُرْسٍ فَمَا نَصْنَعُ بِهَا۔

ہم شادی کی تقریب میں نہیں ہیں، ہمیں اس خوراک سے کیا دلچسپی ہے۔ پھر حکم دیا کہ اسے گھر سے باہر لے جائیں۔

۴۔ زیارت امام حسینؑ کے سفر میں مستحب ہے کہ تواضع وفروتنی اور خشوع کے ساتھ ذلیل غلام کی مانند راستہ طے کرے۔ پس جو لوگ آپ کی زیارت کے سفر میں اُن نئی سواریوں پر سوار ہوتے ہیں کہ جو پھاپ سے چلتی ہیں انہیں متوجہ رہنا چاہئیے کہ تکبّر وغرور میں مبتلا نہ ہو جائیں اور اُن زائروں پر فخر ومباحات نہ کریں جو سختی ومشقت سے کربلا پہنچتے ہیں، اُنہیں حقیر نہ سمجھیں۔ علماء نے اصحاب کہف کے حالات میں بیان کیا ہے کہ وہ دقیانوس کے خاص آدمی اور اس کے وزیروں کی مانند تھے لیکن جب خدا نے اپنی رحمت اُن کے شامل حال کی تو اُنہیں خدا پرستی اور اپنی اصلاح کی فکر ہوئی چنانچہ انہوں نے اپنی بھلائی اِس میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں اور غار میں پناہ لے کر خدا کی عبادت میں مشغول

Presented by www.ziaraat.com

ہو جائیں۔ لہٰذا وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے باہر آئے۔ جب وہ تین میل کا فاصلہ طے کر چکے تو تملیخا نے۔ جو اُنہیں میں سے تھا۔ کہہ دیا:

یَا اِخْوَتَاہُ، جَائَتْ مَسْکَنَۃُ الْآخِرَۃِ، وَ ذَھَبَ مُلْکُ الدُّنْیا، اَنْزِلُوْا عَنْ خُیُوْلِکُمْ وَ امْشُوْا عَلٰی اَرْجُلِکُمْ۔

بھائیو! یہ آخرت کا راستہ ہے اسے فقیر و مسکین کی طرح طے کرنا چاہیئے اور دنیا کی بادشاہت و ریاست کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ اب گھوڑوں سے اتر لو اور خدا کی بارلاہ کی طرف پیدل چلو شاید تمہارا پروردگار تمہارے اوپر رحم کرے۔ اور تمہیں تمہارے امر میں کشادگی عطا کرے۔

سب اپنے گھوڑوں سے اتر پڑے اور اُس دن اُن بزرگواروں نے سات فرسخ کی مسافت پیدل طے کی یہاں تک کہ ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور خون بہنے لگا۔ پس اِس قبر مطہر کے زائروں کو اِس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیئے اور یہ جان لینا چاہیئے کہ جو بھی اس راستہ میں خدا کے لئے انکساری کرے اُس کے درجات بلند ہو جائیں گے۔ لہٰذا آپ کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص پیدل قبر امام حسینؑ کی زیارت کیلئے جاتا ہے، خدا اس کے ہر قدم پر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ہزار گناہوں کو محو کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اور بہشت میں اس کے ہزار درجے بلند کرتا ہے۔ پس جب شط فرات پر پہنچے تو غسل کرے اور پا برہنہ ہو اور جوتیوں کو ہاتھ میں لے لے۔ اور ذلیل غلام کی مانند چلے۔

۵۔ اگر راستہ پیدل چلنے والے زائروں کو دیکھے کہ تھک گئے ہیں اور پریشان ہیں اور اُس سے مدد طلب کریں تو جہاں تک ہو سکے اُن کے کام کو اہمیت دے۔ اور اُنہیں منزل تک پہنچائے خبردار اُسے حقیر نہ سمجھے اور بے اعتنائی نہ کرے۔ شیخ کلینیؒ نے ابو ہارون سے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ: میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپؑ نے اپنے پاس کے لوگوں سے فرمایا:

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمیں حقیر سمجھتے ہو؟

اِس پر اُن میں سے خراسان کا ایک شخص اٹھا اور کہا: ہم اِس سے خدا کی پناہ چاہتے ہیں کہ ہم آپؑ کو حقیر سمجھیں۔ فرمایا:

ہاں! تم بھی اُن لوگوں میں سے ایک ہو جنہوں نے ہم کو ہلکا اور حقیر سمجھا ہے۔

اس شخص نے کہا: میں خدا کی پناہ چاہتا ہوں اِس سے کہ میں آپ کو حقیر سمجھوں۔ فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

وائے ہو تم پر جب تم جحفہ میں میرے پاس تھے تو اس وقت تم نے اُس شخص کی بات نہیں سنی تھی جو کہہ رہا تھا: مجھے میل بھر کے لئے سوار کرلو، خدا کی قسم میں تھک گیا ہوں۔ خدا کی قسم تو نے اُس کی طرف سر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا اور اُسے حقیر سمجھا۔ جو شخص کسی مؤمن کو ذلیل سمجھتا ہے وہ ہمیں خوار کرتا ہے اور خدا کی حرمت کو ضائع کرتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے آداب زیارت کے نویں ادب میں علی بن یقطین سے ایک روایت نقل کی ہے جس کا یہاں ذکر کرنا مناسب تھا، شائقین مذکورہ آداب میں ملاحظہ فرمائیں، کہ یہ بہترین موعظہ ہے اور یہ ادب جو یہاں ذکر ہوا ہے یہ امام حسینؑ کے زائر سے مخصوص نہیں ہے لیکن یہ چیز آپؑ کی زیارت کے سفر میں زیادہ پیش آتی ہے اس لئے ہم نے یہاں بیان کردی ہے۔

۶۔ جلیل القدر ثقہ محمد بن مسلم سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقرؑ سے عرض کی: جب ہم آپؑ کے پدر بزرگوار حسینؑ بن علیؑ کی زیارت کو جاتے ہیں تو کیا ہم ایسے ہی نہیں ہوتے جیسے حج میں ہوتے ہیں؟ فرمایا: ہاں، عرض کی تو ہم پر وہ ساری چیزیں لازم ہیں جو حاجیوں پر لازم ہوتی ہیں؟ فرمایا:

تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے ہم سفر کے ساتھ نیک برتاؤ کرو،

Presented by www.ziaraat.com

اور اچھی بات کے علاوہ کم بات کرو، تمہارے اوپر لازم ہے زیادہ ذکر خدا کرو، تمہارے لئے ضروری ہے کہ تمہارا لباس پاک صاف ہو، اور حائر میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرو، محمد و آل محمد پر زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجو اور تمہارے لئے اُن چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ جو تمہاری شایان شان نہیں ہے حرام وغیرہ سے چشم پوشی کرو، اپنے ان مؤمن بھائیوں پر احسان کرو جو پریشان ہوں اور اگر کسی کو دیکھو کہ اس کا زاد راہ ختم ہو گیا ہے تو اس کی مدد کرو اور اپنے زاد سفر کو اس کے اور اپنے درمیان تقسیم کرو اور تمہارے لئے تقیہ لازم ہے یہ دین کی اساس ہے۔ اور اُن چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے جن سے خدا نے روکا ہے۔ اور لڑائی، جھگڑا، قسم کھانے اور جدال و اختلاف کہ جس میں قسم ہو اس کا ترک کرنا ضروری ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہیں حج و عمرہ کا مکمل ثواب ہو گا اور اُس کا سبب بنوں گے اُس ذات کی طرف سے کہ جس سے ثواب طلب کرنے کے لئے تم نے مال خرچ کیا ہے اور اپنے اہل و عیال سے دور ہوئے اور گناہوں کی بخشش اور رحمت و خوشنودی خدا کے ساتھ واپس لوٹو گے۔

Presented by www.ziaraat.com

۷۔ باب زیارت امام حسینؑ میں ابوحمزہ ثمالیؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جب تم نینوا پہنچو تو وہاں اپنا اثاثہ اتار دو اور جب تک وہاں مقیم رہو اس وقت تک تیل نہ ملو، سرمہ نہ لگاؤ اور گوشت نہ کھاؤ۔

۸۔ آبِ فرات سے غسل کرے کہ روایت میں اِس کی بہت زیادہ فضیلت ہے ایک حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص آبِ فرات سے غسل کرے اور قبر امام حسینؑ کی زیارت کرے تو گناہوں سے اِس طرح پاک ہو جائیگا کہ جیسے اُسی دن ماں کے شکم سے پیدا ہوا ہے۔ خواہ بڑے گناہ ہی اس کے ذمہ ہوں۔ روایت کی گئی ہے کہ امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں تو ہمارے لئے سردی وغیرہ کے سبب غسل کرنا دشوار ہوتا ہے۔ فرمایا:

جو شخص فرات میں غسل کرے اور قبر امام حسینؑ کی زیارت کرے تو اُس کے لئے بے شمار فضیلت لکھی جاتی ہے۔

بشیر دھان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جو قبر حسینؑ کی زیارت کے لئے جائے اور فرات کے کنارے وضو اور

Presented by www.ziaraat.com

غسل کرے تو وہ جو قدم اٹھائے گا اور رکھے گا ہر ایک پر حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ فرات میں اُس جگہ غسل کرے جو قبر امام کے مقابل ہے اور بہتر ہے جیسا کہ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرات پر پہنچ کر سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے اور سو مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے۔

۹۔ جب حائر مقدس میں داخل ہونے کا قصد کرے تو مشرق کی طرف سے داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادقؑ نے یوسف کناسی سے فرمایا تھا۔

۱۰۔ ابن قولویہ کی روایت میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مفضل بن عمر سے فرمایا:

اے مفضل جب تم قبر امام حسینؑ کے پاس پہنچو تو روضہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر اِن کلمات کو پڑھو کہ تمہیں ہر کلمہ کے عوض رحمت کا ایک حصہ ملے گا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ

Presented by www.ziaraat.com

خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَآرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مَلَآئِكَةِ اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

Presented by www.ziaraat.com

پھر قبر کی طرف روانہ ہو جاؤ، جو قدم بھی اٹھاؤ گے یاد رکھو گے اُس پر اُس شخص کے برابر ثواب ملے گا جو راہ خدا میں اپنے خون میں نہایا ہو۔ پھر جب قبر کے پاس پہنچ جاؤ تو قبر پر ہاتھ رکھ کر کہو اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَ سَمَآئِهٖ پھر نماز کی طرف متوجہ ہو۔ جو نماز تم وہاں پڑھو گے اس کا ثواب تمہیں اس شخص کے ثواب کے برابر ملے گا جس نے ہزار بار حج و عمرہ کیا ہو، ہزار غلام آزاد کئے ہوں اور پیغمبر مرسل کے ساتھ ہزار مرتبہ جہاد کے لئے اٹھا ہو۔

۱۱۔ ابوسعید مدائنی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: میں قبر حسینؑ کی زیارت کے لئے جاؤں؟ فرمایا:

ہاں، فرزندِ رسولؐ امام حسینؑ کی قبر کی زیارت کے لئے جاؤ کہ جو نیکوکاروں میں سب سے زیادہ نیکوکار تھے۔ جب آپؑ کی زیارت کرو تو قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر ہزار مرتبہ تسبیح امیر المومنینؑ پڑھو اور پائنتی دو رکعت نماز بجالاؤ اور ان دو رکعتوں میں - حمد کے بعد - سورۂ یٰسٓ اور رحمٰن پڑھو، ایسا کرو گے تو تمہیں عظیم ثواب ہوگا۔

میں نے عرض کیا: مجھے علیؑ و فاطمہؑ کی تسبیح سکھا دیجئے۔ فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

اے ابوسعید! تسبیح علیؑ یہ ہے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ لاَ تَنْفَدُ خَزَائِنُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لاَ تَبِیْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لاَ یَفْنٰی مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لاَ یُشْرِكُ اَحَدًا فِیْ حُكْمِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لاَ اضْمِحْلاَلَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لاَ انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ غَیْرُهٗ۔

اور تسبیح حضرت فاطمہؑ یہ ہے:

سُبْحَانَ ذِی الْجَلاَلِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ ذِیْ الْبَهْجَةِ وَ الْجَمَالِ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَ الْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا وَ وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ۔

Presented by www.ziaraat.com

عَلِمْتَ يَا سَيِّدِيْ حَوَائِجِيْ وَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ حَالِيْ وَ
قَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِابْنِ رَسُوْلِكَ وَ حُجَّتِكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ
قَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِهٖ اِلَيْكَ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْنِيْ بِهٖ عِنْدَكَ
وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَعْطِنِيْ
بِزِيَادَتِيْ اَمَلِيْ وَ هَبْ لِيْ مُنَايَ وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِشَهْوَتِيْ وَ
رَغْبَتِيْ وَ اقْضِ لِيْ حَوَائِجِيْ وَ لَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا وَّ لَا تَقْطَعْ
رَجَائِيْ وَ لَا تُخَيِّبْ دُعَائِيْ وَ عَرِّفْنِيْ الْاِجَابَةَ فِى جَمِيْعِ
مَا دَعَوْتُكَ مِنْ اَمْرِ الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اجْعَلْنِيْ
مِنْ عِبَادِكَ الَّذِيْنَ صَرَفْتَ عَنْهُمُ الْبَلَايَا وَ الْاَمْرَاضَ
الْفِتَنَ وَ الْاَعْرَاضَ مِنَ الَّذِيْنَ تُحْيِيْهِمْ فِيْ عَافِيَةٍ وَ تُحْ
تُمِيْتُهُمْ فِيْ عَافِيَةٍ وَّ تُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِى عَافِيَةٍ وَ تُجِ
مِنَ النَّارِ فِيْ عَافِيَةٍ وَ وَفِّقْ لِيْ بِمَنِّ مِنْكَ صَلَاحَ

اور
پاس
رکعت
سکتا ہے
پڑھے۔ لیکن
کرے۔ ابر
سے فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

فِیْ نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ مَالِیْ وَ جَمِیْعِ مَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۱۴۔ روضۂ امام حسینؑ کے اعمال میں سے ایک آپؑ پر درود بھیجنا بھی ہے۔ روایت ہے پشت پر امام کے کاندھے کے نزدیک کھڑا ہو اور رسولؐ اور امام حسینؑ پر درود بھیجے۔ سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائرین میں اس صلوات کو ایک زیارت کے ضمن میں آپ کے لئے نقل کی ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّھِیْدِ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ وَ اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ صَلٰوۃً نَامِیَۃً زَاکِیَۃً مُبَارَکَۃً یَصْعَدُ اَوَّلُھَا وَ لَا یَنْفَدُ اٰخِرُھَا اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْاِمَامِ الشَّھِیْدِ الْمَقْتُوْلِ الْمَظْلُوْمِ الْمَخْذُوْلِ وَ السَّیِّدِ الْقَآئِدِ وَ الْعَابِدِ الزَّاھِدِ الْوَصِیِّ الْخَلِیْفَۃِ الْاِمَامِ الصِّدِّیْقِ

Presented by www.ziaraat.com

الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ وَ الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَ
التَّقِيِّ الْهَادِى الْمَهْدِيِّ الزَّاهِدِ الذَّآئِدِ الْمُجَاهِدِ الْعَالِمِ
اِمَامِ الْهُدٰى سِبْطِ الرَّسُوْلِ وَ قُرَّةِ عَيْنِ الْبَتُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِىْ وَ مَوْلاَىَ كَمَا
عَمِلَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ بَالَغَ فِىْ
رِضْوَانِكَ وَ اَقْبَلَ عَلٰى اِيْمَانِكَ غَيْرَ قَابِلٍ فِيْكَ عُذْرًا سِرًّا
وَ عَلاَنِيَةً يَدْعُوْ الْعِبَادَ اِلَيْكَ وَ يَدُلُّهُمْ عَلَيْكَ وَ قَامَ بَيْنَ
يَدَيْكَ يَهْدِمُ الْجَوْرَ بِالصَّوَابِ وَ يُحْيِىُ السُّنَّةَ بِالْكِتَابِ
فَعَاشَ فِىْ رِضْوَانِكَ مَكْدُوْدًا وَ مَضٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَ
فِىْ اَوْلِيَآئِكَ مَكْدُوْحًا وَ قَضٰى اِلَيْكَ مَفْقُوْدًا لَمْ يَعْصِكَ
فِىْ لَيْلٍ وَ لاَ نَهَارٍ بَلْ جَاهَدَ فِيْكَ الْمُنَافِقِيْنَ وَ الْكُفَّارَ
اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهٖ خَيْرَ جَزَآءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ وَ ضَاعِفْ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَ لِقَاتِلِيْهِ الْعِقَابَ فَقَدْ قَاتَلَ كَرِيْمًا وَ قُتِلَ مَظْلُوْمًا وَ مَضٰى مَرْحُوْمًا يَقُوْلُ: اَنَا بْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ وَ ابْنُ مَنْ زَكّٰى وَ عَبَدَ فَقَتَلُوْهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ قَتَلُوْهُ عَلَى الْاِيْمَانِ وَ اَطَاعُوْا فِيْ قَتْلِهِ الشَّيْطَانَ وَ لَمْ يُرَاقِبُوْا فِيْهِ الرَّحْمٰنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا ذِكْرَهٗ وَ تُظْهِرُ بِهَا اَمْرَهٗ وَ تُعَجِّلُ بِهَا نَصْرَهٗ وَ اخْصُصْهُ بِاَفْضَلِ قِسَمِ الْفَضَآئِلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ زِدْهُ شَرَفًا فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَ بَلِّغْهُ اَعْلٰى شَرَفِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَ ارْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ فِيْ شَرَفِ الْمُقَرَّبِيْنَ فِي الرَّفِيْعِ الْاَعْلٰى وَ بَلِّغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَنْزِلَةَ الْجَلِيْلَةَ وَ الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ الْكَرَامَةَ الْجَزِيْلَةَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اِمَامًا عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِيْ وَ

Presented by www.ziaraat.com

مَوْلاَیَ كُلَّمَا ذُكِرَ وَ كُلَّمَا لَمْ يُذْكَرْ يَا سَيِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ
اَدْخِلْنِیْ فِیْ حِزْبِكَ وَ زُمْرَتِكَ وَ اسْتَوْهِبْنِیْ مِنْ رَبِّكَ وَ
رَبِّیْ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا وَ قَدْرًا وَ مَنْزِلَةً رَفِيْعَةً اِنْ
سَئَلْتَ اُعْطِيْتَ وَ اِنْ شَفَعْتَ شُفِّعْتَ۔ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِیْ
عَبْدِكَ وَ مَوْلاَكَ لاَ تُخَلِّنِیْ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ وَ الْاَهْوَالِ
لِسُوْٓءِ عَمَلِیْ وَ قَبِيْحِ فِعْلِیْ وَ عَظِيْمِ جُرْمِیْ فَاِنَّكَ اَمَلِیْ وَ
رَجَآئِیْ وَ ثِقَتِیْ وَ مُعْتَمَدِیْ وَ وَسِيْلَتِیْ اِلَى اللّٰهِ وَ رَبِّیْ وَ
رَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلِ الْمُتَوَسِّلُوْنَ اِلَى اللّٰهِ بِوَسِيْلَةٍ هِیَ اَعْظَمُ
حَقًّا وَ لاَ اَوْجَبُ حُرْمَةً وَ لاَ اَجَلُّ قَدْرًا عِنْدَهٗ مِنْكُمْ اَهْلَ
الْبَيْتِ لاَ خَلَّفَنِیَ اللّٰهُ عَنْكُمْ بِذُنُوْبِیْ وَ جَمَعَنِیْ وَ اِيَّاكُمْ
فِیْ جَنَّةِ عَدْنِ الَّتِیْ اَعَدَّهَا لَكُمْ وَ لِاَوْلِيَآئِكُمْ اِنَّهٗ خَيْرُ
الْغَافِرِيْنَ وَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ سَيِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ

Presented by www.ziaraat.com

تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَ سَلَامًا وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ وَ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ كُلَّمَا لَمْ يُذْكَرْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اس زیارت کو روزِ عاشورہ کے اعمال میں نقل کیا ہے۔ اور باب کے آخر میں حجج طاہرہؑ پر ایک صلوات نقل کریں گے اور امام حسینؑ کے لئے بھی ایک مختصر صلوات نقل ہوگی اس کو پڑھنا بھی نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

۱۵۔ اُس روضۂ منورہ کے اعمال میں سے ایک دعائے مظلوم بھی ہے۔ یعنی اگر کوئی کسی ظالم کے ظلم سے پریشان ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ حرم منورہ میں اس دعا کو پڑھے۔ اور دعا ایسی ہے کہ شیخ الطائفہؒ نے مصباح المتهجدين میں جمعہ کے اعمال میں اسے نقل کیا ہے اور فرمایا ہے: مستحب ہے اس دعائے مظلوم کو قبر ابی عبداللہ الحسینؑ کے پاس پڑھے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَزُّ بِدِيْنِكَ وَ اَكْرَمُ بِهِدَايَتِكَ وَ فُلَانٌ يُذِلُّنِیْ بِشَرِّهٖ وَ يُهِيْنُنِیْ بِاَذِيَّتِهٖ وَ يُعِيْبُنِیْ بِوِلَآءِ اَوْلِيَآئِكَ وَ يَبْهَتُنِیْ

Presented by www.ziaraat.com

بِدَعْوَاهُ وَ قَدْ جِئْتُ اِلٰی مَوْضِعِ الدُّعَآءِ وَ ضِمَانِكَ الْاِجَابَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْدِنِی عَلَيْهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

مَوْلَایَ اِمَامِیْ مَظْلُوْمٌ نِاسْتَعْدٰی عَلٰی ظَالِمِهِ النَّصْرَ النَّصْرَ

۱۶۔ اِس حرم کے اعمال میں سے وہ دعا بھی ہے کہ جس کی روایت ابن فہدؒ نے عدۃ الداعی، میں امام جعفر صادقؑ سے کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا:

جس شخص کی خدا سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیئے کہ قبر امام حسینؑ کے پاس کھڑا ہو، اور کہے:

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِیْ وَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَ اَنَّكَ حَیٌّ عِنْدَ رَبِّكَ تُرْزَقُ فَاسْئَلْ رَبَّكَ وَ رَبِّیْ فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۷۔ اعمال ہی میں سے اس حرم مطہر میں دو رکعت نماز سر مقدس کے پاس پڑھی جاتی ہے، جس میں سورۂ رحمٰن و تبارک پڑھا جاتا ہے۔ سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے گا خدائے منان اس کے لئے ایسے پچیس مقبول حج کا ثواب لکھے گا جو رسولؐ کے ساتھ کئے ہوں۔

۱۸۔ اس عظمت والے قبر کے اعمال میں سے استخارہ بھی ہے، اس کا طریقہ وہی ہے جو علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے۔ اصل روایت حمیری کی کتاب 'قرب الاسناد' میں ہے، فرماتے ہیں: صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی امر میں خدا سے سو مرتبہ طلبِ خیر کرے اور سر امام حسینؑ کے قریب کھڑا ہو کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ، سُبْحَانِ اللّٰہُ، کہے اور خدا کو اس کی عظمت کے ساتھ یاد کرے اور اس کی ایسی حمد و ثناء بجالائے جو کہ حق ہے اور اُس امر میں خدا سے سو مرتبہ طلبِ خیر کرے تو خدا اسے اس امر میں جو خیر ہوگا اسے ضرور دکھا دے گا اور اس کے سامنے لائے گا۔ دوسری روایات کے مطابق اس طرح سو مرتبہ طلب خیر کرے اور کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَۃِ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃ۔

۱۹۔ شیخ اجل، کامل ابوالقاسم جعفر بن قولویہ قمیؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا

جب بھی تم ابوعبداللہ الحسینؑ کی زیارت کرو تو خیر کے علاوہ خاموشی کا لحاظ رکھو کہ حفاظت کرنے والے فرشتے رات، دن اُن ملائکہ کے پاس آتے ہیں جو حائر مقدس میں موجود ہیں اور اُن ملائکہ سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن وہ شدید گریہ کی وجہ سے جواب نہیں دیتے ہیں اور گریہ وزاری میں مشغول رہتے ہیں ہاں زوالِ آفتاب اور طلوعِ فجر کے وقت خاموش ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ حفاظت کرنے والے فرشتے ظہر یا فجر ہونے کا انتظار کرتے ہیں تاکہ ان دو وقتوں میں ان سے گفتگو کریں اور ان سے آسمان کی چیزوں کے بارے میں سوال کریں، لیکن ان دونوں وقتوں میں بھی حائر کے فرشتے بات نہیں کرتے ہیں بلکہ دعا وغیرہ میں مشغول رہتے ہیں۔

نیز آپؑ سے روایت کی ہے:

خدا نے قبر حسینؑ پر چار ہزار فرشتے تعینات کئے ہیں جو آپؑ پر صبح سے

Presented by www.ziaraat.com

ظہر تک بال بکھرائے، گرد آلود، مصیبت زدہ کی طرح روتے ہیں اور ظہر ہوتے ہی یہ پرواز کر جاتے ہیں اور دوسرے چار ہزار نازل ہوتے ہیں اور وہ طلوع صبح تک گریہ میں مشغول رہتے ہیں۔

اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں۔ اِن روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپؑ کے حرم مطہر میں آپؑ پر گریہ کرنا اس بقعہ مبارکہ کے اعمال میں پسندیدہ بلکہ شائستہ شمار ہوتا ہے۔ یہ شیعوں کے لئے بیت احزان اور مرثیہ خوانی کی جگہ ہے۔ اور جو حدیث صفوانؓ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ امیر المؤمنینؑ کے اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے سلسلہ میں خدا کی بارگاہ میں ملائکہ کا تضرع اور ان پر جنوں کا نوحہ کرنا اور ضریح امام حسینؑ کے گرد ملائکہ کا گریہ کرنا اور اس کے غم کا منانے کا طریقہ ایسا ہے۔ اگر کوئی سن لے تو اس کا کھانا، پینا اور سونا ناگوار ہو جائے۔ اور عبداللہ بن حمّاد بصری کی حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے ان سے فرمایا:

مجھے خبر ملی ہے کہ اطراف کوفہ سے کچھ گروہ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے آتے ہیں اور ان کے علاوہ دوسرے مرد و عورتیں بھی آتی ہیں اور امام حسینؑ پر نوحہ کرتی ہیں اور یہ نصف نیمہ شعبان میں ہوتا ہے، بعض ان میں سے تلاوت کرتے ہیں اور بعض قصہ گوئی میں مشغول رہتے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں، بعض شہادت کا حال پڑھتے ہیں۔

میں نے عرض کی: میں آپ کے قربان، میں نے بھی کچھ ایسا ہی مشاہدہ کیا ہے جو آپؑ نے فرمایا ہے۔ پھر فرمایا:

شکرِ خدا کے اس نے لوگوں میں ایسے افراد بھی پیدا کئے ہیں کہ جو ہمارے پاس آ کر ہماری مدح کرتے ہیں اور ہمارے لئے مرثیہ خوانی کرتے ہیں اور ہمارے دشمنوں کو ایسا بنایا ہے کہ وہ انھیں طعنہ دیتے ہیں اور ڈراتے ہیں اور ان کے کام کو برا سمجھتے ہیں۔

اِسی حدیث کی ابتداء میں ہے کہ جو شخص ان کی زیارت کے لئے جائے اور ان پر گریہ کرے اور جو اُن کی زیارت کے لئے نہیں جاتا مگر ان کا غم مناتا ہے اور اس کا دل تڑپتا ہے اور جو امام حسینؑ کو یاد کرتا ہے اور اُن کے حال پر رحم کھاتا ہے اور جو ان کے پائنتی اُن کے بیٹے کی قبر پر نظر ڈالتا ہے۔ اُس بیابان میں کہ جہاں ان کے عزیز دوست وہاں نہیں تھے اور ان کے حق کو غصب کر لیا گیا تھا، دین سے پھرے ہوئے اور کافر جمع ہو گئے تھے اور انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کر کے شہید کر دیا اور دفن نہ کیا، اور ایسے ہی بیابان میں ڈال دیا اور ان پر اس فرات کا پانی بند کر دیا کہ جس سے جانور بھی سیراب ہوتے تھے اور رسولؐ کے حق کو انہوں نے برباد کر دیا اور آنحضرتؐ کی وصیت کا کوئی لحاظ نہ کیا جو آپؐ نے

Presented by www.ziaraat.com

اپنے اہل بیتؑ کے لئے کی تھی۔ ابن قولویہؒ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا:

میرے ماں باپ فدا ہو جائیں حسینؑ پر کہ جو پشت کوفہ پر شہید کئے گئے۔ خدا کی قسم گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ جنگل کے ہر قسم کے جانور گردن اٹھائے ان کی قبر کی طرف چلے آ رہے ہیں اور صبح سے شام تک ان پر گریہ کرتے ہیں۔ اور جب ایسا ہو تو تمہیں ظلم کرنے سے ڈرنا چاہیئے۔

اس موضوع سے متعلق اور بہت سی حدیثیں ہیں۔

۲۰۔ سید ابن طاؤسؒ فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ جب آدمی آپؑ کی زیارت سے فارغ ہو جائے اور روضۂ مقدس سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو ضریح سے لپٹ جائے اور اسے بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ الظَّمَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

غَرِيْبَ الْغُرَبَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ سَلاَمَ مُوَدِّعٍ لاَ سَئِمٍ وَ لاَ قَالٍ فَاِنْ اَمْضِ فَلاَ عَنْ مَلاَلَةٍ وَ اِنْ اُقِمْ فَلاَ عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِيَارَتِكَ وَ رَزَقَنِیَ اللّٰهُ الْعَوْدَ اِلٰی مَشْهَدِكَ وَ الْمَقَامَ بِفِنَآئِكَ وَ الْقِيَامَ فِیْ حَرَمِكَ وَ اِيَّاهُ اَسْئَلُ اَنْ يُسْعِدَنِیْ بِكُمْ وَ يَجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

حضرت سید الشہداءؑ کی زیارت کا طریقہ

واضح رہے کہ امام حسینؑ کے لئے نقل ہونے والی زیارتوں کی دو قسمیں ہیں ایک مطلقہ جو کسی خاص وقت سے مخصوص نہیں ہیں۔ دوسری مخصوص جو اُن کے برخلاف ہیں، تین مطالب کے ضمن میں ان زیارتوں کا ذکر آئیگا۔

Presented by www.ziaraat.com

پہلا مقصد، امام حسینؑ کی زیارت مطلقہ

زیارت اول:

شیخ کلینیؒ نے کافی میں اپنی سند سے حسین بن ثویرؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابوسلمہ سرّاج امام جعفر صادقؑ بن محمد کے پاس بیٹھے تھے، ہمارے نمایندہ یونس تھے کہ عمر میں وہ ہم سب سے بڑے تھے۔ انہوں نے امامؑ سے عرض کی: میں آپ پر قربان جاؤں، میں اس قوم، یعنی اولاد عباس کی بزم میں جاتا ہوں وہاں کیا کہوں؟ آپؑ نے فرمایا: جب وہاں جاؤ اور ہمیں یاد کرو تو کہو: اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الرَّخَآءَ وَ السُّرُوْرَ، تو جو ثواب آخرت میں چاہتے ہو پاؤ گے۔ راوی کہتا ہے میں نے عرض کی، میں فدا ہو جاؤں، میں اکثر اوقات امام حسینؑ کو یاد کرتا ہوں اس وقت کیا کہوں؟ فرمایا:

تین مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ۔

اے ابوعبداللہ خدا آپ پر رحمت نازل کرے۔ کہ آپؑ پر درود و نزدیک سے سلام پہنچتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

پھر امامؑ نے فرمایا:

امام حسینؑ کی شہادت کے وقت آپؑ پر ساتوں آسمانوں، ساتوں زمینوں اور ان کے باشندوں، جنت کے مکینوں اور جہنم کے رہنے والوں، ہمارے پروردگار کی دیکھی جانے والی اور نظر نہ آنے والی مخلوق نے گریہ کیا، لیکن تین چیزوں نے آپؑ پر گریہ نہیں کیا۔

میں نے عرض کی میں آپ پر فدا ہو جاؤں وہ تین چیزیں کون کون ہیں؟ فرمایا:

آپؑ پر بصرہ، دمشق اور اولاد عثمان نے گریہ نہیں کیا۔

میں نے عرض کیا: قربان جاؤں میں ان کی زیارت کو جاؤں تو کیا کہوں اور کیا کروں؟ فرمایا:

جب آپؑ کی زیارت کے لئے جاؤ تو فرات کے کنارے غسل کرو اور اپنا پاک لباس پہنو اور پھر برہنہ پا روانہ ہو جاؤ بیشک تم خدا اور رسول کے حرم میں سے ایک حرم میں ہو اور راستہ طے کرتے وقت جہاں تک ہو سکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہو۔ اور جس ذکر میں بھی خدا کی حمد و بزرگی زبان پر جاری کرو، محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر درود بھیجو یہاں

Presented by www.ziaraat.com

تک کہ حائر کے دروازہ تک پہنچ جاؤ، پھر کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ وَ زُوَّارَ قَبْرِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ

پھر دس قدم آگے بڑھو اور ٹھہر جاؤ اور تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو اور پھر قبر کی طرف جاؤ، اور امام کے رو برو اس طرح کھڑے ہو کہ قبلہ تمہارے دونوں کاندھوں کے درمیان ہو یعنی پشت بقبلہ کھڑے ہو کر کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلَ اللّٰهِ وَ ابْنَ قَتِيْلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وِتْرَ اللّٰهِ الْمَوْتُوْرَ فِى السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِى الْخُلْدِ وَ اقْشَعَرَّتْ لَهٗ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَ بَكٰى لَهٗ جَمِيْعُ الْخَلَايِقِ وَ بَكَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ السَّبْعُ وَ الْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَ مَا فِيْهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ مَنْ يَّتَقَلَّبُ فِى الْجَنَّةِ وَ النَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَ مَا

Presented by www.ziaraat.com

يُرٰى وَ مَا لاَ يُرٰى اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَ ابْنُ حُجَّتِهٖ وَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَتِيْلُ اللّٰهِ وَ ابْنُ قَتِيْلِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ وَ
ابْنُ ثَارِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وِتْرُ اللّٰهِ الْمَوْتُوْرُ فِى السَّمٰوَاتِ وَ
الْاَرْضِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَ نَصَحْتَ وَ وَفَيْتَ وَ
اَوْفَيْتَ وَ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَضَيْتَ لِلَّذِىْ كُنْتَ
عَلَيْهِ شَهِيْدًا وَ مُسْتَشْهِدًا وَ شَاهِدًا وَ مَشْهُوْدًا اَنَا عَبْدُ
اللّٰهِ وَ مَوْلاَكَ وَ فِىْ طَاعَتِكَ وَ الْوَافِدُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ
كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللّٰهِ وَ ثَبَاتَ الْقَدَمِ فِىْ الْهِجْرَةِ اِلَيْكَ
وَ السَّبِيْلَ الَّذِىْ لاَ يَخْتَلِجُ دُوْنَكَ مِنَ الدُّخُوْلِ فِىْ
كِفَالَتِكَ الَّتِىْ اُمِرْتَ بِهَا مَنْ اَرَادَ اللّٰهُ بَدَءَ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
الْكَذِبَ وَ بِكُمْ يُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ الْكَلِبَ وَ بِكُمْ فَتَحَ
اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَمْحُوْ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ وَ

Presented by www.ziaraat.com

بِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَ بِكُمْ يُدْرِكُ اللّٰهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَ بِكُمْ تُنْبِتُ الْاَرْضُ اَشْجَارَهَا وَ بِكُمْ تُخْرِجُ الْاَرْضُ ثِمَارَهَا وَ بِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَآءُ قَطْرَهَا وَ رِزْقَهَا وَ بِكُمْ يَكْشِفُ اللّٰهُ الْكَرْبَ وَ بِكُمْ يُنَزِّلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ تُسَبِّحُ الْاَرْضُ الَّتِىْ تَحْمِلُ اَبْدَانَكُمْ وَ تَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَاسِيْهَا اِرَادَةُ الرَّبِّ فِىْ مَقَادِيْرِ اُمُوْرِهٖ تَهْبِطُ اِلَيْكُمْ وَ تَصْدُرُ مِنْ بُيُوْتِكُمْ وَ الصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ اَحْكَامِ الْعِبَادِ لُعِنَتْ اُمَّةٌ قَتَلَتْكُمْ وَ اُمَّةٌ خَالَفَتْكُمْ وَ اُمَّةٌ حَجَدَتْ وِلَايَتَكُمْ وَ اُمَّةٌ ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَ اُمَّةٌ شَهِدَتْ وَ لَمْ تُسْتَشْهَدْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ النَّارَ مَاْوٰيهُمْ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

تین مرتبہ کہے۔

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

تین مرتبہ کہے۔

اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بَرِیْءٌ

اس کے بعد اٹھے اور آپؑ کے فرزند حضرت علی بن الحسینؑ کی قبر کے پاس جائے۔ جو کہ اپنے والد کے پہلو میں مدفون ہیں۔ اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ وَ فَاطِمَةَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ

تین مرتبہ کہے۔

اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِیْءٌ

اس کے بعد اٹھے اور سائر شہداءؓ کی طرف اشارہ کر کے کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ فُزْتُمْ وَ اللّٰہِ فُزْتُمْ وَ اللّٰہِ فُزْتُمْ وَ اللّٰہِ فَلَیْتَ اَنِّیْ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزاً عَظِیْمًا۔

پھر واپس پلٹے اور قبر امام حسینؑ کو اپنے سامنے قرار دے یعنی قبرِ مطہر کی پشت کی طرف کھڑا ہو اور چھ رکعت نماز بجالائے اب آپ کی زیارت مکمل ہو گئی۔ اگر واپس پلٹنا چاہے پلٹ جائے۔

مؤلف کہتے ہیں: اس زیارت کو شیخ نے تہذیب میں اور شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ، میں بھی نقل کیا ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ میں نے کتاب مزار مقتل میں کئی قسم کی زیارت نقل کی ہے، لیکن اس لئے میں نے اس زیارت کو منتخب کیا ہے کیونکہ وہ میرے نزدیک روایت کے اعتبار سے صحیح ترین روایت ہے اور ہمارے لئے یہی زیارت شریف کافی ووافی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری زیارت

شیخ کلینیؒ نے امام علی نقیؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

قبر امام حسینؑ کے پاس یہ پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَ شَاهِدَهٗ عَلٰى خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَ مَيِّتًا۔

اس کے بعد اپنا دایاں رخسار قبر پر رکھے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ جِئْتُ مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ

Presented by www.ziaraat.com

لِتَشْفَعَ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

پھر ائمہ کو ایک ایک کر کے ان کے نام سے یاد کرے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حُجَجُ اللّٰهِ

پھر کہے:

اُكْتُبْ لِیْ عِنْدَكَ مِیْثَاقًا وَ عَهْدًا اِنِّیْ اَتَیْتُكَ مُجَدِّدًا لِّلْمِیْثَاقِ فَاشْهَدْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الشَّاهِدُ۔

تیسری زیارت

یہ مختصر زیارت ہے، جسے سید ابن طاؤس نے، مزار میں نقل کیا ہے اور اس کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی ہے: بحذف اسناد- جابر جعفیؒ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ امامؑ نے ان سے فرمایا:

تمہارے اور قبرِ امام حسینؑ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

کہتے ہیں: میں نے عرض کی: ایک دن سے کچھ زیادہ۔ فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

امام حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟

میں نے عرض کی ہاں۔ فرمایا:

کیا تمہیں خوش نہ کروں؟ کیا تمہیں اس کے ثواب کی بشارت نہ دوں؟

میں نے عرض کی: قربان جاؤں ضرور بشارت دیجئے! فرمایا:

تم میں جب کوئی زیارت کے لئے تیار ہوتا ہے تو آسمان والے ایک دوسرے کو بشارت دیتے ہیں اور جب وہ گھر سے باہر سواری سے یا پیدل جاتا ہے تو خدا ہزار فرشتوں کو معین کرتا ہے کہ وہ اس پر صلوات بھیجتے رہیں یہاں تک کہ قبر امام حسینؑ تک پہنچ جائے۔

اس کے بعد امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جب قبر امام حسینؑ کے پاس جاؤ تو روضہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ کلمات کہو کہ ہر کلمہ کے عوض تمہیں خدا کی رحمت سے فائدہ پہنچے گا۔

میں نے عرض کی: قربان جاؤں، کون سے کلمات؟ فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ

Presented by www.ziaraat.com

خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ خَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِى الْمَرْضِيِّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الوَصِيُّ الْبَرُّ
التَّقِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ
وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَآئِكَةِ
الْحَآفِّيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
جَاهَدْتَ الْمُلْحِدِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد قبر مطہر کی طرف جائے، جو قدم اٹھائے گا اس پر اسے اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جو راہ خدا میں قتل ہو کر اپنے خون میں غلطاں ہو۔ اور جب قبر کے نزدیک پہنچے تو کھڑے ہو کر ہاتھ قبر پر رکھے اور کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ۔

پھر نماز بجالائے، جو نماز وہاں پڑھے گا اس کی ہر رکعت کے عوض اس شخص کے برابر ثواب پائے گا جو ہزار حج و ہزار عمرہ بجالایا ہو اور وہ اس شخص کی طرح ہے جو ہزار موقف میں رسولؐ کے ساتھ رہا ہو۔ یہ روایت تھوڑے اختلاف کے ساتھ آدابِ زیارت امام حسینؑ میں، مفضل بن عمرؓ کی روایت میں بیان ہو چکی ہے۔

چوتھی زیارت

معاویہ بن عمارؓ سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: جب میں امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاؤں تو کیا پڑھوں؟ فرمایا: یہ پڑھو۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ بَرِيْءٌ۔

زیارت صفوان جمالؓ

شیخ نے مصباح میں صفوان جمالؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے اپنے مولا حسینؑ کی زیارت کے لئے امام جعفر صادقؑ سے اجازت طلب کی اور استدعا کی کہ مجھے ان کی زیارت کا طریقہ بھی بتادیں تا کہ اسی کے مطابق عمل کروں۔ فرمایا:

اے صفوان جانے سے تین دن پہلے روزہ رکھو اور تیسری دن غسل کرو اور اپنے اہل وعیال کو جمع کر کے کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ.....

اس کے بعد انھیں ایک دعا تعلیم فرمائی کہ اُسے اُس وقت پڑھے جب فرات پر پہنچے، پھر فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

فرات میں غسل کرو کہ میرے والد نے مجھے اپنے آباء کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا میرے بعد فرات کے کنارے قتل کیا جائیگا، پس جو شخص اُن کی زیارت کرے اور فرات کے پانی سے غسل کرے تو گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جائیگا جیسے اسی دن پیدا ہوا ہو۔ اور جب غسل کرے تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَّ طَهُوْرًا وَّ حِرْزًا وَّ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ وَ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَ سَهِّلْ لِیْ بِهٖ اَمْرِیْ۔

اور جب غسل سے فارغ ہو جائے تو دو پاک کپڑے پہنے اور مشرعہ کے باہر دو رکعت نماز پڑھے، یہ وہی جگہ ہے جس کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے:

اور زمین کے مختلف خطے ہیں، جو بالکل ایک دوسرے کے پاس ہیں، اور انگور کے باغ ہیں، کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، ان میں سے کچھ اکہرے ہیں اور کچھ دوہرے، حالانکہ سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں مگر ہم ذائقہ کے لحاظ سے بعض کو بعض سے بڑھا

Presented by www.ziaraat.com

دیتے ہیں۔

نماز سے فارغ ہو کر سکون و وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ حائر کی طرف جائے کہ ہر قدم پر خدا حج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے، خشوع کے ساتھ گریہ کناہ اور ذکر خدا-اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ-اور اس کی حمد کرتے ہوئے رسولؐ اور امام حسینؑ پر درود پڑھتے ہوئے خصوصاً اُن قاتلوں پر لعنت کرتے ہوئے اور آل محمدؐ پر ظلم کی ابتداء کرنے والوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے جائے اور حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے اور اس طرح پڑھے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَ مَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلاَ اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ لَقَدْ جَاءَ تْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ۔

پھر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا

Presented by www.ziaraat.com

اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ الشَّرِيْفِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَآئِكَةَ رَبِّيَ الْمُحْدِقِيْنَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ مِّنِّيْ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ۔

پھر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ

Presented by www.ziaraat.com

عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ الْمُقِرُّ بِالرِّقِّ وَ التَّارِكُ لِلْخِلَافِ عَلَيْكُمْ وَ الْمُوَالِيْ لِوَلِيِّكُمْ وَ الْمُعَادِيْ لِعَدُوِّكُمْ قَصَدَ حَرَمَكَ وَ اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ بِقَصْدِكَ اَ اَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ اَ اَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ؟ اَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ اَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟

پس اگر دل پر رقت اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اجازت مل گئی۔ داخل ہو جائے اور کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ هَدَانِيْ لِوِلَايَتِكَ وَ خَصَّنِيْ بِزِيَارَتِكَ وَ سَهَّلَ لِيْ قَصْدَكَ۔

اس کے بعد قبۂ مطہر کے دروازہ پر جائے اور بالائے سر کے مقابل کھڑا ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

بَاطِنِكُمْ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے، بوسہ دے اور کہے:

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ عَلَیْنَا وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَهَیَّاَتْ لِقِتَالِكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ اَتَیْتُ اِلٰی مَشْهَدِكَ اَسْاَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَكَ لَدَیْهِ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

اس کے بعد بالائے سر والے حصہ میں دو رکعت نماز بجا لائے۔ اس نماز میں جو سورہ چاہے پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا

Presented by www.ziaraat.com

شَرِيْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلاَةَ وَ الرُّكُوْعَ وَ السُّجُوْدَ لاَ تَكُوْنُ
اِلاَّ لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُمْ عَنِّىْ اَفْضَلَ السَّلاَمِ وَ التَّحِيَّةِ وَارْدُدْ
عَلَىَّ مِنْهُمُ السَّلاَمَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّىْ
اِلٰى مَوْلاَىَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ وَ تَقَبَّلْ مِنِّى وَ اَجِرْنِىْ عَلٰى ذٰلِكَ
بِاَفْضَلِ وَ رَجَآئِىْ فِيْكَ وَ فِىْ وَ لِيِّكَ يَا وَلِىَّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارت علی اکبرؑ

پھر وہاں سے قبر کی پائنتی کی طرف جائے اور علی بن الحسینؑ کے سر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔

پس خود کو قبر پر گرا دے، بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُسْلِمِيْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ اَبْرَأُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ۔

پھر اس دروازہ سے جو علی بن الحسینؑ کی قبر کے پائنتی ہے، باہر آئے اور سائر شہداء کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِىْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَالَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد امام حسینؑ کے بالائے سر واپس آ جائے اپنے لئے اور اہل و عیال، ماں، باپ اور بھائیوں کے لئے دعا کرے کہ اس روضۂ مطہر میں دعا کرنے والے کی دعا اور سوال کرنے والے کا سوال رد نہیں ہوتا ہے۔

زیارت حضرت عباس بن علیؑ

شیخ اجل جعفر بن قولویہ قمیؒ نے معتبر سند سے ابوحمزہ ثمالیؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

جب تم قمر عباس بن علیؑ کی زیارت کا قصد کرو جو کہ فرات کے کنارے اور حائر کے مقابل ہے تو روضہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہو:

سَلَامُ اللّٰهِ وَ سَلَامُ مَلَآئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ وَ جَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْمَا تَغْتَدِيْ وَ تَرُوْحُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَ التَّصْدِيْقِ وَ الْوَفَآءِ وَ النَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَ السِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ

Presented by www.ziaraat.com

وَ الدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَ الْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَ الْمَظْلُوْمِ الْمُهْتَضَمِ
فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَنِ
الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ
بِمَا صَبَرْتَ وَ احْتَسَبْتَ وَ اَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ
اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَ اسْتَخَفَّ
بِحُرْمَتِكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مَآءِ الْفُرَاتِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَّكُمْ مَا
وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ افِدًا اِلَيْكُمْ وَ قَلْبِىْ
مُسَلِّمٌ لَّكُمْ وَ تَابِعٌ وَ اَنَا لَكُمْ تَابِعٌ وَ نُصْرَتِىْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ
لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّىْ بِكُمْ وَ بِاِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِمَنْ
خَالَفَكُمْ وَ قَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ اِنِّىْ بِكُمْ وَ بِاِيَابِكُمْ مِنَ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِمَنْ خَالَفَكُمْ وَ قَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْاَيْدِىْ وَ الْاَلْسُنِ۔

پھر روضہ میں داخل ہو جائے اور ضریح سے لپٹ جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ سَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ مَغْفِرَتُهٗ وَ رِضْوَانُهٗ وَ عَلٰى رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ اَشْهَدُ وَ اُشْهِدُ اللّٰهَ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى بِهِ الْبَدْرِيُّوْنَ وَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْمُنَاصِحُوْنَ لَهٗ فِىْ جِهَادِ اَعْدَائِهِ الْمُبَالِغُوْنَ فِىْ نُصْرَةِ اَوْلِيَآئِهِ الذَّآبُّوْنَ عَنْ اَحِبَّآئِهٖ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ اَكْثَرَ الْجَزَآءِ وَ اَوْفَرَ الْجَزَآءِ وَ اَوْفٰى جَزَآءِ اَحَدٍ مِّمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهٖ وَ اسْتَجَابَ لَهٗ

Presented by www.ziaraat.com

دَعْوَتَهٗ وَ اَطَاعُ وُلَاةَ اَمْرِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِی النَّصِیْحَةِ وَ اَعْطَیْتَ غَایَةَ الْمَجْهُوْدِ فَبَعَثَكَ اللّٰهُ فِی الشُّهَدَآءِ وَ جَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَ اَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلاً وَّ اَفْضَلَهَا غُرَفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِی عِلِّیِّیْنَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَ لَمْ تَنْكُلْ وَ اَنَّكَ مَضَیْتَ عَلٰی بَصِیْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِیًا بِالصَّالِحِیْنَ وَ مُتَّبِعًا لِّلنَّبِیِّیْنَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ وَ بَیْنَ رَسُوْلِهٖ وَ اَوْلِیَآئِهٖ فِی مَنَازِلِ الْمُخْبِتِیْنَ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

مؤلف کہتے ہیں: بہتر ہے کہ یہ زیارت قبر کی پشت پر رو بقبلہ پڑھی جائے جیسا کہ شیخ نے تہذیب میں فرمایا ہے: پھر داخل ہو جاؤ اور قبر پر گر پڑو اور رو بقبلہ ہو کر پڑھو:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ.....

واضح رہے کہ روایت کے مطابق حضرت عباسؑ کی زیارت یہی ہے جو بیان ہوچکی ہے۔ لیکن سید ابن طاؤسؒ، شیخ مفیدؒ اور دیگر لوگوں نے اس کے بعد یہ کہا ہے: پھر بالائے سر کی طرف جائے اور دو رکعت نماز بجالائے اور پھر جو نماز چاہے پڑھے اور خدا سے دعا کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ لَا تَدَعْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُكَرَّمِ وَ الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَ لَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَ لَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَ لَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَ لَا خَوْفًا اِلَّا آمَنْتَهٗ وَ لَا شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَ لَا غَآئِبًا اِلَّا حَفِظْتَهٗ وَ اَدْنَيْتَهٗ وَ لَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَّ لِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر ضریح کی طرف پلٹ جائے اور پائنتی کھڑے ہوکر پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ
اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلاَمًا وَ اَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللّٰهِ وَ
اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلاَمِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ
لِرَسُوْلِهٖ وِ لِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِىَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ
مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلاَمِ فَنِعْمَ الصَّابِرُ
الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِىُ النَّاصِرُ وَ الْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ
الْمُجِيْبُ اِلىٰ طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهٗ مِنَ
الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ وَ الثَّنَآءِ الْجَمِيْلِ وَ اَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ
آبَآئِكَ فِى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ تَعَرَّضْتُ لِزِيَارَةِ
اَوْلِيَآئِكَ رَغْبَةً فِىْ ثَوَابِكَ وَ رَجَآءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِيْلِ

Presented by www.ziaraat.com

اِحْسَانِكَ فَاَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِيْ بِهِمْ دَآرًّا وَ عَيْشِيْ بِهِمْ قَارًّا وَ زِيَارَتِيْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَ حَيَاتِيْ بِهِمْ طَيِّبَةً وَ اَدْرِجْنِيْ اِدْرَاجَ الْمُكْرَمِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ مَشَاهِدِ اَحِبَّآئِكَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ وَ سَتْرَ الْعُيُوْبِ وَ كَشْفَ الْكُرُوْبِ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

اور جب آپ کو وداع کرنا چاہے تو قبر شریف کے پاس جائے اور یہ پڑھے جو کہ ابوحمزہ ثمالیؒ کی روایت میں ہے۔ اور علماء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے:

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَسْتَرْعِيْكَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ بِكِتَابِهٖ وَ بِمَا جَآءَ بِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ زِيَارَتِیْ قَبْرَ ابْنِ اَخِی رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ ارْزُقْنِیْ زِيَارَتَهٗ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ وَ احْشُرْنِیْ مَعَهٗ وَ مَعَ آبَائِهٖ فِی الْجِنَانِ عَرِّفْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ رَسُوْلِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تَوَفَّنِیْ عَلَی الْاِيْمَانِ بِكَ وَ التَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ وَ الْوِلَايَةِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ وَ الْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَاِنِّیْ قَدْ رَضِيْتُ يَا رَبِّیْ بِذٰلِكَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اس کے بعد اپنے، ماں باپ، مؤمنوں اور مسلمانوں کے لئے دعا کرے اور دعاؤں میں سے جو چاہے کرے، مؤلف کہتے ہیں: ایک حدیث میں حضرت امام زین العابدینؑ سے روایت کی گئی ہے۔ جس کا ماحصل یہ ہے کہ آپ نے فرمایا:

خدا عباسؑ پر رحم کرے کہ انہوں نے اپنے بھائی کے لئے ایثار کیا اور

Presented by www.ziaraat.com

اپنی جان کو ان پر قربان کر دیا یہاں تک امام حسینؑ کی مدد کی۔ دشمنوں نے ان کے دونوں ہاتھ قلم کر دیئے کہ جس کے عوض خدا نے انھیں دو پر عنایت فرمائے ہیں، انہیں پروں سے جنت میں فرشتوں کے ساتھ جعفر بن ابی طالبؑ کی طرح پرواز کرتے ہیں۔ خدا کے نزدیک حضرت عباسؑ کی وہ منزلت ہے کہ جس پر روزِ قیامت شہداء رشک کریں گے اور ان کے مقام کی آرزو کریں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا مقصد: زیارتِ مخصوصۂ امام حسینؑ

زیارت اوّل

یہ زیارت پہلی رجب، پندرہ جب اور پندرہویں شعبان کے لئے ہے۔
امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص پہلی رجب کو امام حسینؑ کی زیارت کرے خدا اسے بخش دیتا ہے۔ ابن ابی نصرؒ سے منقول ہے کہ میں نے امام رضاؑ سے دریافت کیا کہ کس وقت امام حسینؑ کی زیارت کرنا بہتر ہے؟ فرمایا:

نصف رجب اور نصف شعبان کو۔

شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے ذکر کیا ہے کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یہ پہلی رجب اور نصف شعبان کے لئے ہے لیکن شہیدؒ نے اسے شبِ اول رجب، شب و روز نیمہ رجب اور نیمہ شعبان کے لئے لکھا ہے۔ چنانچہ ان کے فرمانے کے مطابق یہ زیارت چھ اوقات کے لئے ہے۔ اس زیارت کا طریقہ یہ ہے: جب اِن اوقات میں امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے۔ پاکیزہ لباس پہنے اور قبہ مطہرہ کے در پر قبلہ رخ کھڑا ہوا اور رسولؐ خدا، امیر المؤمنینؑ، حضرت فاطمہؑ اور امام حسنؑ و حسینؑ اور باقی ائمہؑ کو سلام کرے اور

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد اذنِ باریابی پڑھ کر داخل ہو جائے اور ضریح مقدس کے پاس کھڑا ہو کر سو مرتبہ کہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِیِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ صَفِیِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حَبِیْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَفِیْرَ اللّٰهِ وَ ابْنَ سَفِیْرِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الزَّبُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَرِیْكَ

Presented by www.ziaraat.com

الْقُرْاٰنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةِ
الَّذِىْ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ
عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ
عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ
بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ وَ نَفْسِىْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ
الْمُصِيْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ
الْاِسْلاَمِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ
وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِىْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا بِاَبِىْ اَنْتَ
وَ اُمِّىْ وَ نَفْسِىْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ لَقَدِ اقْشَعَرَّتْ

Presented by www.ziaraat.com

لِدِمَآئِكُمْ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ اَظِلَّةِ الْخَلَآئِقِ وَ بَكَتْكُمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ سُكَّانُ الْجِنَانِ وَ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِيْ عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَ لِسَانِيْ عِنْدَ اسْتِنْصَارِكَ فَقَدْ اَجَابَكَ قَلْبِيْ وَ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً اَشْهَدُ اَنَّكَ طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهُرْتَ وَ طَهُرَتْ بِكَ الْبِلَادُ وَ طَهُرَتْ اَرْضٌ اَنْتَ بِهَا وَ طَهُرَ حَرَمُكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَمَرْتَ بِالْقِسْطِ وَ الْعَدْلِ وَ دَعَوْتَ اِلَيْهِمَا وَ اَنَّكَ صَادِقٌ صِدِّيْقٌ صَدَّقْتَ فِيْمَا دَعَوْتَ اِلَيْهِ وَ اَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَ عَنْ جَدِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ عَنْ اَبِيْكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَنْ اَخِيْكَ

Presented by www.ziaraat.com

الْحَسَنِ وَ نَصَحْتَ وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَهٗ مُخْلِصاً حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرَ جَزَآءِ السَّابِقِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْماً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیْدِ الرَّشِیْدِ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ وَ اَسِیْرِ الْكُرُبَاتِ صَلٰوةً نَامِیَةً زَاكِیَةً مُبَارَكَةً یَّصْعَدُ اَوَّلُهَا وَ لاَ یَنْفَدُ اٰخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلاَدِ اَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ۔

اس وقت قبرِ مطہر کو بوسہ دے اور اپنا دایاں رخسار قبر پر رکھے پھر بایاں رخسار رکھے اور قبر کا طواف کر کے چاروں طرف سے بوسہ دے۔ شیخ مفیدؒ کہتے ہیں: اس کے بعد علی بن الحسینؑ کی قبر کی طرف جائے اور ان کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الصِّدِیْقُ الطَّیِّبُ الزَّكِیُّ الْحَبِیْبُ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُقَرَّبُ وَ ابْنَ رَيْحَانَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهِيْدٍ مُحْتَسِبٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ مَا اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ اَشْرَفَ مُنْقَلَبَكَ اَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَكَ وَ اَجْزَلَ ثَوَابَكَ وَ اَلْحَقَكَ بِالذِّرْوَةِ الْعَالِيَةِ وَ حَيْثُ الشَّرَفُ كُلُّ الشَّرَفِ وَ فِي الْغُرَفِ السَّامِيَةِ كَمَا مَنَّ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ رِضْوَانُهٗ فَاشْفَعْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ اِلٰى رَبِّكَ فِيْ حَطِّ الْاَثْقَالِ عَنْ ظَهْرِيْ وَ تَخْفِيْفِهَا عَنِّيْ وَ ارْحَمْ ذُلِّيْ خُضُوْعِيْ لَكَ وَ لِلسَّيِّدِ اَبِيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا۔

بدن کو قبر اطہر سے مس کر کے کہے۔

زَادَ اللّٰهُ فِيْ شَرَفِكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَسْعَدَكُمْ كَمَآ اَسْعَدَ بِكُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَ نُجُوْمُ الْعَالَمِيْنَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اس کے بعد دیگر شہدائے کربلا کی طرف رخ کر کے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اللّٰهِ وَ اَنْصَارَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْصَارَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ وَ اَنْصَارَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ اَنْصَارَ الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ جَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ فُزْتُمْ وَ اللّٰهِ فَوْزاً عَظِيْماً يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الشُّهَدَآءُ وَ السُّعَدَآءُ وَ اَنَّكُمُ الْفَآئِزُوْنَ فِيْ دَرَجَاتِ الْعُلٰى وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

اس کے بعد واپس پلٹ جائے اور آپؑ کے سر کے پاس آئے اور نمازِ زیارت بجالائے اور اپنے، اپنے والدین اور مؤمنین کے لئے دعا کرے۔

واضح رہے کہ سید ابن طاؤسؒ نے حضرت علی اکبرؑ اور شہداء- خدا ان کی روحوں کو پاکیزہ قرار دے- کے لئے ایک زیارت نقل کی ہے کہ جو اُن کے اسماء پر مشتمل ہے۔ اختصار کے پیش نظر ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔

دوسری زیارت: نیمہ رجب

اس زیارت کو شیخ مفیدؒ نے مزار میں نقل کیا ہے، یہ اُن زیارتوں میں سے ایک ہے جو نصف رجب سے مخصوص ہیں۔ اس کو غفیلہ کہتے ہیں یعنی نیمۂ رجب کو غفیلہ کہتے ہیں- زیارت کو نہیں- اس کا سبب یہ ہے کہ عام لوگ اس کی فضیلت سے غافل ہیں۔ پس جب اُس وقت میں امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے اور صحنِ شریف میں پہنچے تو حرم مطہر میں داخل ہو کر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور قبر منور کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اٰلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا
سَادَةَ السَّادَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوْثَ الْغَابَاتِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكُمْ يَا سُفُنَ النَّجَاةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَنْبِيَآءِ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ
مُحَمَّدِ نِالْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّ نِالْمُرْتَضٰى
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ

Presented by www.ziaraat.com

خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ ابْنَ الشَّهِيْدِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلُ ابْنَ الْقَتِيْلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ
اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهٖ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهٖ
عَلٰى خَلْقِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ رُزِئْتَ
بِوَالِدَيْكَ وَ جَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ تَسْمَعُ الْكَلَامَ
وَ تَرُدُّ الْجَوَابَ وَ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَ خَلِيْلُهٗ وَ نَجِيْبُهٗ وَ
صَفِيُّهٗ وَ ابْنُ صَفِيِّهٖ يَا مَوْلَايَ وَ ابْنَ مَوْلَايَ زُرْتُكَ
مُشْتَاقًا فَكُنْ لِّيْ شَفِيْعًا اِلَى اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ اَسْتَشْفِعُ
اِلَى اللّٰهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَ بِاَبِيْكَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ
بِاُمِّكَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلَا لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلِيْكَ
وَ لَعَنَ اللّٰهُ ظَالِمِيْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ سَالِبِيْكَ وَ مُبْغِضِيْكَ

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

قبر مبارک کا بوسہ لے کر حضرت علی اکبر علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ ابْنَ مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلِيْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ ظَالِمِيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَ مُحَبَّتِكُمْ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر شہدائے کربلا کی زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُنِيْخَةِ بِقَبْرِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِيْنَ مِنَ الدَّنَسِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُّوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبْرَارَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِقُبُوْرِكُمْ

Presented by www.ziaraat.com

اَجْمَعِیْنَ جَمَعَنَا اللّٰهُ وَ اِیَّاکُمْ فِیْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهٖ وَ تَحْتَ عَرْشِهٖ اِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

اس کے بعد عباس بن امیر المؤمنینؑ کے حرم میں جائے، وہاں پہنچ کر دروازہ پر کھڑا ہو کر یہ پڑھے:

سَلَامُ اللّٰهِ وَ سَلَامُ مَلَآئِکَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ .....وَ الْاَلْسُنِ۔

جو کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

تیسری زیارت: نیمۂ شعبان

نیمۂ شعبان میں امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت کے سلسلے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں لیکن یہاں وہ حدیث کافی ہے جو کہ چند معتبر سند سے امام زین العابدینؑ اور امام جعفر صادقؑ سے وارد ہوئی ہے اور وہ یہ ہے:

جو شخص ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے مصافحہ کرنا چاہتا ہے اس کو چاہیئے، کہ نیمۂ شعبان میں ابوعبداللہ الحسینؑ کی زیارت کرے، بیشک

Presented by www.ziaraat.com

فرشتے اور انبیاء کی روحیں خدا سے اجازت طلب کرتی ہیں اور آپؑ کی زیارت کو آتی ہیں، خوش نصیب ہے وہ شخص جو ان انبیاء سے مصافحہ کرتا ہے اور وہ اس سے مصافحہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ پانچ اولو العظم پیغمبر نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور محمدؐ ہوتے ہیں۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے دریافت کیا کہ انھیں اولوالعزم کیوں کیا جاتا ہے؟ فرمایا:

اس لئے کہ یہ مشرق و مغرب اور جن و انس سب کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔

زیارت کے الفاظ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں۔ ایک تو وہی زیارت ہے جو اوّل رجب کے لئے نقل ہوئی ہے دوسری وہ زیارت ہے جس کو شیخ کفعمیؒ نے کتاب 'بلد الامین' میں امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے وہ اسطرح ہے: امام حسینؑ کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّكِيُّ اُوْدِعُكَ شَهَادَةً مِّنِّيْ لَكَ تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِ شَفَاعَتِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ وَ لَمْ تَمُتْ بَلْ بِرَجَآءِ

Presented by www.ziaraat.com

حَيٰوتِكَ حَيِّيَتْ قُلُوْبُ شِيْعَتِكَ وَ بِضِيَآءِ نُوْرِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُوْنَ اِلَيْكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ نُوْرُ اللّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يُطْفَأْ وَ لاَ يُطْفَأُ اَبَدًا وَ اَنَّكَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَهْلِكَ وَ لاَ يُهْلَكُ اَبَدًا وَ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُكَ وَ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ هٰذَا الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لاَ ذَلِيْلَ وَ اللّٰهِ مُعِزُّكَ وَ لاَ مَغْلُوْبَ وَ اللّٰهِ نَاصِرُكَ هٰذِهِ شَهَادَةٌ لِىْ عِنْدَكَ اِلٰى يَوْمِ قَبْضِ رُوْحِىْ بِحَضْرَتِكَ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

چوتھی زیارت: زیارت شب قدر

واضح رہے کہ ماہ رمضان خصوصاً پہلی شب نیمۂ رمضان، اور آخر رمضان خصوصاً شب قدر میں زیارت امام حسینؑ کی فضیلت کے سلسلہ میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے

Presented by www.ziaraat.com

جو شخص رمضان کی ۲۳ ویں شب - کہ جس کے بارے میں امید ہے کہ یہی شب قدر ہے اور اسی میں ہر محکم امر جدا اور مقدر ہوتا ہے - قبر امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، وہ چوبیس ہزار ملک اور پیغمبر کی روحوں سے مصافحہ کرتا ہے یہ سب اس شب میں خدا سے زیارت امام حسینؑ کے لئے اجازت طلب کرتے ہیں۔

دوسری حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے:

جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے کہ خدا نے ہر اُس شخص کو بخش دیا ہے جو کہ قبرِ حسینؑ کی زیارت کو آیا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ

جو شخص شبِ قدر میں امام حسینؑ کی قبر کے پاس ہو اور وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور خدا سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہے تو خدا اُس کے سوال کو پورا کرتا ہے اور اُسے آتش جہنم سے پناہ دیتا ہے۔

ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ

Presented by www.ziaraat.com

جو شخص ماہ رمضان قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کرے اور راہِ زیارت میں مرجائے تو اس کا حساب نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائیگا کہ بلا جھجک جنت میں داخل ہو جاؤ۔

لیکن وہ الفاظ کہ جن کے ذریعہ شبِ قدر میں امام حسینؑ کی زیارت پڑھی جائے وہ اس طرح ہے جیسے شیخ مفیدؒ، محمد بن مشہدیؒ، ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے کتب مزار میں ذکر کئے ہیں اور اِس زیارت کو اِس شب اور عیدین، عید فطر و عید قربان کے جن سے مخصوص کیا ہے اور شیخ محمد بن مشہدیؒ نے اپنی معتبر اسناد سے امام جعفر صادقؑ سے اِس کی روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

جب امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے تو غسل کرے اور پاک صاف لباس پہن کر امام حسینؑ کی قبر پر جائے اور قبر کے پاس اِس طرح کھڑا ہو کہ رخ آپؑ کی طرف اور پشت بقبلہ ہو اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِىْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوْكَ وَ حَارَبُوْكَ وَ الَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ وَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْكَ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى لَعَنَ اللّٰهُ الظّٰالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَاىَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدٰى الَّذِىْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِىْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

سر مقدس کی طرف کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَ سَمَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبِ وَ جَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر سر کی طرف جائے اور دو رکعت نماز بجالائے پھر دو رکعت نماز اور پڑھے اور پائنتی کی طرف جا کر زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ وَ ابْنَ مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ ضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ۔

اور جو چاہے دعا کرے پھر شہداء کی زیارت کرے اس طرح کہ پائنتی کی جانب سے قبلہ کی طرف جھکے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلَى الْاَذٰى فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ وَ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

لِرَسُوْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِيْنَ وَ جَمَعَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِيْ مَحَلِّ النَّعِيْمِ۔

حضرت عباسؑ کے حرم میں آپ کی زیارت پڑھے اور اگر دور ہو تو حرم کا تصوّر کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ اَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيْمِ۔

پھر آپ کی مسجد میں جتنی چاہے مستحب نمازیں پڑھے اور اس کے بعد واپس ہو جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

پانچویں زیارت: عید فطر و قربان

معتبر سند سے منقول ہے کہ جو شخص تین شبوں میں سے ایک میں امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے اس کے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ عید فطر کی رات میں، عید قربان کی شب میں یا نیمۂ شعبان کی شب میں۔ معتبر روایت میں امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

جو شخص اِن تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے اس کے گزشتہ و آئندہ کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، نصف شعبان کی شب، ماہ رمضان کی ۲۳ ویں شب اور عید کی یعنی عید فطر کی رات۔

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ،

جو شخص ایک سال میں نصف شعبان کی شب، عید فطر کی رات اور شبِ عرفہ میں امام حسینؑ کی زیارت کرے گا خدا اُس کے لئے ہزار مقبول حج اور ہزار مقبول عمرہ لکھے گا اور اُس کی دینوی و اُخروی ہزار حاجتیں پوری کرے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

اور امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ

جو شخص شب عرفہ میں کربلا میں ہو اور روزِ عید کی زیارت کرنے کے لئے وہاں ٹھہر جائے تو خدائے متعال اُسے اُس سال کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

واضح رہے کہ ان دو عیدوں کے لئے علماء نے دو زیارتیں نقل کی ہیں ایک گزشتہ زیارت جو کہ شب قدر میں ذکر ہوئی ہے۔ اور دوسری زیارت یہ ہے۔ اِس کے کلمات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سابقہ زیارت دونوں عید کے دنوں کے لئے ہے اور یہ دونوں عید کی راتوں کے لئے ہے۔ اسی لئے فرمایا ہے کہ جب شب عیدین میں امام حسینؑ کی زیارت کا قصد کرے تو قبہ مطہرہ کے دروازہ پر کھڑا ہو اور قبر کی طرف دیکھے اور اجازت طلبی کے لئے پڑھے:

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ الذَّلِيْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ الْمُصَغَّرُ فِيْ عُلُوِّ قَدْرِكَ وَ الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكَ جَآئَكَ مُسْتَجِيْرًا بِكَ قَاصِداً اِلٰى حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلٰى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلاً اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ ئَادْخُلُ يَا مَوْلَايَ ئَادْخُلُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ ئَادْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ۔

پھر اگر دل نرم اور آنکھ سے آنسو جاری ہو جائیں تو داخل ہو جائے اور پہلے دایاں قدم رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِا اللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلاً مُّبَارَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔

پھر کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ اَصِيْلاً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِيْ مِنْ تَطَوُّلِهٖ سَهَّلَ لِيْ زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِاِحْسَانِهٖ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ زِيَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَ لاَ عَنْ ذِمَّتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ۔

پھر داخل ہو جائے اور جب روضہ کے درمیان پہنچے تو قبر مطہر کے برابر کھڑے ہو کر کہے (اگر کوئی حرم میں نہیں ہے تو دعائے داخلہ نہیں پڑھے

Presented by www.ziaraat.com

گا۔)اور خضوع وگریہ کے ساتھ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ حُجَّةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اُسْتُبِيْحَ حَرَمُكَ وَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا۔

حضرت کے سرِ مبارک کے پاس کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَطَلَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا مَوْلَاىَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِىْ الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِىُّ الرَّضِىُّ الزَّكِىُّ الْهَادِىْ الْمَهْدِىُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا۔

خود کو ضریح سے مس کرے اور کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا مَوْلَایَ اَنَا مُوَالٍ لِوَلِيِّكُمْ وَ مُعَادٍ لِعَدُوِّكُمْ وَ اَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِیْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِیْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ يَا مَوْلَایَ اَتَيْتُكَ خَآئِفًا فَاٰمِنِّیْ وَ اَتَيْتُكَ مُسْتَجِيْرًا فَاَجِرْنِیْ وَ اَتَيْتُكَ فَقِيْرًا فَاَغْنِنِیْ سَيِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اَنْتَ مَوْلَایَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اٰمَنْتُ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ بِظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ وَ اَوَّلِكُمْ وَ اٰخِرِكُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِیْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَ اَمِيْنُ اللّٰهِ الدَّاعِیْ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔

دو رکعت نماز حضرتؑ کے سرہانے صبح کی طرح ادا کرے پھر کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صَلَّیْتُ وَ لَكَ رَكَعْتُ وَ لَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لاَ شَرِیْكَ لَكَ فَاِنَّهٗ لاَ تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ وَ الرُّكُوْعُ وَ السُّجُوْدُ اِلاَّ لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ السَّلاَمُ وَ التَّحِیَّةِ وَ ارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلاَمَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی سَیِّدِیْ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلاَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلَیْهِ وَ تَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ وَ اجْزِنِیْ عَلَیْهِمَا اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَ رَجَآئِیْ فِیْكَ وَ فِیْ وَلِیِّكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

اس کے بعد قبر سے لپٹ جائے، اسے بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ نِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیْدِ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ وَ اَسِیْرِ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِیُّكَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

ابْنُ وَلِيِّكَ وَ صَفِيُّكَ الثَّائِرُ بِحَقِّكَ اَكْرَمْتَهٗ بِكَرَامَتِكَ وَ
خَتَمْتَ لَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَ جَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَ قَائِدًا
مِّنَ الْقَادَةِ وَ اَكْرَمْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَ اَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ
الْاَنْبِيَآءِ وَ جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ
فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النَّصِيْحَةَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ
حَتّٰى اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ
تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهٗ مِنَ الْاٰخِرَةِ
بِالْاَدْنٰى وَ تَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَ اَسْخَطَكَ وَ اَسْخَطَ نَبِيِّكَ وَ
اَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اُولِي الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ حَتّٰى سُفِكَ
فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَ اسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا

Presented by www.ziaraat.com

وَبِيْلاً وَ عَذِّبْهُمْ عَذَاباً اَلِيْمًا۔

اس کے بعد علی بن حسینؑ کی طرف پلٹ جائے، جو کہ قبرِ امام حسینؑ کی پائنتی ہیں اور یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ الشَّهِيْدُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ عِشْتَ سَعِيْدًا وَ قُتِلْتَ مَظْلُوْماً شَهِيْدًا۔

پھر شہیدوں کی قبر پر جائے اور پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الذَّابُّوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

اس کے بعد حضرت عباس بن علیؑ کے روضہ پر جائے اور آپ کی ضریح

Presented by www.ziaraat.com

مقدس کے پاس کھڑا ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَ الصِّدِّيْقُ الْمُوَاسِيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ وَ نَصَرْتَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ دَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ وَاسَيْتَ بِنَفْسِكَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامُ۔

پھر قبر سے لپٹ جائے اور کہے:

بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الصِّدِّيْقِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ عَلَيْكَ مِنِّيْ السَّلَامُ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ۔

پس آپؑ کے سر کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھے اور پھر وہی دعا پڑھے جو امام حسینؑ کے سر مقدس کے پاس پڑھی تھی یعنی دعائے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ.....

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد امام حسینؑ کے روضہ کی طرف پلٹ جائے اور وہاں جتنی دیر چاہے رہو لیکن وہاں نہ سونا مستحب ہے اور جب امامؑ کو وداع کرنا چاہے تو سرہانے کی طرف کھڑا ہو کر گریہ کرے اور کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَيَ سَلاَمَ مُوَدِّعٍ لاَ قَالٍ وَلاَ سَئِمٍ فَإِنْ أَنْصَرِفْ فَلاَ عَنْ مَلاَلَةٍ وَ إِنْ أُقِمْ فَلاَ عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ يَا مَوْلاَيَ لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ وَ رَزَقَنِي الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَ الْمَقَامَ فِيْ كَرَمِكَ وَ الْكَوْنَ فِيْ مَشْهَدِكَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور اپنا پورا بدن اس سے مس کرے بیشک اس سے حفاظت ہوتی ہے اور اس کی طرح باہر نکل کہ رخ قبر کی جانب ہو اور اس طرح پشت نہ کرے اور یہ کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْمَقَامِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا مَلاَئِكَةَ رَبِّيْ الْمُقِيْمِيْنَ

Presented by www.ziaraat.com

فِی هٰذَا الْحَرَمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ۔

پھر کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چھٹی زیارت: عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت

جان لو کہ روزِ عرفہ کی زیارت اور اس کی فضیلت وثواب کے بارے میں اتنی حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ جن کا احصاء ممکن نہیں ہے۔ ہم زائروں کی تشویق کیلئے چند حدیثوں کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند سے بشیر بن دھان سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: کبھی مجھ سے حج چھوٹ جاتا ہے اور روز عرفہ میں قبرِ امام حسین علیہ السلام کے

Presented by www.ziaraat.com

پاس گزارتا ہوں۔ فرمایا:

تم اچھا کرتے ہوائے بشیر! جو مؤمن روز عرفہ امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کے لئے جاتا ہے اس کے لئے بیس مقبول حج، بیس مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جو شخص عید کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، خدا اُس کے لئے سو حج، سو عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ سو جہاد کا ثواب لکھتا ہے، اور جو شخص آپؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عرفہ آپؑ کی زیارت کرتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہزار حج اور ہزار مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ ہزار جہاد کا ثواب لکھتا ہے۔"

میں نے عرض کی: مجھے موقفِ عرفات کا ثواب کہاں حاصل ہوسکتا ہے؟ اس پر امامؑ نے میری طرف غضبناک آدمی کی مانند دیکھا اور فرمایا:

"اے بشیر جب مؤمن روز عرفہ قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور فرات میں غسل کر کے قبر امام حسینؑ کی طرف جاتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہر اٹھنے والے قدم پر اُس حج کا ثواب لکھتا ہے جو

Presented by www.ziaraat.com

تمام مناسک کے ساتھ ادا کیا گیا ہو۔

میرا گمان ہے کہ آپؑ نے فرمایا اور عمرہ کا- اور بہت سی معتبر حدیثوں میں آیا ہے کہ روز عرفہ پہلے خدا قبرِ امام حسینؑ کے زائروں کی طرف نگاہِ رحمت کرتا ہے بعد میں موقف والوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور رفاعہ سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا

تم نے اس سال حج کیا ہے؟

میں نے عرض کی، قربان جاؤں میرے پاس پیسہ نہیں تھا کہ حج کو جاتا۔ البتہ روز عرفہ میں نے قبر امام حسینؑ کے پاس گزارا ہے۔ فرمایا:

اے رفاعہ تم نے اِس میں کوئی کمی نہیں کی ہے کہ جو منٰی والوں نے منٰی میں کیا ہے اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ حج کو ترک کر دیں گے تو میں تم سے وہ حدیث ضرور بیان کرتا کہ تم کبھی قبر امام حسینؑ کی زیارت کو نہ چھوڑتے۔

اس کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا:

مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے اُن کی زیارت کو نکلے اور تکبر نہ کرے تو اُس کے دائیں بائیں

Presented by www.ziaraat.com

ہزار ہزار فرشتے ہوتے ہیں اور اُس کے لیے ایسے ہزار حج و ہزار عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ رسولؐ یا ان کے وصی کے ساتھ کیا گیا ہو۔

آپؑ کی زیارت کا طریقہ، جلیل القدر علماء اور مذہب و ملّت کے روساء نے بیان فرمایا ہے اور یہ کہ جب کوئی اُس دن امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے اور فرات میں غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرے اور اگر ممکن نہ ہو کسی بھی پانی سے غسل کرے اور پاکیزہ ترین لباس پہنے اور آپؑ کی زیارت کے لئے نکلے اور سکون و وقار اور آرام کے ساتھ راستہ طے کرے حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَ اَصِیْلاً وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَ مَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلاَ اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآئَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَی الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُنْتَظَرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ الْمُوَالِیْ لِوَلِیِّكَ الْمُعَادِیْ لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَ تَقَرَّبَ اِلَی اللّٰهِ بِقَصْدِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانِیْ لِوِلَایَتِكَ وَ خَصَّنِیْ بِزِیَارَتِكَ وَ سَهَّلَ لِیْ قَصْدَكَ۔

پھر حرم میں داخل ہو جائے اور سر کے مقابل کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّ
نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ
ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
اَطَعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ
اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ
وَ رُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُّوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَ

Presented by www.ziaraat.com

خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَ مُنْقَلَبِي اِلٰى رَبِّي فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَ
عَلٰى غَآئِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ ابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
ابْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَ كَيْفَ لَا
تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَ اَنْتَ بَابُ الْهُدٰى وَ اِمَامُ التُّقٰى وَ الْعُرْوَةُ
الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ خَامِسُ اَهْلِ
اَصْحَابِ الْكِسَآءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَ رَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ
الْاِيْمَانِ وَ رُبِّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ فَالنَّفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ
بِفِرَاقِكَ وَ لَا شَآكَّةٍ فِيْ حَيٰوتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ
عَلٰى اٰبَآئِكَ وَ اَبْنَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ
السَّاكِبَةِ وَ قَرِيْنَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقُتِلْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا وَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا وَ اَصْبَحَ كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُوْرًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيْكَ وَ اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِيْكَ وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَآفِّيْنَ بِقَبْرِكَ وَ الشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ عَلٰى دُعَآءِ شِيْعَتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ اَتَيْتُ مَشْهَدَكَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ

Presented by www.ziaraat.com

الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَكَ لَدَیْهِ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَ جُوْدِهٖ وَ كَرَمِهٖ۔

ضریح کو بوسہ دے اور بالائے سر میں دو رکعت نماز پڑھے اور ان دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلَاةَ وَ الرُّكُوْعَ وَ السُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ التَّحِیَّةِ وَ السَّلَامِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ التَّحِیَّةَ وَ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ وَ سَیِّدِیْ وَ اِمَامِیْ حُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ وَ اجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ

Presented by www.ziaraat.com

اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَ رَجَآئِیْ فِیْكَ وَ فِیْ وَلِیِّكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پھر اٹھے اور امام حسینؑ کی پائنتی جائے اور علی بن حسینؑ (جناب علی اکبرؑ) کی زیارت کرے اور ان کا سر ابوعبداللہؑ کے پائے مبارک کے پاس ہے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ بْنُ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِیِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِیَّةُ بِكَ عَلَیْنَا وَ عَلٰی جَمِیْعِ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اس کے بعد زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَ اَنْصَارَ نَبِيِّهٖ وَ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ مُحَمَّدٍ نِ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِىْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ وَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ فِى الْجِنَانِ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقاً وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر امام حسینؑ کے سرہانے جائے اور وہاں اپنے اہل وعیال اور مؤمنین کے لئے جہاں تک ہو سکے دعا کرے۔

سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ وہاں سے حضرت عباسؑ کے روضہ پر جائے اور قبر مطہر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَاماً وَ اَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللّٰهِ وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِيْ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ فِيْ قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَنِعْمَ

Presented by www.ziaraat.com

اَلْاَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِی النَّاصِرُ وَ الْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِیْهِ الْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِیْمَا زَهِدَ فِیْهِ غَیْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِیْلِ وَ الثَّنَآءِ الْجَمِیْلِ وَ اَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَآئِكَ فِیْ دَارِ النَّعِیْمِ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَ لِزِیَارَةِ اَوْلِیَآئِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِیْ ثَوَابِكَ وَ رَجَآءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِیْلِ اِحْسَانِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِیْ بِهِمْ دَارًّا وَ عَیْشِیْ بِهِمْ قَارًّا وَ زِیَارَتِیْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَ ذَنْبِیْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَ اَقْلِبْنِیْ بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا دُعَآئِیْ بِاَفْضَلِ مَا یَنْقَلِبُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْ زُوَّارِهٖ وَ الْقَاصِدِیْنَ اِلَیْهِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

پھر ضریح کو بوسہ دے اور وہاں آپؑ کی نماز زیارت اور دوسری جو نماز چاہے اور جب آپؑ کو وداع کرنا چاہے تو اس دعا کو پڑھے جس کو ہم نے آپؑ کے وداع کے ذیل میں نقل کیا ہے۔

ساتویں زیارت: زیارت عاشورہ

روز عاشور دو زیارتیں نقل ہوئی ہیں ایک زیارت عاشورۂ معروفہ ہے جو کہ نزدیک سے پڑھی جاتی ہے۔ شیخ ابو جعفر طوسیؒ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام محمد باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ

> جو شخص دسویں محرم کو امام حسینؑ کی زیارت کرے یہاں تک کہ آپؑ کی قبر پر آنسو بہائے تو وہ روز قیامت خدا سے دو ہزار حج، دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کے ثواب کے ساتھ ملاقات کرے گا۔ اور یہ ثواب اُس شخص کے ثواب کی مانند ہوگا کہ جس نے رسول خداؐ اور ائمہ معصومینؑ کے ہمراہ حج و عمرہ اور جہاد کیا ہو۔

راوی کہتا ہے میں نے عرض کی: میں آپؑ پر قربان آج کے دن اُس شخص کے لئے کتنا ثواب ہے جو کہ کربلا سے دور کے شہروں میں ہو اور اُس کے لئے

Presented by www.ziaraat.com

آپؑ کی قبر تک پہنچنا ممکن نہ ہو؟ فرمایا:

جب ایسے حالات ہوں تو صحرا یا مکان کے چھت پر چلا جائے اور آپؑ کی قبر کی طرف اشارہ سے زیارت پڑھے۔ اور جہاں تک ہو سکے آپؑ کے قاتلوں پر لعنت کرے، اِس کے بعد دو رکعت نماز بجالائے اور یہ اعمال زوال آفتاب سے پہلے بجالائے۔ پھر امام حسینؑ کے حالات یاد کرے اور آپؑ پر گریہ کرے اور اگر تقیہ میں نہ ہو اپنے اہل و عیال کو حکم دے کہ امام حسینؑ پر روئیں اور اظہار غم کے لئے اپنے گھر میں مجلسِ غم برپا کرے اور آپؑ کے غم میں ایک دوسرے کو تعزیت دے۔

امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں:

جو شخص اِن اعمال کو بجالائے گا میں اُس کے ثواب کا ضامن ہوں۔

میں نے عرض کی: میں آپؑ پر قربان آپؑ اِس کے لئے اُس ثواب کے ضامن بن رہے ہیں اور اُس ثواب کی ذمہ داری لے رہے ہیں؟ فرمایا:

ہاں، میں اُس شخص کا ضامن اور کفیل ہوں جو اِن اعمال کو بجالائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

میں نے عرض کی کہ وہ ایک دوسرے کو کن الفاظ میں تعزیت پیش کرتے ہیں؟ فرمایا:

اَعْظَمَ اللّٰہُ اُجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ جَعَلَنَا وَ اِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہِ الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔

یعنی امام حسینؑ کے غم میں خدا ہمارے اجروں کو عظیم کرے اور ہمیں اور آپ کو خونِ حسینؑ کا انتقام لینے والوں میں اپنے ولی، آلِ محمد سے امام مہدیؑ کے ساتھ قرار دے۔

اور اگر ممکن ہو تو اِس روز اپنے کسی کام کے لئے گھر سے باہر نہ جائے کہ یہ دن منحوس ہے، اس میں مؤمن کا کوئی کام نہیں ہوگا اور اگر ہو جائیگا تو اس میں برکت نہ ہوگی اور وہ اس میں بھلائی و ترقی نہ دیکھے گا اور تم میں سے کوئی بھی اس روز کسی چیز کو اپنے گھر میں ذخیرہ نہ کرے۔ پھر اگر کوئی اِس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا تو اس میں برکت نہ دیکھے گا اور وہ اس کے لئے مبارک نہ ہوگی اور نہ اولاد کے لئے مبارک ہوگی کہ جس کے لئے اس کو ذخیرہ کیا ہے۔ جب وہ اِس عمل کو بجالاتے ہیں تو خدا اُن کے لئے ایسے ہزار حج، ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا

Presented by www.ziaraat.com

ثواب لکھتا ہے کہ جنھیں رسولؐ کے ساتھ کیا ہو اور اُن کے لئے ہر اُس رسولؐ، پیغمبر، وصی، صدیق اور شہید کی مصیبت کا ثواب ہے جو مرا ہو یا قتل کیا گیا ہو۔ اُس وقت سے جب وہ قتل ہوا یا اُس نے وفات پائی اور قیامت تک کا ثواب مراد ہے۔ صالح بن عقبہ اور سیف بن عمیر نے کہا ہے کہ علقمہ بن محمد حضرمی نے کہا کہ میں نے امام محمد باقرؑ سے عرض کی: مجھے ایسی دعا تعلیم دیجئے کہ جس کو امام حسینؑ کی نزدیک سے اور دور سے زیارت کے وقت پڑھ سکوں فرمایا:

علقمہ، جب تم دو رکعت نماز پڑھ چکو تو اُس کے بعد سلام کے ساتھ اشارہ کرو اُن کی جانب اور اشارہ کے وقت تکبیر کہہ کر اس دعا کو پڑھو۔ کیونکہ تم جب بھی اِس کو پڑھو گے تو گویا تم نے اُس چیز کی دعا کی جس کے ذریعہ امام حسینؑ کی زیارت کرنے والے فرشتے دعا کرتے ہیں اور تمہارے لئے خدا لاکھوں درجے لکھے گا اور تم اُس شخص کے مثل ہو جاؤ گے جو امام حسینؑ کے ساتھ شہید ہوا ہے تا کہ اُن کے درجات میں تم شریک ہو سکو اور نہیں پہنچانے جاؤ گے مگر اُن شہیدوں میں جو اُن کے ساتھ شہید ہوئے ہیں اور تمہارے لئے ہر پیغمبر کی زیارت کا اور اُس شخص کی زیارت کا ثواب لکھا جائے گا کہ جس نے روز شہادت زیارت کی ہو، خدا کا سلام ہو اُن پر اور اُن کے اہل بیت پر۔ اِس کے

Presented by www.ziaraat.com

بعد پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّى جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَ بَقِىَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِى السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

Presented by www.ziaraat.com

دَفَعْتُكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَ اَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِیْ
رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَ لَعَنَ اللّٰهُ
الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ
اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ اَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ لَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ وَ لَعَنَ
اللّٰهُ بَنِیْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَ لَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ
عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ لَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ
وَ اَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ
مُصَابِیْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَ اَكْرَمَنِیْ
بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ

Presented by www.ziaraat.com

وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلٰى رَسُوْلِهٖ وَ اِلٰى اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِلٰى فَاطِمَةَ وَ اِلَى الْحَسَنِ وَ اِلَيْكَ
بِمُوَالَاتِكَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَ بَنٰى
عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَ جَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَ جَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَ مُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ
اَعْدَائِكُمْ وَ النَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ
اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ
فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ
وَ رَزَقَنِي الْبَرَآئَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِيْ

Presented by www.ziaraat.com

الدُّنيا وَ الآخِرَةِ وَ اَنْ يُثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِيْ
الدُّنيا وَ الآخِرَةِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ هُدًى
ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا
يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَةٍ مُصِيْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ
رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَ فِيْ جَمِيْعِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ
وَّ رَحْمَةٌ وَّ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّ
آلِ مُحَمَّدٍ وَ مَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَ ابْنُ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ
اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْهِ وَ آلِهٖ فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَ هٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ آلُ زِيَادٍ وَ اٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَ اَيَّامِ حَيٰوتِیْ بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

پھر سو مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ آخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

قَتَلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا۔

پھر سو مرتبہ پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِىْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكَ مِنِّى سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّى لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔

اور اس کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّى وَ ابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ وَ الثَّالِثَ وَ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَ الْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا وَ آلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَ آلَ زِيَادٍ وَ آلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ

Presented by www.ziaraat.com

الْقِيَامَةِ۔

اسکے بعد سجدہ میں جائے اور اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِىْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ لِىْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

زیارت عاشورا کے بعد کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيْدِ وَ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ يَا مَنْ هُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ
وَ مَا تُخْفِى السُّدُوْرُ وَ يَا مَنْ لاَ يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ
لاَ تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَ يَا مَنْ لاَ تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَ
يَا مَنْ لاَ يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَ يَا
جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ
هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِىْ شَانٍ يَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ
الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِىَ السُّؤْلاَتِ يَا وَ لِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِىَ
الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَّكْفِىْ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَّ لاَ يَكْفِىْ مِنْهُ
شَىْءٌ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

Presented by www.ziaraat.com

النَّبِيِّيْنَ وَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ
مَقَامِيْ هٰذَا وَ بِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ
اَسْئَلُكَ وَ اُقْسِمُ وَ اَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ
عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى
الْعَالَمِيْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ وَ بِهٖ
خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِيْنَ وَ بِهٖ اَبْنَتَهُمْ وَ اَبْنْتَ فَضْلَهُمْ
مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ
جَمِيْعًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ وَ تَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ
مِنْ اُمُوْرِيْ وَ تَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَ تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ
تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى

Presented by www.ziaraat.com

الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ تَكْفِيْنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَ عُسْرَ مَنْ
اَخَافُ عُسْرَهٗ وَ حُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَ شَرَّ مَنْ
اَخَافُ شَرَّهٗ وَ مَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ بَغْيَ مَنْ اَخَافُ
بَغْيَهٗ وَ جَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَ سُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ
سُلْطَانَهٗ وَ كَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَ مَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ
مَقْدُرَتَهٗ عَلَيَّ وَ تَرُدَّنِيْ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكْرَةِ
اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَ اصْرِفْ
عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَ مَكْرَهٗ وَ بَاسَهٗ وَ اَمَانِيَّهٗ وَ امْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ
شِئْتَ وَ اَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لاَ تَجْبُرُهٗ وَ
بِبَلَاءٍ لاَ تَسْتُرُهٗ وَ بِفَاقَةٍ لاَ تَسُدُّهَا وَ بِسُقْمٍ لاَ تُعَافِيْهِ وَ ذُلٍّ
لاَ تُعِزُّهٗ وَ بِمَسْكَنَةٍ لاَ تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ
عَيْنَيْهِ وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِيْ

Presented by www.ziaraat.com

بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لاَ فَرَاغَ لَهُ وَ اَنْسِهِ
ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ
لِسَانِهِ وَ يَدِهِ وَ رِجْلِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَمِيْعِ جَوَارِحِهِ وَ اَدْخِلْ
عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَ لاَ تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ
ذٰلِكَ لَهُ شُغْلاً شَاغِلاً بِهِ عَنِّيْ وَ عَنْ ذِكْرِيْ وَ اكْفِنِيْ يَا
كَافِيَ مَا لاَ يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لاَ كَافِيَ سِوَاكَ
وَ مُفَرِّجٌ لاَ مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَ مُغِيْثٌ لاَ مُغِيْثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ
لاَ جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَ مُغِيْثُهُ
سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَلْجَاُهُ
اِلٰى غَيْرِكَ وَ مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرَكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَ
رَجَآئِيْ وَ مَفْزَعِيْ وَ مَهْرَبِيْ وَ مَلْجَائِيْ وَ مَنْجَايَ فَبِكَ
اَسْتَفْتِحُ وَ بِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ اَنْتَ

الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ

تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا

كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَ غَمَّهٗ وَ كَرْبَهٗ وَ كَفَيْتَهٗ هَوْلَ

عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَ فَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ اكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا

اَخَافُ هَوْلَهٗ وَ مَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهٗ وَ هَمَّ مَا اَخَافُ

هَمَّهٗ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَ اصْرِفْنِيْ بِقَضَآءِ

حَوَآئِجِيْ وَ كِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَ

دُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكَ مِنِّيْ

Presented by www.ziaraat.com

سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَ بَقِىَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ لَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَمِتْنِىْ مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَ احْشُرْنِىْ فِىْ زُمْرَتِهِمْ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَ رَبِّكُمَا وَ مُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَ مُسْتَشْفِعًا بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِىْ حَاجَتِىْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِىْ فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ الْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَ الْوَسِيْلَةَ اِنِّىْ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ قَضَآئِهَا وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِىْ اِلَى اللّٰهِ فِىْ ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَ لَا يَكُوْنُ

Presented by www.ziaraat.com

مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا مبَلْ یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا
رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا مبِقَضَآءِ جَمِیْعِ
حَوَآئِجِیْ وَ تَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللّٰهِ انْقَلَبْتُ عَلٰی مَا شَآءَ اللّٰهُ
وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ
مُلْجِاءً ظَهْرِیْ اِلَی اللّٰهِ مُتَوَکِّلاً عَلَی اللّٰهِ وَ اَقُوْلُ حَسْبِیَ
اللّٰهُ وَ کَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰی لَیْسَ لِیْ وَرَآءَ اللّٰهِ وَ
وَرَآئَکُمْ یَا سَادَتِیْ مُنْتَهٰی مَا شَآءَ رَبِّیْ کَانَ وَ مَا لَمْ یَشَاْ
لَمْ یَکُنْ وَّ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بَاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُکُمَا اللّٰهُ وَ
لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ اِلَیْکُمَا اِنْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ
یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ مَوْلاَیَ وَ اَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا
سَیِّدِیْ وَ سَلاَمِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَ
النَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْبُوْبٍ عَنْکُمَا سَلاَمِیْ

Presented by www.ziaraat.com

اِنْشَآءَ اللّٰهُ وَ اَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَّشَآءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَیَّ عَنْكُمَا تَآئِبًا حَامِدًا لِّلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ وَ لَا قَانِطٍ آئِبًا عَآئِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَ لَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَآئِدٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِیْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَ اِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَ فِیْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِیَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ وَ مَا اَمَّلْتُ فِیْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

سیف بن عمیرہ کہتے ہیں: میں نے صفوان سے سوال کیا کہ اس دعا کو علقمہ بن محمد نے امام محمد باقر علیہ السلام سے ہمارے لئے نقل نہیں کیا ہے؟ صفوان نے کہا: میں اس سرزمین پر اپنے سردار امام جعفر صادقؑ کے ساتھ وارد ہوا تھا تو آپؑ نے یہی عمل انجام دیا تھا جو ہم بجالائے ہیں اور اِس دعا کو آپؑ نے وقتِ رخصت دو رکعت نماز کے ساتھ پڑھا، جیسا کہ ہم نے نماز پڑھی، اور ایسے ہی وداع کیا جیسا کہ ہم نے وداع کیا ہے۔ صفوان نے کہا: امام جعفر صادقؑ نے مجھ

Presented by www.ziaraat.com

سے فرمایا

اِس زیارت کی پابندی کرو اور اِس دعا اور زیارت کو پڑھا کرو کہ میں خدا کی بارگاہ میں اُس شخص کا ضامن ہوں جو کہ دور یا نزدیک سے اِس زیارت کے ساتھ زیارت کرتا ہے اور اِس دعا کے ساتھ دعا کرتا ہے اور اُس کی زیارت مقبول ہوتی ہے اور اُسکی کوشش کی قدر ہوتی ہے اور اُس کا سلام آپؑ تک پہنچتا ہے، اور زائر کی حاجت پوری ہوتی ہے اور جب دعا کرے گا پوری ہوگی اور اُسے ناامید واپس نہ کرے گا، اے صفوان میں نے اِس زیارت کو اپنے والد سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا ہے اور انہوں نے اپنے والد علی بن الحسینؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا تھا۔ اور انہوں نے حسینؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ اور انہوں نے اپنے بھائی حسنؑ سے اسی ضمانت کے ساتھ اور جبرئیلؑ نے خدائے تعالیٰ سے اسی ضمانت کے ساتھ پایا ہے، بیشک خدا نے اپنی مقدس ذات کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص نزدیک یا دور سے امام حسینؑ کی یہ زیارت پڑھے گا تو میں اُس دعا کو قبول کروں گا اور اس کی زیارت بھی قبول کرونگا اور اسکی ہر خواہش کو قبول کروں گا خواہ کتنی ہی

Presented by www.ziaraat.com

ہوں اور اُس کے سوال کو پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے نا میدو نقصان کے ساتھ واپس نہیں ہوگا میں اُسے خندہ پیشانی، حاجت روائی، جنت کی ضمانت اور جہنم سے آزادی کے ساتھ واپس لوٹاؤنگا اور جس کی وہ شفاعت کرے گا اُسے میں قبول کروں گا مگر ہم اہل بیتؑ کے دشمن کے بارے میں شفاعت قبول نہ ہوگی اُس پر خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے اور ہم کو اس پر گواہ بنایا ہے کہ جس کی گواہی ملائکہ نے دی ہے پھر جبرئیل نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! خدا نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تا کہ آپ کو علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ کو آپ کی اولاد میں ہونے والے ائمہ کو قیامت تک کے لئے خوش خبری اور بشارت دوں پس پائندہ رہے آپ کی مسرت اور علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ اور ائمہ اور آپؐ کے شیعوں کی مسرّت قیامت تک باقی رہے۔

صفوان نے کہا: امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا:

اے صفوان! جب تمہیں خدائے عزوجل سے کوئی حاجت پیش آئے تو تم جہاں کہیں بھی ہو اِس زیارت اور اِس دعا کو پڑھو پھر خدا سے اپنی مراد مانگو، خدا اُس کو پورا کرے گا اور خدا نے اپنے رسولؐ سے جو وعدہ

Presented by www.ziaraat.com

جود و امتنان کے لئے کیا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرتا ہے۔ الحمد اللہ۔

زیارت عاشوراء غیر معروفہ

دوسری زیارت عاشوراء غیر معروفہ ہے جو کہ مشہور زیارت کے اجر و ثواب میں شریک ہے اس میں سو بار سلام پڑھنے اور سو بار لعنت کرنے کی مشقت نہیں ہے اور یہ اہم مشغولیت رکھنے والوں کے لئے عظیم کامیابی ہے۔

اس کا طریقہ وہی ہے جو مزار قدیم میں منقول ہے۔ اور وہ یہ کہ جو شخص دور کے شہروں یا نزدیک سے امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہتا ہے، اسے چاہیئے کہ غسل کرے اور صحراء یا مکان کی چھت پر چلا جائے اور دو رکعت نماز اس طرح بجالائے کہ اس میں قل ھو اللہ احد پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد کربلائے معلیٰ کا رخ کرے نیت و اشارہ کرے اور خشوع و حزن کے ساتھ اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ

Presented by www.ziaraat.com

فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ
وَ ابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ
الْهَادِيُ الزَّكِيُّ وَ عَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَقَامَتْ
فِيْ جِوَارِكَ وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا
بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَ
جَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ فِيْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ
وَ اَهْلِ الْاَرَضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ فَاِنَّ لِلّٰهِ وَ اِنَّ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَبَآئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ عَلٰى
ذُرِّيَّاتِكُمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ وَ
تَرَكَتْ نُصْرَتَكَ وَ مَعُوْنَتَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ

Presented by www.ziaraat.com

اَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَ مَهَّدَتِ الْجَوْرَ عَلَيْكُمْ وَ طَرَّقَتْ
اِلٰى اَذِيَّتِكُمْ وَ تَحَيُّفِكُمْ وَ جَارَتْ ذٰلِكَ فِىْ دِيَارِكُمْ وَ
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ اِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِىْ وَ
مَوَالِىَّ وَ اَئِمَّتِىْ مِنْهُمْ وَ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ اَسْئَلُ
اللّٰهَ الَّذِىْ اَكْرَمَ يَا مَوَالِىَّ مَقَامَكُمْ وَ شَرَّفَ مَنْزِلَتَكُمْ وَ
شَاْنَكُمْ اَنْ يُّكْرِمَنِىْ بِوِلَايَتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ الْاِيْتِمَامِ
بِكُمْ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ اَنْ
يَّرْزُقَنِىْ مَوَدَّتَكُمْ وَ اَنْ يُّوَفِّقَنِىْ لِلطَّلَبِ بِثَارِكُمْ مَعَ الْاِمَامِ
الْمُنْتَظَرِ الْهَادِىْ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِىْ
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ يُّبَلِّغَنِىْ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ
اللّٰهِ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِىْ
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ يُّعْطِيَنِىْ بِمُصَابِىْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا

Presented by www.ziaraat.com

اَعْطٰی مُصَابًا مبِمُصِیْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ یَا لَهَا
مِنْ مُّصِیْبَةٍ مَّا اَفْجَعَهَا وَ اَنْکَاهَا لِقُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُسْلِمِیْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ مِمَّنْ تَنَالُهٗ
مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّ رَحْمَةٌ وَّ مَغْفِرَةٌ وَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا
فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ فَاِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ
بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ
اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَوَجَّهُ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَ الطَّیِّبِیْنَ مِنْ
ذُرِّیَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْ
مَحْیَایَ مَحْیَاهُمْ وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَهُمْ وَ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ وَ

Presented by www.ziaraat.com

هٰذَا يَوْمٌ تُجَدَّدُ فِيْهِ النِّقْمَةُ وَ تُنَزَّلُ فِيْهِ اللَّعْنَةُ عَلَى اللَّعِيْنِ
يَزِيْدَ وَ عَلٰى اٰلِ يَزِيْدَ عَلٰى اٰلِ زِيَادٍ وَ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَ
الشِّمْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ وَ الْعَنْ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَ فِعْلِهِمْ
مِنْ اَوَّلٍ وَ اٰخِرٍ لَعْنًا كَثِيْرًا وَ اَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَ اَسْكِنْهُمْ
جَهَنَّمَ وَ سَآئَتْ مَصِيْرًا وَّ اَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى كُلِّ مَنْ
شَايَعَهُمْ وَ بَايَعَهُمْ وَ تَابَعَهُمْ وَ سَاعَدَهُمْ وَ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ
وَ افْتَحْ لَهُمْ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى كُلِّ مَنْ رَضِيَ بِذٰلِكَ
لَعَنَاتِكَ الَّتِيْ لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ وَّ كُلَّ غَاصِبٍ وَّ كُلَّ
جَاحِدٍ وَّ كُلَّ كَافِرٍ وَّ كُلَّ مُشْرِكٍ وَّ كُلَّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَّ
كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ وَ اٰلَ يَزِيْدَ وَ بَنِيْ مَرْوَانَ
جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ وَ ضَعِّفْ غَضَبَكَ وَ سَخَطَكَ وَ عَذَابَكَ وَ
نَقِمَتَكَ عَلٰى اَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ لَهُمْ وَ انْتَقِمْ مِنْهُمْ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ
مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ بَيْتِ
مُحَمَّدٍ وَّ الْعَنْ اَرْوَاحَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ قُبُوْرَهُمْ وَ الْعَنِ
اللّٰهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ نَازَلَةِ الْحُسَيْنَ بْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ
حَارَبَتْهُ وَ قَتَلَتْ اَصْحَابَهُ وَ اَنْصَارَهُ وَ اَعْوَانَهُ وَ اَوْلِيَآئَهُ وَ
شِيْعَتَهُ وَ مُحِبِّيْهِ وَ اَهْلَ بَيْتِهٖ وَ ذُرِّيَّتَهُ وَ الْعَنِ اللّٰهُمَّ الَّذِيْنَ
نَهَبُوْا مَا لَهُ وَ سَلَبُوْا حَرِيْمَهُ وَ لَمْ يَسْمَعُوْا كَلَامَهُ وَ لَا
مَقَالَهُ اَللّٰهُمَّ وَ الْعَنْ كُلَّ مَنْ مبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ مِنَ
الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ وَ عَلٰى مَنْ
سَاعَدَكَ وَ عَاوَنَكَ وَ وَاسَاكَ بِنَفْسِهٖ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيْ
الذَّبِّ عَنْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

رُوْحِكَ وَ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَ عَلٰى تُرْبَتِكَ وَ عَلٰى تُرْبَتِهِمْ
اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّ رِضْوَانًا وَّ رَوْحًا وَّ رَيْحَانًا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ يَابْنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ يَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَابْنَ الشَّهِيْدِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَ كُلِّ وَقْتٍ
تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَى
الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلاً مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ نِالشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّ

Presented by www.ziaraat.com

عَقِيلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُمْ عَنِّىْ تَحِيَّةً وَّ
سَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِىْ وَ لَدِكَ
الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِىْ وَ لَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَيْكِ
السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِى
وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِالْحَسَنَ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ
الْعَزَآءَ فِىْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ

Presented by www.ziaraat.com

وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُمُ الْعَزَآءَ فِيْ مَوْلَاهُمُ الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ اِمَامٍ عَدْلٍ تُعِزُّ بِهِ الْاِسْلَامَ وَ اَهْلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى جَمِيْعِ مَا نَابَ مِنْ خَطْبٍ وَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَمْرٍ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى فِيْ عَظِيْمِ الْمُهِمَّاتِ بِخِيَرَتِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ وَ ذٰلِكَ لِمَا اَوْجَبْتَ لَهُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ وَ الْفَضْلِ الْكَثِيْرِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ الْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَ اجْعَلْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَ اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْنَ وَاسَوْهُ بِاَنْفُسِهِمْ وَ بَذَلُوْا دُوْنَهٗ مُهَجَهُمْ وَ جَاهَدُوْا مَعَهٗ اَعْدَآئَكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَ رَجَآئَكَ وَ تَصْدِيْقًا مِبوَعْدِكَ وَ خَوْفًا مِّنْ وَّعِيْدِكَ اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

آٹھویں زیارت: زیارت اربعین

زیارت اربعین یعنی بیس صفر کی زیارت، شیخ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکریؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

مؤمن کی پانچ علامتیں ہیں:

۱۔ ۵۱ رکعت نماز پڑھنا یعنی ۱۷ رکعت واجب اور ۳۴ رکعت نافلہ نماز مراد ہے۔

۲۔ زیارت اربعین پڑھنا۔

۳۔ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

Presented by www.ziaraat.com

۴۔ سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا۔

۵۔ بلند آواز سے 'بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ' پڑھنا۔

اربعین کے دن زیارت امام حسینؑ دو طرح سے وارد ہوئی ہے۔ اور اس روز زیارت امام حسینؑ کے دو طریقہ نقل ہوئے ہیں ایک روایت تو وہ ہے جس کی روایت شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال سے کی ہے کہ انہوں نے کہا: مجھ سے میرے مولا حضرت امام جعفر صادقؑ نے زیارت اربعین کے بارے میں فرمایا کہ

روز اربعین تم اسوقت زیارت کرو جب دن چڑھ چکا ہو اور پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَ حَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ نَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَ ابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَ قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَ ابْنُ وَلِيِّكَ وَ صَفِيُّكَ وَ ابْنُ صَفِيِّكَ الْفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَ اجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهٗ

Presented by www.ziaraat.com

سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَ قَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَ
اَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ
الْاَوْصِيَآءِ فَاعْذَرَ فِى الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهٗ
فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ
تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَ
شَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَ تَغَطْرَسَ وَ تَرَدّٰى فِىْ
هَوَاهُ وَ اَسْخَطَكَ وَ اَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ
اَهْلَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ
النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِراً مُّحْتَسِبًا حَتّٰى سُفِكَ فِىْ
طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَ اسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلاً
وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ

Presented by www.ziaraat.com

وَ ابْنَ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَ مَضَيْتَ حَمِيْدًا وَ مُتَّ فَقِيْدًا
مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ وَ مُهْلِكٌ
مَّنْ خَذَلَكَ وَ مُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ
اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ
لِّمَنْ وَالاهُ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِيْ الْاَصْلَابِ
الشَّامِخَةِ وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ
اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ مَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

Presented by www.ziaraat.com

الْهَادِیُ الْمَهْدِیُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰی وَ اَعْلَامُ الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا وَ اَشْهَدُ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّ بِاِیَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَایِعِ دِیْنِیْ وَ خَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّ اَمْرِیْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَّ نُصْرَتِیْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَ اَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَآئِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

پھر دو رکعت نماز بجالائے اور جو چاہے دعا کرے اور واپس پلٹ جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

نویں زیارت: روز اربعین

یہ دوسری زیارت ہے جو جابر سے منقول ہے اور اس کا طریقہ وہی ہے جس کی عطا سے روایت کی گئی ہے وہ کہتے ہیں: ہم بیس صفر کو جابر بن عبداللہ انصاریؓ کے ساتھ غاضریہ پہنچے تو جابرؓ نے آب فرات سے غسل کیا اور جو پاکیزہ لباس ان کے ساتھ تھا اسے پہنا اور کہا: اے عطا! کیا تمہارے پاس خوشبو ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس مشک زمینی ہے۔ انہوں نے تھوڑی سی لی اور سر و بدن پر ملی اور برہنہ پا روانہ ہوئے، قبر امام حسینؑ کے سرہانے کھڑے ہوئے، تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور بیہوش ہو کر گر پڑے، جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ کہہ رہے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا آلَ اللّٰہِ..... یہ بعینہ رجب والی زیارت ہے جس کو ہم نقل کر چکے ہیں، اس میں اور اُس میں سوائے چند کلموں کے کوئی فرق نہیں ہے اور وہ بھی نسخوں کے اختلاف کی وجہ سے ہے، شیخ مرحومؒ نے بھی یہی احتمال دیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کو بھی پڑھنا چاہتا ہے تو زیارت نیمۂ رجب میں ملاحظہ فرمائے۔

مؤلف کہتے ہیں: زیارت امام حسینؑ ان اوقات کے علاوہ متبرک شب و روز اور دیگر اوقات میں بھی پڑھنا افضل ہے خصوصاً اُن اوقات میں جو امام حسینؑ سے منسوب ہوں، جیسے روز مباہلہ، روز نزول سورۂ ھَلْ اَتٰی، آپ کا روزِ ولادت

Presented by www.ziaraat.com

اور شب جمعہ۔ ایک روایت سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ہر شب حق تعالیٰ امام حسینؑ پر کرم کی نظر فرماتا ہے اور تمام انبیاء واوصیاء کو اُن کی زیارت کے لئے بھیجتا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ

جو شخص ہر شب جمعہ امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے وہ ضرور بخشا جائیگا اور دنیا سے حسرت کی حالت میں نہیں اٹھے گا اور جنت میں اسکا مقام امام حسینؑ کے ساتھ ہوگا۔

اور اعمشؒ کی حدیث میں ہے کہ ان کے ہمسایہ نے ان سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان سے رقعہ گر رہے ہیں اور ان پر لوگوں کے لئے امان نامہ مرقوم ہے جو شب جمعہ امام حسینؑ کی زیارت کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

کاظمین کی زیارات،
نمازیں اور دعائیں

Presented by www.ziaraat.com

تاریخ کاظمین

اگر کوئی بغداد کے شمال کی جانب سے آئے یا مغرب کی طرف سے تو وہ چار سونے کے میناروں کو دیکھ کر متاثر ضرور ہوگا۔ یہ مینار کاظمین میں ہیں جہاں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام دفن ہیں۔ اور یہ ساتویں اور نویں امام ہیں۔ آپؑ کے روضہ پر لوگ شفا پاتے ہیں اور آپؑ ہی کے پاس آ کر لوگ آپؑ سے توسل کرتے ہیں اور ذریعہ شفاعت چاہتے ہیں تاکہ اللہ لوگوں کے گناہوں کو بخش دے۔

اس عمارت کی تاریخ ۱۶ویں صدی تک پہونچتی ہے اور ہمیشہ بہترین دیکھ ریکھ میں رہی ہے۔ شاہ اسماعیل (۲۴-۱۵۰۲) نے اس عمارت پر خاص توجہ دی اور جب ترکی سلطان نے بغداد پر قبضہ کیا تو یہاں ۱۵۳۴ء میں چار مہینہ رہا، اس نے اس روضہ مبارک کی زیارت کی اور اس کی اور زیادی تزئین کاری کروائی۔

۱۷۹۶ء میں قاچاری سلطنت کے پہلے سلطان (ایران) شاہ آغا محمد محمد خان نے اس پر خوبصورت ٹائیلس جڑوائیں۔ ۱۸۷۰ء میں ناصرالدین شاہ نے ان سونے کی ٹائیلوں کی مرمت کروائی جو گنبد اور میناروں پر تھیں۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ معلومات آج بھی وہاں کندہ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ہمیں یہ ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ یہ دونوں امام علیہما السلام آٹھویں صدی عیسوی میں یہاں دفن ہوئے اور ۷۰۰ برس کا فاصلہ ہے جو اس کی تعمیر کے درمیان گذرا ہے یعنی شاہ اسماعیل کے کام کروانے سے قبل کا دور۔ یہ امام علیہما السلام نے اپنے نوجوانی میں بغداد میں تھے جب کہ منصور کے شہر کی دیواریں دجلہ دریا کے کنارہ کھڑی تھیں۔ شمال مغرب میں قبرستان ہیں جنھیں مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ شامی دروازہ، عباسی دروازہ اور اِسٹرَا دروازہ - امام علیہما السلام کو اسی آخری دروازہ کے مغرب میں دفنایا گیا۔ لیکن جب تک مشہور مؤرخ یعقوبی نے لکھا تو ان سب کو عام طور پر قبرسان قریش کہا جانے لگا۔ ان دونوں اماموں کو خلفاء وقت کے اشارہ پر زہر دغا سے شہید کر دیا گیا۔ لیکن امام تقی علیہ السلام کے سلسلہ میں ایک بات توجہ طلب تھی کہ شاہی خاندان کی ایک اہم شخصیت آپؑ کے جنازہ میں شریک تھی جس سے یہ اندازہ لگا کہ بعد میں آپؑ کی قبر پر ایک خوبصورت روضہ تعمیر ہوگا۔

کاظمین کی زیارت کے سلسلہ میں روایت ملتی ہیں اور وہ آٹھویں اور دسویں امام سے مروی ہیں۔ یہ روایتیں اُن سوالوں کے جواب میں جو آپؑ کے اصحاب نے کہے تھے کہ زیارت کاظمین کی فضیلت کیا ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام نے بغداد میں اپنی حیات طیبہ کا دور جو گذارا ہے وہ خلیفہ بنی عباس ہارون کا دور تھا۔ آپؑ نے اپنے چاہنے والوں سے امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت پڑھنے کی

Presented by www.ziaraat.com

تاکید کی چاہے وہ روضہ کی باہری دیوار کے پاس پڑھے یا قریب کی مسجد میں اگر دشمن حاکم اور متعصبین روضہ میں اجازت نہ دیتے ہوں۔ اس حدیث سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ روضہ کا وجود تھا اور چہار دیواری بھی تھی۔ کچھ برسوں کے بعد امام علی نقی علیہ السلام سے روایت بھی پائی جاتی ہے جن کی امامت کا آغاز معتصم خلیفہ کی حکومت کے زمانہ میں ہوا اور آپؑ کے روابط شیعوں کے ساتھ بے روک ٹوک تھے یہاں تک کہ خلیفہ متوکل کے دور میں معتزلہ کی پابندیاں لگائی۔ ذیل میں علامہ مجلسیؒ نے زیارت پر جانے کی روایت کو نقل کی ہے۔

''جب تم لوگ موسی بن جعفرؑ اور محمد بن علی بن موسیٰؑ کی زیارت پر جانا چاہو تو پہلے غسل کرو اور اپنے آپ کو پاک کرو۔ عطر اور خوشبو لگا کر صاف لباس پہنو اُس کے بعد روضہ پر پہنچ کر اس طرح سلام کرو:

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا۔ سلام ہو آپ پر اے حجت خدا۔ سلام ہو آپ پر اے نور خدا۔ اے اندھیری زمین پر نور۔ ان پر سلام ہو جن کو خدا نے بلندی عطا کی۔ میں زائر بن کر آیا ہوں جو تمہارے حقوق کا خیال رکھتا ہے جو تمہارے دشمنوں سے برائت کرتا ہے اور دوستوں سے لو لگاتا ہے پس پروردگار کی بارگاہ میں میری شفاعت کیجئے۔''

امامؑ فرماتے ہیں کہ تم پھر آزاد ہو چاہے اپنے لئے جو حاجت طلب کرو،

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرو۔

علامہ مجلسیؒ نے آداب زیارت میں ان روایت کو نقل کیا ہے اور اس سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اس زمانے میں یہ ضروری تھا کہ 'تقیہ' سے کام لیا جائے اور خود کو ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔

ایک اور حدیث جو اسی صدی کی ہے جب یہ دو امامؑ شہید ہوئے تھے اور اس کے راوی حسن بن جمہور ہیں:

۲۹۶ ہجری میں علی بن احمد الفرات وزیر تھے اور میں نے احمد بن ربیع کو دیکھا جو خلیفہ کا کاتب تھا جب اس کا ہاتھ سیاہ ہوگیا اور اس میں سے بدبو آنے لگی۔ جس نے بھی اسے دیکھا تو اسے یقین تھا کہ احمد جلد ہی مر جائے گا۔ اس نے خواب میں حضرت علی علیہ السلام کو دیکھا اور آپؑ سے فریاد کی۔ یا امیر المؤمنینؑ، کیا آپ خدا سے دعا نہ کریں گے کہ میرا ہاتھ واپس دے دے؟ حضرت علی علیہ السلام نے جواب دیا۔

جاؤ موسیٰ بن جعفرؑ سے کہو وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تمہاری طرف سے۔

دوسرے روز ایک پالکی لائی گئی، احمد کو غسل دیا اور خوشبو لگائی گئی اور انھیں پالکی میں لٹا کر چادر سے ڈھک دیا۔ پھر انھیں روضہ امام کاظم علیہ السلام لے جایا

Presented by www.ziaraat.com

گیا۔ جن کی شفاعت احمد نے چاہی اور دعا کی۔ احمد نے روضہ کی زمین سے مٹی اٹھائی اور اپنے اس سیاہ ہاتھ پر کندھوں تک مل لیا اور پھر پٹی باندھ لی۔ دوسرے روز جب پٹی کھولی گئی تو گوشت اور پوست نکل کر گر پڑا صرف نسیں، ہڈی دکھائی دے رہی تھی اور بدبو بھی ختم ہوگئی تھی۔ جب وزیر نے یہ سنا تو وہ لوگوں کو گواہی کے لئے لے گیا، کیا واقعہ پیش آیا۔ چند ہی دنوں میں گوشت اور پوست ہاتھ پر پھر آ گیا اور اس احمد نے اپنا کتابت کا کام پھر شروع کر دیا۔

علامہ مجلسیؒ مزید فرماتے ہیں کہ ہر دور میں معجزہ اور کرامات ہوتے رہے ہیں اور یہ دو مقدس شخصیتیں کیا منزلت رکھتی ہیں بتانے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے ہی زمانہ میں انگنت واقعات پیش آئے کہ جن کا شمار کرنا ممکن نہیں۔

جب عباسی حکومت ترکیوں کے آگے سرنگوں ہوگئیں تو ۹۴۶ء میں بوعید کا ایران میں خروج ہوا۔ خلیفہ مستکفی بوویحد شہزادہ معزالدولہ کے ہاتھوں نابینا کر دیا گیا اور اس کے لڑکے المکتدر کو اس کی کرسی پر بیٹھا دیا لیکن اصل باگڈور اپنے ہاتھوں میں رکھی۔ ابن اثیر لکھتا ہے کہ بویید حضرت علی علیہ السلام کے کٹر شیدائی تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ عباسی خلفاء غاصب تھے۔ بوویہ نے خلافت اپنے ہاتھوں میں نہیں لی لیکن حکومت کی تناب اپنے ہاتھوں میں ہی رکھی اور محرم کے پہلے عشرہ کو قومی ایام عزا اعلان کیا تا کہ امام حسین علیہ السلام کا غم منایا جا سکے۔ ان لوگوں نے کاظمین کو تحائف سے پھر دیا۔ خلیفہ طائی نے نماز جمعہ کاظمین میں

Presented by www.ziaraat.com

پڑھائی تا کہ شیعہ نفوذ بوویہ کے دور میں باقی رہے۔ ہمیں یقین ہے کہ کاظمین کا روضہ زائرین کی آمد سے بھرا رہتا تھا اور شیعوں کا ایک مرکز بن چکا تھا۔

یہ وہی دور تھا کہ کتب اربعہ منظر عام پر آئی اور احادیث کی جمع آوری ہوئی۔ شیخ یعقوب کلینیؒ ۹۳۹ء میں بغداد میں انتقال کر گئے اور اپنے پیچھے آنے والی نسل کے لئے کتاب الکافی فی علم الدین چھوڑ گئے۔ ۹۶۶ء میں ابن بابویہؒ خراسان سے بغداد تشریف لائے۔ جہاں انھوں نے تبلیغ وتحریر میں دن رات ایک کر دیئے۔ آپ کی کتاب 'من لا یحضرہ الفقیہ' شیعوں کی مستند کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ بابویہؒ کے ۱۶ رسال بعد الطوسی خراسان سے بغداد پہنچے اور انھوں نے چار کتابوں (کتب اربعہ) میں سے دو تصنیف کیں۔ اور آج شیعہ اصول وفقہ کی سنگ میل مانی جاتی ہیں۔ یعنی 'تہذیب الاحکام' اور 'الاستبصار'۔

شیعوں کے اس دور میں مضبوطی اتنی ہوگئی تھی کہ بغداد میں سنیوں سے اختلافات اور جھڑپیں نہیں کے برابر تھیں۔

لیکن ۱۰۵۱ء کے ایک واقعہ نے سب کچھ بدل دیا۔ شہر کاظمین کے دروازہ پر شیعوں نے علی علیہ السلام کی ایک حدیث لکھوانی چاہی جس سے اختلاف شروع ہوگیا اور اس میں ایک سنی لیڈر مارا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس لیڈر کی تدفین کے بعد سنی مجمع نے روضہ پر حملہ کر دیا اور توڑ پھوڑ مچادی جس میں کافی

Presented by www.ziaraat.com

نقصان ہوا اور روضہ سے وہ لوگ سونے اور چاندی کے فانوس اٹھا لے گئے۔ یہی نہیں بلکہ فسادیوں نے عمارت کو آگ لگادی جس میں بہترین لکڑی کے گنبدوں کو جلا دیا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ گنبد پہلے لکڑی کے تھے۔

کاظمین کے روضہ کو آگ لگانے کا واقعہ ۱۰۵۱ء میں ہوا جب سلجوک سلاطین نے بوویہ حکمرانوں کو ایران میں ہٹا کر خود قابض ہو گئے اور بغداد کے خلیفہ کے محافظ بن گئے۔ انھوں نے بخارا میں سنی اسلام کی تعلیم حاصل کی تھی لیکن جب وہ بغداد آئے تو کاظمین کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا بلکہ جب ۱۰۸۶ء میں سلطان ملک شاہ نے بغداد کا دورہ کیا تو روضہ کی مرمت ہو چکی تھی۔

جبیر نے اپنے ۱۱۸۴ء کے سفر نامہ میں لکھا ہے کہ روضہ موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کا ذکر کیا ہے لیکن کاظمین کی بات نہیں لکھی اور نہ ہی روضہ امام محمد تقی علیہ السلام کے سلسلہ میں کچھ کہا جس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اس دور میں شیعہ اتنا کمزور تھے کہ یہ روضہ بغداد سے متصل ہونے کے باوجود زیارات سے دور ہو گئی تھی۔

افسوس یہ کہ سو سال کے بعد ایک بار پھر آگ نے اس روضہ کو نقصان پہنچایا۔ اس زمانہ کے خلیفہ 'ظاہر' نے اسے درست کرانے کا حکم دیا۔ ابن تکتکا نے اپنی کتاب 'الفخری' میں اس روضہ کی مرمت کے بارہ میں تحریر کیا ہے۔ خلیفہ ظاہر نے باپ کی طرح بغداد کے اس علاقہ کی حفاظت کی یہ اقلیت (شیعہ) پابندیوں

Presented by www.ziaraat.com

کے باوجود کچھ حقوق کا استعمال کر سکیں کیونکہ شیعوں کی خاص تعداد بغداد میں نہیں تھی بلکہ حلّہ اور نجف و کربلا میں تھی جو دوسری اہم زیارات کے مقام تھے۔

مغلوں نے ۱۲۵۸ء میں جب اپنی بھاری تعداد کے ساتھ بغداد پر حملہ کیا تو تباہی کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انھوں نے یہ ☆☆ تہہ کیا تھا کہ شیعوں کے مقدس مقامات کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا لیکن کاظمین نہیں بچ سکا۔ شہر کا مغربی حصہ پہلے تباہ کیا گیا۔ دجلہ کے مشرقی کنارہ پر ہلاکو خان کے پاس ایک وفد آیا اور نجف اور کربلا کی حفاظت کی گذارش کی۔ لیکن بغداد کو مغلوں نے تقریباً تباہ کر دیا اور کاظمین کے روضہ کو آگ لگا دی گئی بغداد کی تباہی راشد الدین کے بیان کے مطابق بہت ہی بھیانک تھی۔ تقریباً ۸/ لاکھ (بقول مرکزی ۲ لاکھ) باشندوں کو تہہ تیغ کر دیا گیا اور اتنا زیادہ لوٹ مچائی کہ جتنے بھی بیش قیمت اشیاء تھیں سب اٹھا لئے گئے۔

اتنے زیادہ سونے چاندی اور جواہرات تھے کہ جو رجین اور تاتار اس کا بوجھ نہیں اٹھا پا رہے تھے اور چینی گلدان اور تانبے، پیتل کی اشیاء کو بے قیمت سمجھ کر توڑ کر پھینک دیا۔

سپاہیوں نے اپنے گھوڑوں اور گدھوں پر لاد کر سامان لے گئے اور برتنوں میں قیمتی جواہرات اور سونا چاندی بھرا۔ کچھ لٹیروں کو جب رکھنے کی جگہ نہیں ملی تو اپنی تلوار کے ہتھے توڑ کر میان میں بھی بھر دیا۔ ایک سپاہی نے ایک

Presented by www.ziaraat.com

بغدادی کو مار کر اس کے جسم کو خالی کیا اور اس میں سونا چاندی اور قیمتی پتھر بھر کر اٹھا لے گئے۔ عباسی خلفاء کا آخری جانشین معتصم کی موت کی خبر اس حملہ کی خبر پر حاوی تھی۔

مختلف مقامات پر ملتا ہے کہ ہلاکو خان کو اس بات پر غصہ آیا کہ خلیفہ نے لالچ میں اتنا سونا جمع کر لیا کہ اس نے شہر کے دفاع پر کچھ خرچ نہیں کیا۔

مارکو پولو نے واقعہ نقل کیا ہے کہ جب ہلاکو خان بغداد میں داخل ہوا وہ حیرت زدہ ہو گیا یہ دیکھ کر کہ شہر سونے اور چاندی سے بھرا پڑا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ لالچی خلیفہ کو اسی سونے چاندی کے ساتھ بغیر پانی اور کھانا کے نظر بند کر دیا جائے۔ خلیفہ اسی سونے اور چاندی کے درمیان بھوکا مر گیا۔

یہ واقعہ میر خوند کی داستان میں ملتا ہے جو جونو لے میں ملتا ہے اور آرمیائی فوج مکا کیا کی کتاب میں درج ہے۔ ہاورتھ کا کہنا ہے کہ لونگ فیلو نے اپنی نظم میں اسے نقل کیا ہے۔

"میں نے خلیفہ سے کہا تم بوڑھے ہو گئے ہو، تمہیں اتنے سونے کی ضرورت نہیں، تم نے اسے یہاں ذخیرہ کیا اور چھپایا نہیں تھا کیونکہ جنگ قریب ہی تھی، اور اسی ذخیرہ کو تقسیم کرنا تھا، تاکہ چمکتی دھار دار تلواریں بنائی جا سکتیں اور تمہارا وقار بلند رکھتیں، پھر میں نے اسے تہہ

Presented by www.ziaraat.com

خانہ میں قید کر دیا اور اکیلے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، اس قید خانہ میں اس کی سونے کی رہائش، نہ کوئی دعا، نہ گریہ اور نہ درد کبھی سنی گئی اس پتھریلی دیوار کے باہر اور نہ کبھی خلیفہ زندہ دیکھا گیا۔"

ایک عجیب حقیقت یہ ملتی ہے کہ اس خلیفہ کے وزیر کو بغداد میں بخش دیا گیا جس کا نام معی الدین علقمیہ تھا اور وہ شیعوں کی خبر گیری کئے رہتا تھا اور اس نے ہلاکو کو پیغام بھیجا اور دعوت دی کہ آ کر بغداد پر چڑھائی کرے۔ ممکن ہے یہی وجہ ہو کہ خلیفہ کو ۲۱ر فروری ۱۲۵۸ء میں موت کی وادی میں ڈھکیل دیا گیا۔ وصاف اور نویری نے لکھا ہے کہ اس کو قالین میں لپیٹ کر گھوڑوں سے پامال کروایا تا کہ اس کا خون زمین پر نہ چھلکے۔ یہ چنگیز خان کا حکم تھا، کیوں کہ وہ شاہی خون بہانے کو پسند نہیں کرتا تھا۔

لیکن خلیفہ کے وزیر کو اس کی وفاداری کی وجہ سے اپنے عہدہ وزارت پر باقی رکھا گیا۔ مختلف ترکی اور ایرانی شخصیتیں منتخب کی گئیں تا کہ وہ نظام بغداد چلا سکیں اور جو پہلی عمارت بنوائی گئی وہ کاظمین کا روضہ تھا۔

بغداد کی اس تباہی کے بعد بغداد کی وہ شان دوبارہ نہیں رہی۔ عباسی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ خلاگو خان کی نسل سے ۲- خان نے ۸۲ر سال حکومت کی لیکن بغداد کو دار السلطنت نہیں بنایا۔ خان حاکموں نے آخری دور میں جب سیاح مصطوفی نے ۱۳۳۹ء میں بغداد کا سفر کیا تو لکھا کہ امام الکاظم اور امام محمد تقی

Presented by www.ziaraat.com

علیہما السلام کے روضوں کو دیکھا اور تحریر کیا ہے کہ کاظمین، مضافات کی شکل میں ہے اور اس کے اطراف ۶۰۰۰ فٹ کی اطراف آبادی ہے۔

اس زمانہ میں قبیلہ جلیر نے خان سے حکومت چھین لی اور انکا سردار شیخ حسن بزرگ نے ۱۳۴۰ء میں اپنا مسکن بغداد کو بنایا کیونکہ اس کے قبیلہ کے لئے بہترین جگہ تھی۔

پچاس سال بعد تیمور فتح کرتے ہوئے بغداد پہنچا اور وہ وہاں ۳ رمہینے رہا۔ وہ گرمیوں کا زمانہ تھا جب اس نے شہر پر قبضہ کیا۔ فارسی کے ظفر نامہ میں درج ہے کہ اُس وقت گرمی اتنی شدت کی تھی کہ مچھلیوں کے منہ میں رال کھولنے لگی اور پرندوں کے جگر بھن گئے اور بے ہوش ہو گئے۔

شہر پر ہولناک قبضہ کا بیان اس طرح بیان کیا گیا کہ شہر سے باہر جانے والے تمام راستے بند کر دیئے گئے اور آگ لگا دی گئی گرم ہواؤں نے شعلوں کو اور بھڑکا دیا لوگ آگ یا تلوار سے بچنے کے لئے پانی میں کود پڑے۔ ۸۰ رسال کا بوڑھا اور ۱۲ رسال کا بچہ غلام کی ایک ہی قنڈی میں دام میں بیچے گئے۔ نفرت کی آگ ایسی تھی کہ ثروت مند کا لباس اور غریب کا پھٹا پرانا کپڑا ایک ساتھ جلایا گیا۔ ہر سپاہی کو یہ حکم تھا کہ اپنے ساتھ ایک سر قلم کر کے لائے لیکن وہ ایک سر کے ساتھ ایک اور سر اپنے پٹے میں باندھ کر لاتے۔ کہیں کہیں یہ ملتا ہے کہ کچھ علماء کو مال لے کر بخش دیا گیا لیکن قتل عام جاری تھا۔ جب لوگوں کو ختم کر دیا گیا تو ان

Presented by www.ziaraat.com

کے رہائشوں پر حملہ کیا گیا۔ صرف مسجد، مدرسہ اور مسافر خانے، سرائے کو نقصان نہیں پہنچایا۔ تیمور کو جلے ہوئے انسانی گوشت کی بدبو کی وجہ سے بغداد چھوڑنا پڑا۔

بہر حال جب تیمور بغداد چھوڑنے لگا تو شہر کی دوبارہ تعمیر کا حکم دیا۔ کاظمین کا روضہ ٹھیک نہیں کیا گیا۔ تیمور کی موت کے بعد بغداد پر دوبارہ قبضہ جلس قبیلہ نے کیا جو زیادہ دنوں تک نہیں رہا۔ جن کو ترکمانیوں نے ہٹا دیا اور ۱۴۶۹-۱۴۱۱ عیسوی تک حکومت کی۔ اس کے بعد ترکمانیوں کے دوسرے طبقہ جنھیں سفید بھیڑ کہا جاتا تھا نے قبضہ کیا۔ برسوں تک بغداد پر کوئی توجہ نہیں دی گئی اور اس پر لوگ قبضہ جماتے رہے۔ صفوی سلطنت کے شاہ اسماعیل اوّل نے بغداد پر ۱۵۰۸ء میں قبضہ کیا اور ۱۵۱۹ء میں کاظمین کے روضہ کو اُسی طرح تعمیر کروایا جس شکل میں آج پائی جاتی ہے۔ شاہ اسماعیل کے عروج کے سلسلہ میں ایک دلچسپ فارسی شیعہ حکومت کا سورج نکلتا ہے جس کی تاریخ اربیل، آذربائجان سے شروع ہوتی ہے نہ کہ وہ کتبہ مین جو روضہ کاظم میں لکھا ہے۔ ☆☆

یہ کہا جاتا ہے کہ روزانہ ۲۵ سے ۳۰ ہزار زائرین زیارت کرتے ہیں۔ بغداد میں یہ دوگنبد والا روضہ سب سے خوبصورت عمارت ہے اور اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو گیارہ سو سال کی مدت میں جو اتار چڑھاؤ آئے وہ 'الف لیلیٰ'

Presented by www.ziaraat.com

سے کہیں زیادہ دلچسپ ہیں۔☆☆

زیارتِ کاظمین کی فضیلت

واضح رہے کہ ان دو معصوم اماموں کی زیارت کے بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں اور بہت سی حدیثوں میں آیا ہے کہ موسیٰ کاظمؑ کی زیارت، رسول خداؐ کی زیارت کے مثل ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے اُن کی زیارت کی گویا اُس نے رسولؐ اور امیر المؤمنینؑ کی زیارت کی، دوسری روایت میں ہے کہ گویا اُس نے امام حسینؑ کی زیارت کی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو اُن کی زیارت کرے اس کے لئے جنت ہے اور شیخ جلیل محمد بن شہر آشوب نے، اپنی کتاب 'مناقب' میں تاریخ بغداد سے نقل کیا ہے کہ مذکورہ کتاب کے مؤلف خطیب نے اپنی سند سے علی بن خلال سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: جب بھی میرے سامنے کوئی دشوار کام آتا ہے تو میں قبر موسیٰ بن جعفرؑ پر جاتا ہوں، اُن سے توسل کرتا ہوں اور خدا اسے آسان کر دیتا ہے۔ نیز کہا کہ بغداد میں لوگوں نے ایک عورت کو دیکھا جو دوڑتی چلی جارہی تھی، لوگوں نے پوچھا: کہاں جارہی ہو؟ اس نے کہا: موسیٰ بن جعفرؑ کی قبر پر جارہی ہوں تا کہ اپنے بیٹے کے لئے دعا کروں۔ اس کو قید کیا گیا ہے۔ وہاں ایک حنبلی کھڑا تھا، اس نے عورت کا مذاق

Presented by www.ziaraat.com

اڑایا اور اس سے کہا: تمہارا بیٹا قید میں مر گیا۔ عورت نے کہا: اے اللہ میں تجھ سے اُس کے واسطہ سے سوال کرتی ہوں جس کو قید خانہ میں شہید کیا گیا - مراد امام موسیٰ کاظمؑ ہیں - کہ مجھے اپنی قدرت کا کرشمہ دکھا دے۔ چنانچہ اُسی وقت اُس عورت کے بیٹے کو رہا کر دیا اور اُس کے جرم میں اس حنبلی کے لڑکے کو قید کر دیا گیا جس نے مذاق اڑایا تھا۔ شیخ صدوقؒ نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام علی نقیؑ کی خدمت میں ایک خط ارسال کیا اور اس میں امام حسینؑ، امام موسیٰ کاظمؑ اور امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت سے متعلق سوال کئے یعنی یہ کہ اِن دونوں زیارتوں میں سے کون بہتر ہے؟ امام علی نقی علیہ السلام نے جواب ارسال کیا:

ابو عبداللہ الحسینؑ کی زیارت مقدم ہے اور اِن دونوں معصوموں کی زیارت زیادہ جامع اور اِن کا بہت ثواب ہے۔

زیارت کاظمین کا طریقہ

جان لو کہ اِس حرم میں بعض زیارتیں دونوں بزرگواروں میں سے کسی ایک سے مخصوص ہیں اور بعض دونوں کے درمیان مشترک ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امام موسیٰ کاظمؑ کی مخصوص زیارت

سید بن طاؤسؒ نے مزار میں نقل کیا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے تو مناسب ہے کہ پہلے غسل کرے اور پھر سکون و وقار کے ساتھ زیارت کے لئے روانہ ہو، دروازہ حرم پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے اور پڑھے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَايَتِهٖ لِدِيْنِهٖ وَ التَّوْفِيْقِ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ مَقْصُوْدٍ وَ اَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَ قَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰبَآئِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ اَبْنَآئِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ لَا تُخَيِّبْ سَعْيِىْ وَ لَا تَقْطَعْ رَجَآئِىْ وَ اجْعَلْنِىْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔

پھر داخل ہوتے ہوئے اپنا دایاں پیر پہلے رکھے اور پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

جب قبہ شریفہ میں پہنچے تو اجازت طلب کرے، اور پڑھے۔

اَتَاْذَنُ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ اَتَاْذَنُ لِیْ یَا مَوْلَایَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ۔

Presented by www.ziaraat.com

پس داخل ہو جائے اور چار مرتبہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، پھر قبر کے مقابل میں کھڑا ہو اور قبلہ کو اپنے کاندھے کی پشت پر قرار دے اور پڑھے:

زیارت مطلقہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَ ابْنَ اَمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الدِّيْنِ وَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَائِبَ الْاَوْصِيَآءِ السَّابِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ الْيَقِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الصَّالِحُ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الزَّاهِدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْعَابِدُ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْمَقْتُوْلُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ
ابْنَ وَصِيِّهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَىَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ مَا
حَمَّلَكَ وَ حَفِظْتَ مَا اسْتَوْدِعَكَ وَ حَلَّلْتَ حَلاَلَ اللّٰهِ وَ
حَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ اَقَمْتَ اَحْكَامَ اللّٰهِ وَ تَلَوْتَ كِتَابَ
اللّٰهِ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ وَ جَاهَدْتَ فِى
اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ
عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَآؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ وَ اَجْدَادُكَ الطَّيِّبُوْنَ
الْاَوْصِيَآءُ الْهَادُوْنَ الْاَئِمَّةُ الْمَهْدِيُّوْنَ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

هُدًى وَّ لَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ نَصَحْتَ
لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنَّكَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ
اجْتَنَبْتَ الْخِيَانَةَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ
اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ
مُخْلِصاً مُّجْتَهِدًا مُّحْتَسِبًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ
عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ اَشْرَفَ الْجَزَآءِ
اَتَيْتُكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا
بِفَضْلِكَ مُحْتَمِلاً لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَآئِذًا بِقَبْرِكَ
لَائِذًا بِضَرِيْحِكَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَى اللّٰهِ مُوَالِيًا
لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِياً لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَبْصِرًا بِشَأْنِكَ وَ
بِالْهُدَى الَّذِىْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَالِمًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَ
بِالْعَمَى الَّذِىْ هُمْ عَلَيْهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ وَ نَفْسِىْ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَتَیْتُكَ مُتَقَرِّبًا
بِزِیَارَتِكَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَیْهِ فَاشْفَعْ
لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ لِیَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ یَعْفُوَ عَنْ جُرْمِیْ وَ
یَتَجَاوَزَ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَ یَمْحُوَ عَنِّیْ خَطِیْئَتِیْ وَ یُدْخِلَنِی
الْجَنَّةَ وَ یَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ یَغْفِرَ لِیْ وَلِاٰبَآئِیْ وَ
لِاِخْوَانِیْ وَ اَخَوَاتِیْ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بِفَضْلِهٖ وَ جُوْدِهٖ وَ مَنِّهٖ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے، اسے بوسہ دے اور اپنے دونوں رخساروں کو اس پر رکھے اور جو چاہے دعا کرے اور سرہانے کی طرف پلٹ جائے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِیْ وَ الْوَلِیُّ الْمُرْشِدُ
وَ اَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِیْلِ وَ صَاحِبُ التَّاْوِیْلِ وَ حَامِلُ
التَّوْرٰیةِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الْعَالِمُ الْعَادِلُ وَ الصَّادِقُ الْعَامِلُ یَا

Presented by www.ziaraat.com

مَوْلَایَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ بِمُوَالَاتِكَ فَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اٰبَآئِكَ وَ اَجْدَادِكَ وَ اَبْنَآئِكَ وَ شِیْعَتِكَ وَ مُحِبِّیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر دو رکعت نماز بجالائے اور اس میں سورۂ یٰس و رحمٰن یا جو سورہ آسان ہو پڑھے اور جو چاہے دعا کرے۔

دوسری زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

شیخ مفیدؒ، شیخ شہیدؒ اور محمد بن مشہدیؒ نے فرمایا ہے: جب بغداد میں اُنؑ کی زیارت کرنے کا ارادہ کرے تو غسلِ زیارت کرے اور حرم جائے، حرم کے دروازہ پر کھڑے ہو کر اذنِ باریابی طلب کرے اور یہ کہتے ہوئے حرم میں داخل ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ السَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ۔

آگے بڑھے یہاں تک کہ موسیٰ بن جعفرؑ کے مقابل آ جائے اور قبر کے

Presented by www.ziaraat.com

نزدیک کھڑے ہوکر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا وَ عَبَدْتَهٗ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ اَنَّكَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمُوَالَاتِكَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ عَارِفاً بِحَقِّكَ مُوَالِياً لِأَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

قبر کا بوسہ لے اور سرہانے کھڑے ہوکر کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَادِقٌ اَدَّيْتَ نَاصِحًا وَ قُلْتَ اَمِيْنًا وَ مَضَيْتَ شَهِيْداً لَّمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلَى الْهُدٰى وَ لَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ وَ اَبْنَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

نماز ادا کرنے کے بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَ اِلَيْكَ قَصَدْتُ وَ بِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَ قَبْرَ اِمَامِيَ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهٗ زُرْتُ وَ بِهٖ اِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَا كَرِيْمُ۔

پھر داہنے رخسار کو خاک پر رکھتے ہوئے کہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوَآئِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْضِهَا۔

پھر بائیں رخسار کو خاک پر رکھے اور کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْھَا وَ تَصَدَّقْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ۔

پھر حالت سجدہ میں شُکرًا شُکرًا سو بار کہے۔ پھر بیٹھ جائے اور حاجتیں طلب کرے اور اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَصِیِّ الْاَبْرَارِ وَ اِمَامِ الْاَخْیَارِ وَ عَیْبَۃِ الْاَنْوَارِ وَ وَارِثِ السَّکِیْنَۃِ وَ الْوَقَارِ وَ الْحِکَمِ وَ الْاٰثَارِ الَّذِیْ کَانَ یُحْیِی اللَّیْلَ بِالسَّھَرِ اِلَی السَّحَرِ بِمُوَاصَلَۃِ الْاِسْتِغْفَارِ حَلِیْفِ السَّجْدَۃِ الطَّوِیْلَۃِ وَ الدُّمُوْعِ الْغَزِیْرَۃِ وَ الْمُنَاجَاتِ الْکَثِیْرَۃِ وَ الضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَۃِ وَ مَقَرِّ النُّھٰی وَ الْعَدْلِ وَ الْخَیْرِ وَ الْفَضْلِ وَ النَّدٰی وَ الْبَذْلِ وَ مَالَفِ الْبَلْوٰی وَ الصَّبْرِ وَ الْمُضْطَھَدِ بِالظُّلْمِ وَ الْمَقْبُوْرِ بِالْجَوْرِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُعَذَّبِ فِيْ قَعْرِ السُّجُوْنِ وَ ظُلَمِ الْمَطَامِيْرِ ذِى السَّاقِ
الْمَرْضُوْضِ بِحَلَقِ الْقُيُوْدِ وَ الْجِنَازَةِ الْمُنَادٰى عَلَيْهَا بِذُلِّ
الْاِسْتِخْفَافِ وَ الْوَارِدِ عَلٰى جَدِّهِ الْمُصْطَفٰى وَ اَبِيْهِ
الْمُرْتَضٰى وَ اُمِّهِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ بِارِثٍ مَغْضُوْبٍ وَ وِلَآءٍ
مَّسْلُوْبٍ وَّ اَمْرٍ مَّغْلُوْبٍ وَّ دَمٍ مَطْلُوْبٍ وَّ سَمٍّ مَّشْرُوْبٍ
اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا صَبَرَ عَلٰى غَلِيْظِ الْمِحَنِ وَ تَجَرَّعَ غُصَصَ
الْكُرَبِ وَ اسْتَسْلَمَ لِرِضَاكَ وَ اَخْلَصَ الطَّاعَةَ لَكَ وَ
مَحَضَ الْخُشُوْعَ وَ اسْتَشْعَرَ الْخُضُوْعَ وَ عَادَى الْبِدْعَةَ
وَ اَهْلَهَا وَ لَمْ يَلْحَقْهُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ اَوَامِرِكَ وَ نَوَاهِيْكَ
لَوْمَةُ لَآئِمٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً مُّنِيْفَةً زَاكِيَةً تُوْجِبُ لَهٗ
بِهَا شَفَاعَةَ اُمَمٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ قُرُوْنٍ مِّنْ مبَرَايَاكَ وَ بَلِّغْهُ عَنَّا
تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا وَّ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّ

Presented by www.ziaraat.com

اِحْسَانًا وَّ مَغْفِرَةً وَّ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوْ الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ وَ التَّجَاوُزِ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مخصوص زیارت امام محمد تقی علیہ السلام

قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَبْنَآئِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَوْلِيَآئِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ صَبَرْتَ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَى الْاَذٰى فِیْ جَنْبِہٖ حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ اَتَیْتُكَ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا لِّاَوْلِیَآئِكَ مُعَادِیًا لِّاَعْدَآئِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

زیارت کے بعد ضریح مبارک کا بوسہ لے اور نماز ادا کرے۔ نماز کے بعد سجدہ میں جائے اور کہے۔

اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَ اقْتَرَفَ وَ اسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ

بائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور کہے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ یَا كَرِیْمُ۔

حالت سجدہ میں شُکرًا شُکرًا سو بار کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری زیارت حضرت امام محمد تقیؑ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوکر امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر کے نزدیک کھڑا ہو اور اُسے بوسہ دے اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ نِ الْبَرَّ التَّقِيَّ الْاِمَامَ الْوَفِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ضِيَآءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَآءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

Presented by www.ziaraat.com

الْاٰيَةُ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلِيُّ
عَنْ نَقْصِ الْاَوْصَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ
الْاَشْرَافِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَلِيُّ
اللّٰهِ وَ حُجَّتُهٗ فِيْ اَرْضِهٖ وَ اَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَ خِيَرَةُ اللّٰهِ وَ
مُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللّٰهِ وَ عِلْمِ الْاَنْبِيَآءِ وَ رُكْنُ الْاِيْمَانِ وَ
تَرْجُمَانُ الْقُرْاٰنِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مَنِ اتَّبَعَكَ عَلَى الْحَقِّ وَ
الْهُدٰى وَ اَنَّ مَنْ اَنْكَرَكَ وَ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ عَلَى
الضَّلَالَةِ وَ الرَّدٰى اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فِيْ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ۔

پھر آپ پر درود پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيِّ نِالزَّكِيِّ التَّقِيِّ وَ الْبَرِّ الْوَفِيِّ وَ الْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ
هَادِيْ الْاُمَّةِ وَ وَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَ خَازِنِ الرَّحْمَةِ وَ يَنْبُوْعِ
الْحِكْمَةِ وَ قَآئِدِ الْبَرَكَةِ وَ عَدِيْلِ الْقُرْآنِ فِى الطَّاعَةِ وَ
وَاحِدِ الْاَوْصِيَآءِ فِىْ الْاِخْلَاصِ وَ الْعِبَادَةِ وَ حُجَّتِكَ
الْعُلْيَا وَ مَثَلِكَ الْاَعْلٰى وَ كَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى الدَّاعِىْ اِلَيْكَ
وَ الدَّآلِّ عَلَيْكَ الَّذِىْ نَصَبْتَهٗ عَلَمًا لِّعِبَادِكَ وَ مُتَرْجِمًا
لِكِتَابِكَ وَ صَادِعًا بِاَمْرِكَ وَ نَاصِرًا لِّدِيْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰى
خَلْقِكَ وَ نُوْرًا تَخْرُقُ بِهِ الظُّلَمَ وَ قُدْوَةً تُدْرَكُ بِهَا الْهِدَايَةُ
وَ شَفِيْعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا اَخَذَ فِىْ خُشُوْعِهٖ
لَكَ حَظَّهٗ وَ اسْتَوْفٰى مِنْ خَشْيَتِكَ نَصِيْبَهٗ فَصَلِّ عَلَيْهِ
اَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى وَلِيِّ نِارْتَضَيْتَ طَاعَتَهٗ وَ قَبِلْتَ

Presented by www.ziaraat.com

خِدْمَتَهٗ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا وَّ اٰتِنَا فِیْ مُوَالَاتِهٖ مِنْ لَّدُنْكَ فَضْلًا وَّ اِحْسَانًا وَّ مَغْفِرَةً وَّ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَ الصَّفْحِ الْجَمِيْلِ۔

نماز ادا کرنے کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْمَرْبُوْبُ..... تا آخر

مخصوص زیارت امام محمد تقی علیہ السلام

غسل و پاکیزہ لباس پہن کر وارد ہو اور یہ زیارت پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِالْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الثَّرٰى صَلٰوةً كَثِيْرَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُّبَارَكَةً مُّتَوَاصِلَةً مُّتَرَادِفَةً مُّتَوَاتِرَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

نُوْرَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَتَيْتُكَ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور اس کے بعد قبہ میں نماز پڑھے۔ جس میں امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر ہے، آپؑ کے سرہانے چار رکعت نماز پڑھے۔ دو رکعت زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور دو رکعت زیارت امام محمد تقی علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے نماز نہ پڑھے کہ وہ قریش کے مقبروں کے مقابل ہے کہ جنھیں قبلہ بنانا جائز نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے رخصت

جب اِن دونوں اماموں کے شہر سے باہر جانا چاہے اور انھیں وداع کرنا چاہے تو وداع سے متعلق دعائیں پڑھے، اِنھیں میں ایک وہ ہے جس کو شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے: جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو وداع کرنا چاہے تو قبر کے قریب کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلاَمَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

امام محمد تقی علیہ السلام سے رخصت

اسی طرح امام محمد تقی علیہ السلام کے وداع کے بارے میں فرمایا ہے پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَىَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلاَمَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

اس کے بعد قبر کو بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار اُن سے مس کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

مسجد براثا کی فضیلت

مسجد براثا، مشہور متبرک مسجدوں میں سے ایک ہے بغداد و کاظمین کے درمیان زائروں کے راستہ میں واقع ہے، اسکے بہتسے فضائل نقل ہوئے ہیں لیکن اکثر زائرین اس کے فیض سے محروم ہیں اور اس کی اعتناء نہیں کرتے ہیں۔

۶۰۰ھ کے مورخ حموی نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ براثا بغداد کا ایک محلہ تھا، قبیلہ کرخ اور باب محول کے جنوب میں اس میں جامع مسجد تھی جس میں شیعہ نماز پڑھتے تھے، بعد میں خرابہ میں تبدیل ہوگئی۔ ایک قول یہ بھی کہ راضی باللہ عباسی خلیفہ کے زمانہ سے پہلے، شیعہ اس مسجد میں جمع ہوتے تھے اور خلفاء کو برا بھلا کہتے تھے، راضی باللہ خلیفہ کے حکم سے لوگ اس پر ٹوٹ پڑے اور جو پایا گرفتار کرلیا اور قید میں ڈال دیا اور مسجد کو شہید کر کے زمین کے برابر کر دیا۔ شیعوں نے اس واقعہ کی خبر بغداد کے امیر الامراء حاکم ماکانی کو دی، اس نے حکم دیا کہ مذکورہ مسجد کو وسیع تر اور مضبوط محکم بنا دیا جائے اور اس کے صدر دروازہ پر راضی باللہ کا نام لکھ دیا جائے، یہ مسجد ہمیشہ بھری رہتی اور نماز ہوتی رہتی لیکن ۴۰۰ھ میں اس کی یہ رونق ختم ہوگئی اور اب تک اسی حالت میں ہے۔ بغداد کے وجود میں آنے سے پہلے براثا ایک گاؤں تھا، لوگوں کا خیال ہے کہ جب علیؑ نہروان میں خوارج سے جنگ کے لئے جارہے تھے اس وقت یہاں سے گزرے تھے اور اس مسجد

Presented by www.ziaraat.com

میں نماز پڑھی تھی اور اس حمام میں بھی گئے تھے جو اس گاؤں میں تھا، اور اسی براثا کی طرف ابوشعیب براثی عابد منسوب ہے۔ براثا میں سب سے پہلے اسی نے سکونت اختیار کی وہ کوخ یعنی نرکل کی جھونپڑی میں خدا کی عبادت کرتا تھا کہ ایک مرتبہ اس طرح سے اس زمانے کے کسی مالدار کی لڑکی کا گزر ہوا، جو کہ محلوں کی پروردہ تھی، جب اس نے ابوشعیب کو اس حال میں دیکھا تو اسے بھلا معلوم ہوا اور ابوشعیب کے جذبہ نے اسے متاثر کیا کہ وہ اس کی گرویدہ ہوگئی، مجبور ہو کر اس عابد و زاہد کے پاس آئی اور کہا: میں چاہتی ہوں کہ آپ کی خادمہ بن جاؤں۔ اس نے کہا: مجھے منظور ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کے اس شان و شوکت سے بے نیاز ہونا پڑے گا۔ اُس سعادت مند عورت نے بھی یہ بات قبول کر لی اور سب کچھ چھوڑ کر زاہدانہ زندگی اختیار کر لی۔ ابوشعیب نے اس سے شادی کر لی، جب وہ عابد کی جھونپڑی میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ اس میں ایک چٹائی کا ٹکڑا پڑا ہے جس کو ابوشعیب زمین کی نمی و رطوبت سے بچنے کے لئے بچھا لیتے تھے۔ لڑکی نے کہا: میں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی جب تک کہ اپنے نیچے سے چٹائی کے اس ٹکڑے کو نہیں ہٹائیں گے۔ کیونکہ میں نے آپ ہی سے سنا ہے کہ زمین کہتی ہے،

یا ابن آدم تجعل بینی و بینك حجابًا و انتَ غَدًا فی بطنی

Presented by www.ziaraat.com

(اے فرزندِ آدم میرے اور اپنے درمیان پردہ قرار دیتے ہو حالانکہ کل میری آغوش میں آؤ گے۔)

ابوشعیب نے اُس ٹکڑے کو پھینک دیا۔ وہ لڑکی چند سال اس کے ساتھ رہی، دونوں بہترین طریقہ سے عبادت کرتے تھے، کہ دونوں نے وفات پائی۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اپنی کتاب ھدیۃ الزائرین میں اِس مسجد کی فضیلت سے متعلق چند احادیث نقل کی ہیں اور وہ ہی یہاں بھی لکھا ہے کہ اِن احادیث سے مسجد کی اتنی فضیلت معلوم ہوتی ہے کہ اگر اُن میں سے دوسری مسجد کے لئے ایک بھی ہوتی تو مناسب تھا کہ انسان اُس کی طرف سفر کرے اور منازل طے کرے تا کہ اُس مسجد میں نماز و دعا کے فیض سے مستفیض ہو:

(۱) خدا کا یہ مقرر کرنا کہ اِس زمین پر پیغمبر یا اُس کے وصی کے علاوہ کوئی رئیس لشکر کے ساتھ نہیں اترے گا۔

(۲) یہ حضرت مریم علیہا السلام کا گھر ہے۔

(۳) حضرت عیسیٰؑ کی زمین ہے۔

(۴) یہاں وہ چشمہ ہے جو حضرت مریم علیہا السلام کے لئے ظاہر ہوا تھا۔

(۵) اِس چشمہ کو باعجاز امیر المؤمنینؑ کا ظاہر کرنا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۶) اُس سفید پتھر کا وہاں ہونا کہ جس پر حضرت مریم علیہا السلام نے حضرت عیسیٰؑ کو لٹایا تھا۔

(۷) امیر المؤمنینؑ کا باعجاز اس کو باہر نکالنا اور اسے سمت قبلہ میں نصب کر کے اُس طرف نماز پڑھنا۔

(۸) حضرت امیر المؤمنینؑ اور حضرت حسن و حسین علیہما السلام کا وہاں نماز پڑھنا۔

(۹) اُس زمین کے مقدس ہونے کی وجہ سے آپؑ کا وہاں چار دن تک قیام کرنا۔

(۱۰) وہاں پیغمبروں، خصوصاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نماز پڑھنا۔

(۱۱) وہاں ایک پیغمبر کی قبر کا ہونا شاید وہ پیغمبر حضرت یوشعؑ تھے۔ شیخ مرحومؒ فرماتے ہیں کے اُن کی قبر کاظمین سے باہر مسجد براثا کے پہلے دروازہ کے پاس ہے۔

(۱۲) وہاں حضرت امیرؑ کے لئے آفتاب کا پلٹنا۔

اِن تمام فضائل اور حیدر کرارؑ کے معجزات کے ظاہر ہونے کے باوجود شاید ہزاروں میں سے کوئی جاتا ہو، جبکہ اُن کے راستہ پر واقع ہے، مکرر وہاں سے ان کا

Presented by www.ziaraat.com

گزر ہوتا ہے اور اگر کوئی اُس کے فیض کو حاصل کرنا چاہتا ہے اور وہاں پہنچ جاتا ہے، اور مسجد کا دروازہ بند دیکھتا ہے تو معمولی پیسہ دے کر اُسے کھلوانے میں تامل کرتا ہے اور اُس کے سارے فیوضات سے محروم رہتا ہے، جبکہ بغداد کو دیکھنے اور جباروں کی عمارتوں کو دیکھنے کے لئے خاصہ پیشہ خرچ کرتے ہیں اور فضول مال ومتاع خریدتا ہے اور اس کو زیارت کا جزء سمجھتا ہے۔

نوّاب اربعہ کی زیارت

یعنی جناب ابوعمر عثمان بن سعید اسدی، جناب ابوجعفر محمد بن عثمان، شیخ ابوالقاسم حسن بن روح نوبختی اور شیخ جلیل ابوالحسن علی بن محمد سمری رضی اللہ عنہم۔ کاظمین میں قیام کے دوران زائروں کا ایک فریضہ یہ بھی ہے کہ وہ امام زمانہؑ کے ان چاروں خاص نائبوں کی زیارت کے لئے بغداد جائیں، اگر اُن میں سے ہر ایک دور و دراز کے شہروں میں دفن ہوتا تو بھی اُن کی زیارت کے لئے طویل سفر کر کے اور رنج و تکلیف برداشت کر کے وہاں پہنچنا چاہئے تھا، کیونکہ ائمہ کے خاص اصحاب میں سے کوئی بھی اُن کی منزلت تک نہیں پہنچ سکتا۔ تقریباً ستر سال تک یہ امام زمانہؑ اور ان کی رعیت کے درمیان واسطہ رہے ہیں اِن کے وجود سے بہت سے کرامات و معجزات بھی ظاہر ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بعض علماء اِن کی

Presented by www.ziaraat.com

عصمت کے قائل ہیں۔ یہ تو واضح ہے کہ یہ بزرگوار اپنی حیات میں امام زمانہ اور رعیت کے درمیان واسطہ تھے۔ اُن کی ذمہ داریوں میں سے لوگوں کے رقعہ، حاجات، اُن کے خطوط وعرائض آپؑ تک پہنچانا تھا۔ اب بھی اِس منصب پر فائز ہیں، اپنی نختیوں اور شدائد میں اُنھیں کے ذریعہ آپؑ کی خدمت میں عریضہ پہنچاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اُن کے فضائل احاطۂ بیان سے باہر ہیں۔ اُن کی زیارت کی طرف زائر کو رغبت دلانے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ اُن کی زیارت کا طریقہ، شیخ رحمۃ اللہ نے تہذیب میں اور سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائرین میں ذکر کیا ہے اور اُس کی نسبت جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ کی طرف دی ہے کہ انہوں نے اُن کی زیارت کے بارے میں فرمایا کہ پہلے رسولؐ پر پھر جناب امیرالمؤمنینؑ اور خدیجۃ الکبریٰؑ اور اُس کے بعد فاطمہ زہراؑ، حسنؑ و حسینؑ اور بارہویں امامؑ تک ہر ایک پر سلام بھیجے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلَانُ بِنْ فُلَانُ

اور فلان بن فلان کی جگہ صاحب قبر اور اس کے والد کا نام لے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكَ بَابُ الْمَوْلَى اَدَّيْتَ عَنْهُ وَ اَدَّيْتَ اِلَيْهِ مَا خَالَفْتَهُ وَ لَا خَالَفْتَ عَلَيْهِ قُمْتَ خَآصًّا وَ انْصَرَفْتَ

Presented by www.ziaraat.com

سَابِقًا جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْهِ وَ اَنَّكَ مَا خُنْتَ فِی التَّادِیَةِ وَ السِّفَارَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنْ بَابٍ مَّآ اَوْسَعَهٗ وَ مِنْ سَفِیْرٍ مَّآ اَمْنَكَ وَ مِنْ ثِقَةٍ مَّآ اَمْكَنَكَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اخْتَصَّكَ بِنُوْرِهٖ حَتّٰی عَایَنْتَ الشَّخْصَ فَاَدَّیْتَ عَنْهُ وَ اَدَّیْتَ اِلَیْهِ۔

پھر واپس پلٹے اور رسول خداؐ سے امام زمانہؑ تک سارے ائمہ معصومینؑ پر سلام بھیجے اور کہے:

جِئْتُكَ مُخْلِصًا بِتَوْحِیْدِ اللّٰهِ وَ مُوَالَاةِ اَوْلِیَآئِهٖ وَ الْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِهِمْ وَ مِنَ الَّذِیْنَ خَالَفُوْكَ یَا حُجَّةَ الْمَوْلٰی وَ بِكَ اِلَیْهِمْ تَوَجُّهِیْ وَ بِهِمْ اِلَی اللّٰهِ تَوَسُّلِیْ۔

اِس کے بعد جو دعا چاہے کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: بغداد میں شیخ اجل عالی مقام، ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینی عطر اللہ مرقدہ کی بھی زیارت کرے کہ وہ حدیث میں شیعوں کے رائس ورئیس اور بڑے معتبر و پایہ کے عالم تھے اور انہوں نے 'اصول کافی' جو

Presented by www.ziaraat.com

کہ شیعوں کی آنکھوں کا نور ہے، بیس سال کی مدت میں تالیف کی ہے، درحقیقت اُنہوں نے شیعوں پر بلکہ تمام اہل علم پر بڑا احسان کیا ہے۔ اُن کی عظمت و شرافت کے سلسلہ میں ابن اثیر نے لکھا ہے: وہ تیسری صدی کے مذہبِ امامیہ کے مجدّد شمار ہوتے تھے، جبکہ دوسری صدی میں اُس نے ہمارے مولا ثامن الائمہ-صلوات اللہ علیہ- مذہب امامیہ کا مجدّد شمار کیا ہے۔ مشاہد مشرفہ میں مدفون علماء میں سے اکثر کا ذکر ہم نے اپنی کتاب 'ھدیہ' میں کیا ہے شائقین اُس کا مطالعہ فرمائیں۔

زیارت جناب سلمانؓ

کاظمین میں زائروں کو جن چیزوں کو انجام دینا چاہئیے اُن میں سے ایک عہد صالح سلمان محمدی رضوان اللہ علیہ کی زیارت کے لئے مدائن جانا بھی ہے کہ یہ چار ارکان میں سے ایک ہیں اور اُن کے بارے میں رسولؐ نے فرمایا کہ

سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ۔

سلمان ہم اہل بیت میں سے ہیں۔

چنانچہ وہ اہل بیت نبوت وعصمت کی سلک سے منسلک ہیں۔ اُن کی

Presented by www.ziaraat.com

فضیلت کے سلسلے میں رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا ہے:

سَلْمَانُ بَحْرٌ لَا یُنْزَفُ وَ کَنْزٌ لَا یَنْفَدُ سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ یَمْنَحُ الْحِکْمَۃَ یُؤْتَی الْبُرْھَانَ۔

جناب امیرؑ نے انھیں لقمان حکیمؑ اور امام جعفر صادقؑ نے لقمانؑ سے بہتر اور امام باقرؑ نے انھیں متوسمین میں شمار کیا ہے اور روایت سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ سلمان اسمِ اعظم جانتے تھے، اور اُن لوگوں میں سے تھے جن سے فرشتے ہم کلام ہوتے ہیں، ایمان کے دس درجے ہیں اور وہ اُس کے دسویں درجہ پر فائز تھے وہ علمِ غیب و رویاء سے واقف تھے، دنیا میں جنت کے تحفہ سے مالا مال ہو چکے تھے اور جنت کے مشتاق تھے۔ خدا اور رسولؐ اُن سے محبت کرتے تھے، خدا نے رسولؐ پر وحی کی کہ چار افراد سے محبت کرو اور سلمان اُن میں سے ایک ہیں۔ اُن کی مدح میں آیتیں آئی ہیں اور جبرئیل جب بھی رسولؐ پر نازل ہوتے تھے تو خدا کی طرف سے یہ پیغام پہنچاتے تھے کہ سلمان کو سلام پہنچا دیں اور اُنھیں علم رویاء، بلا اور انساب سے مطلع کر دیں۔ جناب سلمانؓ راتوں کی تنہائی میں رسولؐ کے ساتھ رہتے تھے، رسول خداؐ اور امیر المؤمنینؑ نے انھیں خدا کے مخزون و مکنون علم میں سے بہت سی چیزیں تعلیم دی ہیں کہ اُن کے علاوہ کوئی اِس قابل نہیں تھا اور کسی میں اُنھیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں تھی۔ سلمانؓ

Presented by www.ziaraat.com

اُس مرتبہ پر پہنچ گئے تھے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

اَدْرَكَ سَلْمَانُ الْعِلْمَ الْاَوَّلَ وَ الْعِلْمَ الْآخِرَ وَ هُوَ بَحْرٌ لَا يُنْزَحُ وَ هُوَ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ۔

سلمان نے علم کی ابتداء اور انتہا کو پالیا ہے وہ ایسا دریا ہیں جو خشک نہیں ہوتا ہے اور وہ ہم اہل بیتؑ میں سے ہیں۔

زائروں میں اُن کی زیارت کا شوق پیدا کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ تمام صحابہ میں اُن کے ممتاز و بلند ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جناب امیرؑ ان کے لئے ایک رات میں مدینہ سے مدائن پہنچے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے انھیں غسل و کفن دیا اور فرشتوں کی بہت سی صفوں کے ساتھ ان کی نماز جنازہ پڑھی اور اِسی رات میں مدینہ واپس آ گئے۔ اہل بیتؑ سے محبت و مودت کا کیا کہنا کہ انسان کو عظمت و منزلت کے اس مرتبہ پر پہنچا دیا۔

Presented by www.ziaraat.com

جناب سلمانؓ کی زیارت کا طریقہ

سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائرین میں جناب سلمانؓ کے لئے چار زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں اُس پہلی زیارت پر اکتفا کرتے ہیں جو ہم نے 'ھدیہ' میں نقل کی ہے، چوتھی زیارت کو شیخ رحمۃ اللہ نے تھذیب میں نقل کیا ہے۔ جب اُن کی زیارت کا قصد کرے تو قبر کے پاس قبلہ رو کھڑا ہو جائے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُوْدَعَ اَسْرَارِ السَّادَاتِ الْمَیَامِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّةَ اللّٰہِ مِنَ الْبَرَرَةِ الْمَاضِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَطَعْتَ اللّٰهَ كَمَآ
اَمَرَكَ وَ اتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ كَمَا نَدَبَكَ وَ تَوَلَّيْتَ خَلِيْفَتَهٗ
كَمَآ اَلْزَمَكَ وَ دَعَوْتَ اِلَى الْاِهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهٖ كَمَا وَ قَفَكَ
وَ عَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِيْنًا وَّ اعْتَمَدْتَّهٗ كَمَآ اَمَرَكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ
بَابُ وَصِيِّ الْمُصْطَفٰى وَ طَرِيْقُ حُجَّةِ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَ
اَمِيْنُ اللّٰهِ فِيْمَا اسْتُوْدِعْتَ مِنْ عُلُوْمِ الْاَصْفِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ
مِنْ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النُّجَبَآءِ الْمُخْتَارِيْنَ لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ
اَشْهَدُ اَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ وَ الْبَرَاهِيْنَ وَ الدَّلَآئِلِ
الْقَاهِرَةِ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ
نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ
حَتّٰٓى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَحَدَكَ حَقَّكَ وَ حَطَّ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰذَاكَ فِیْ مَوَالِیْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ
اَعْنَتَكَ فِیْ اَهْلِ بَیْتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَآمَكَ فِیْ سَادَاتِكَ
لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ
وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ ضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْكَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِكَ الطَّیِّبَةِ وَ جَسَدِكَ
الطَّاهِرِ وَ اَلْحَقَنَا بِمَنِّهٖ وَ رَاْفَتِهٖ اِذَا تَوَفَّانَا بِكَ وَ بِمَحَلِّ
السَّادَةِ الْمَیَامِیْنِ وَ جَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجِوَارِهِمْ فِیْ جَنَّاتِ
النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
اِخْوَانِكَ الشِّیْعَةِ الْبَرَرَةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَیَامِیْنِ وَ اَدْخَلَ
الرَّوْحَ وَ الرِّضْوَانَ عَلَی الْخَلَفِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَلْحَقَنَا

Presented by www.ziaraat.com

وَ اِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرِيْنَ وَ عَلَيْكَ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اِس کے بعد سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور مستحب نمازوں میں سے جو چاہے پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں: جب زیارت سے واپس لوٹنے کا قصد کرے تو جناب سلمانؓ کی قبر کے پاس کھڑا ہو اور اِس دعائے وداع کو پڑھے جس کو سیدؒ نے چوتھی زیارت کے آخر میں نقل کیا ہے۔

وداع جناب سلمانؓ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنْتَ بَابُ اللّٰهِ الْمُؤْتٰى مِنْهُ وَ الْمَأْخُوْذُ عَنْهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَ نَطَقْتَ صِدْقًا وَ دَعَوْتَ اِلٰى مَوْلَاىَ وَ مَوْلَاكَ عَلَانِيَّةً وَ سِرًّا اَتَيْتُكَ زَآئِرًا وَ حَاجَاتِىْ لَكَ مُسْتَوْدِعًا وَ هَا اَنَا ذَا مُوَدِّعُكَ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِىْ وَ اَمَانَتِىْ وَ خَوَاتِيْمَ عَمَلِىْ وَ جَوَامِعَ اَمَلِىْ اِلٰى

Presented by www.ziaraat.com

مُنْتَهٰی اَجَلِیْ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الْاَخْيَارِ۔

پھر خدا سے بہت زیادہ دعا کرے اور پلٹ جائے۔

جناب سلمانؓ کی زیارت کے بعد کے اعمال

مؤلف کہتے ہیں: جب زائر جناب سلمانؓ کی زیارت کر چکے تو زیارت کے بعد دو ذمہ داری اور ہیں۔

۱۔ طاق کسریٰ میں نماز پڑھنا

طاق کسریٰ میں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز پڑھنا کہ وہاں جناب امیر المؤمنینؑ نے نماز پڑھی تھی۔ عمار ساباطی سے روایت ہے کہ جناب امیر المؤمنینؑ مدائن تشریف لائے اور ایوان کسریٰ میں اترے۔ آپ کے ہمراہ دلف بن بحیر بھی تھے اور وہاں نماز ادا کی، پھر اٹھے اور دلف سے فرمایا: اٹھو! آپ کے ساتھ اہل سباط کی ایک جماعت تھی، کسریٰ کی منازل کو دیکھا اور دلف سے فرمایا: اس مکان میں، ایسا، ایسا تھا۔ دلف کہتے تھے: خدا کی قسم ایسا ہی ہے جو آپ نے فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

ہے چنانچہ اُس جماعت کے ساتھ آپ نے اِس کے تمام مقامات کی سیر کی۔ دلف کہتے تھے: اے میرے سید و مولا! اِن جگہوں سے آپ ایسے واقف ہیں جیسے آپ نے ہی اِن چیزوں کو یہاں رکھا ہے۔ روایت ہے کہ جب جناب امیرؑ مدائن سے گزر رہے تھے اور کسریٰ کے آثارِ کھنڈرات کو دیکھ رہے تھے تو آپ کے ساتھیوں میں سے ایک نے ازروئے عبرت شعر پڑھا۔

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى رُسُوْمِ دِيَارِهِمْ

فَكَأَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادِ

ان کی ویران منزلوں سے ہوائیں گزر رہی ہیں۔ گویا یہ ایک معین مدت تک کے لئے اس کے ساتھ تھیں۔

جناب امیرؑ نے فرمایا:

تم نے یہ کیوں نہ پڑھا؟

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنَّاتٍ وَّ عُيُوْنٍ وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ كَذٰلِكَ وَ اَوْرَثْنَا قَوْمًا آخَرِيْنَ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

"وہ لوگ کتنے زیادہ باغوں، چشموں، کھیتوں، اور بلند و بالا مکانات اور اِن نعمتوں کو چھوڑ گئے ہیں جن میں وہ خوش تھے۔ اسی طرح ہم نے دوسری قوموں کو اِن کا وارث بنا دیا تو اِن پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین اور اُنھیں مہلت بھی نہ ملی۔"

اس کے بعد فرمایا:

اِنَّ هٰؤُلَآءِ كَانُوْ وَارِثِيْنَ فَاَصْبَحُوْا مَوْرُوْثِيْنَ لَمْ يَشْكُرُوْا النِّعْمَةَ فَسُلِبُوْا دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ اِيَّاكُمْ وَ كُفْرَ النِّعَمِ لاَ تَحُلُّ بِكُمُ النِّقَمُ۔

"بیشک یہ وارث تھے لیکن پھر موروث ہو گئے اُنہوں نے نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا تو اُن کی معصیت کی بنا پر اُن سے دنیا بھی چھین لی گئی، خبردار کفرانِ نعمت نہ کرنا کہ تم کو ذلت سے دوچار ہونا پڑے۔"

Presented by www.ziaraat.com

۲۔ جناب حذیفہ بن یمانؓ کی زیارت

جناب حذیفہ بن یمانؓ رسول خداؐ کے بزرگ صحابہ میں سے ایک اور امیر المؤمنینؑ کے خاص ہیں، وہ صحابہ میں منافقین کی شناخت اور ان کے ناموں کی پہچان کے لئے مخصوص تھے، اگر وہ کسی کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوتے تھے تو خلیفۂ ثانی اُس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے۔ حذیفہ برسوں، خلیفۂ ثانی کی طرف سے مدائن کے حاکم رہے پھر اُنھیں معزول کر کے جناب سلمانؓ کو وہاں کا گورنر بنایا۔ سلمانؓ کی وفات کے بعد حذیفہؓ دوبارہ حاکم مقرر ہوئے اور اِسی طرح حاکم تھے کہ حضرت علیؑ نے خلافت ظاہری کی زمان اپنے دست مبارک میں لی اور آپؑ نے مدائن والوں کو خط لکھ کر اپنی خلافت سے آگاہ کیا اور حذیفہؓ کو بحال رکھنے کے سلسلے میں تحریر کیا لیکن جب علیؑ نے جمل والوں کی شورش کو کچلنے کے لئے مدینہ سے بصرہ کی طرف سفر کیا تو آپؑ ابھی کوفہ نہیں پہنچے تھے کہ حذیفہؓ کا انتقال ہو گیا اور مدائن میں ہی دفن ہوئے۔ ابوحمزہ ثمالیؒ سے روایت ہے کہ جب خذیفہؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو اُنہوں نے اپنے بیٹے کو بلایا اور اُسے اُن نصیحتوں پر عمل کرنے کی وصیت کی:

بیٹا! ہر اُس چیز سے مایوسی کا اظہار کرنا جو لوگوں کے پاس ہے کہ اِس

Presented by www.ziaraat.com

مایوسی میں ہی مالداری ہے اور لوگوں سے اپنی حاجت طلب نہ کرو کہ یہ بجائے خود ناداری ہے اور ہمیشہ ایسے رہو کہ آج گزشتہ کل سے بہتر حالت میں رہو، اور جب نماز پڑھو تو ایسے جیسے یہ تمہاری آخری نماز ہے اور ایسا کام نہ کرو کہ جس پر تمہیں معذرت کرنا پڑے۔

واضح رہے کہ جناب سلمانؓ کی قبر سے متصل مدائن کی جامع مسجد ہے۔ کہا جاتا ہے اُس کو امام حسن عسکریؑ نے تعمیر کرایا تھا یا اُس میں نماز پڑھی تھی، معلوم نہیں ہے، لیکن اِس مسجد میں دو رکعت نماز تحیت پڑھنے کے شرف سے خود کو محروم نہ کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

سامراء میں

زیارتیں، نمازیں

اور دعائیں

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن العسکری علیہما السلام کے روضہ کی تاریخ

جدید شہر سامرہ، دریا دجلہ کے کنارے بسا ہے جو بغداد سے تقریباً ۶۰ میل کی دوری پر ہے۔ روضہ کا سنہرہ گنبد ناصر الدین شاہ نے بنوانا شروع کیا اور ۱۹۰۵ میں مظفر الدین شاہ نے مکمل کیا۔

اِس سبزہ گنبد (بقعہ) کے نیچے چار قبریں ہیں، امام علی نقی علیہ السلام اور ان کے فرزند امام حسن عسکری علیہ السلام کی۔ بقیہ دو قبریں جناب حکیمہ خاتون جو امام علی نقی علیہ السلام کی ہمشیرہ تھیں اور جنہوں نے بارہویں امام حضرت مہدی علیہ السلام کی ولادت کے موقع پر موجود تھیں۔ اور چوتھی قبر جناب نرجس خاتون کی ہے جو امام زمانہ علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ اِس روضہ کے قریب ملا ہوا دوسرا روضہ ہے۔ جہاں ایک سرداب ہے اور وہیں سے امام زمانہ علیہ السلام غیبت میں گئے تھے۔ اِس کا گنبد نیلی، خوبصورت ٹائل سے بنا ہوا ہے۔ نیچے سرداب میں جانے کے لئے سیڑھیاں ہیں جہاں زائرین پہنچ کر اعمال ادا کرتے ہیں۔

۸۳۶ھ میں ۲ سال کے اختلافات اورنگ کے بعد خلیفہ معتصم اپنی ترکی

Presented by www.ziaraat.com

فوج کے ساتھ سامرہ پہنچا وہاں اس نے اپنا مسکن اور چھاونی بنایا۔ ۵۶ سال کے عرصے میں ۸ خلفاء سامرہ میں گذرے ہیں۔ یہ نام اصلاً 'سُرّ مَنْ رَای' یعنی جو دیکھتا ہے مسرور اور خوش ہو جاتا ہے جسے معتصم خلیفہ نے خود رکھا تھا۔

تقریباً اُس زمانے میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ میں معتصم نے ایک عیسائی دیر کا بنایا ہوا باغ خریدا۔

خلیفہ کا یہ نام (سامرّہ) ذو معنی تھا کیونکہ عیسائیوں پر عربوں کے فتح سے پہلے وہاں قریب میں ایک بستی سامرہ نام کی تھی جو اریائی نام کی تھی۔ اس ضلع کو ترہن کہا جاتا تھا۔ پس اِس جگہ کا انتخاب نہایت ہی زرخیز اور دجلہ کے کنارے تھا۔ اور وہیں خلیفہ نے اپنا نیا پایہ تخت (راجدھانی) بنایا۔ بعد میں اسے بنی ہاشم خلفاء کی دوسری راجدھانی کہا جانے لگا۔ دریائے دجلہ کے کنارے کنارے مکانات تعمیر ہوئے اور اس عیسائی دیر کے باغ میں معتصم نے اپنا محل بنوایا جسے دارالعامہ کہا جاتا تھا اور عیسائی دیر خود بخود خزانے میں شمار ہوگئی۔

جامع مسجد کی تعمیر شہر کے ایک کنارہ بنوائی گئی جہاں فوجی چھاؤنی تھی۔

مصطفوی کا بیان ہے کہ اُس نے مسجد کا مینار تعمیر کرایا جو ۱۹ر میٹر اونچا تھا اور اُسکا راستہ اوپر جانے کے لئے باہر سے تھا۔ جس کی نقل آج تک کسی نے نہیں کی۔ لیکن تولون کی ایک مسجد میں اس طرح کے مینار بنانے کا دعویٰ کیا گیا لیکن اس کے بعد ہی کی تعمیر تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

لیکن جلد ہی ترکی فوجیوں نے جن پر معتصم اور اس کے گھر والوں کا پورا بھروسہ تھا اپنے قبضہ میں لے لیا۔ اپنی اس پوزیشن سے پھر پورا فائدہ اٹھایا او رخلیفہ کو عیش وعشرت میں الجھائے رکھا اور خود لوگوں پر ظلم وستم ڈھاتے رہے یہاں تک کہ یہ سلطنت بہت ہی نچلے درجہ پر آ گئی۔ لیکن مورخ دیناوری کے مطابق یہ دور ایسا تھا کہ خلیفہ کو جتنی فتوحات حاصل ہوئیں اتنا کسی گذشتہ خلیفہ کو نہیں ملی۔

خلفائے سامرہ دجلہ کے دونوں کناروں پر محل پر محل تعمیر کرتے رہے۔ یاقوت کے تخمینہ کے مطابق ۲۰۴ ملین دینار خرچ کیے گئے۔

شاہ نامہ میں درج ہے کہ ایک لکڑے کا درخت (cypress) کی ایک شاخ کو زرتشت جنت سے لائے تھے اور وہ ترشیز کے قریب ایک گاؤں کشمار میں لگا تھا جسے زرتشت نے شاہ گشتاشپ کے ماجیان مذہب اختیار کرنے کی یاد میں لگایا تھا۔ یہ اتنا مضبوط تھا کہ کشمار کے آس پاس بہت بھیانک زلزلے آئے لیکن اس درخت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ قزوینی کے مطابق متوکل خلیفہ نے ۸۶۱ھ میں اس مضبوط درخت کو گروایا اور ایران سے اونٹوں پر لدوا کر سامرّہ منگوایا تا کہ اپنے عمل میں ستون کی جگہ استعمال کر سکے۔ گوبرس کے احتجاج کے باوجود یہ کیا گیا۔ لیکن جب یہ دجلہ کے کنارے پہنچا تو متوکل مر چکا تھا۔ جو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا۔ مضطوفی نے چودھویں صدی میں بہت ہی دکھ کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

درج کیا ہے کہ کس طرح متوکل نے سامرّہ کی توسیع کی اور کس طرح اس ایک زبردست کھوکا تعمیر کیا جو ایران میں کہیں نہیں تھا اور اُس کا نام جعفریہ (اپنے نام جعفر پر) رکھا۔ اس پر منحوسیت اتنی طاری ہوئی کہ اس نے حرم امام حسین علیہ السلام کو کربلا میں ڈھا دیا اور لوگوں کو کربلا کی زیارت سے روکا۔ اور وصیت کی کہ اس کے مرنے کے بعد اس کھو کے کو مسمار کر دیا جائے تا کہ کوئی نشان نہ رہ جائے۔ یقیناً سامرّہ کا آج ایک حصّہ آباد ہے جو ممنوع علاقہ تھا۔

چودھویں صدی عیسوی میں وہی ممنوعہ اور فوجی علاقہ آباد تھا جو آج جدید سامرّہ کہا جاتا ہے اور وہ معتصم کے خیموں کا ایک حصّہ تھا۔ یہاں حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کو قید کیا گیا تھا اور بعد میں انھیں زہر دغا سے شہید کیا گیا۔ اسی لئے اسے عسکریان کہا جاتا ہے، عربی زبان میں فوجی چھاونی کو عسکر کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں امام یہیں دفن بھی ہیں۔

جدید سامرّہ پرانی جامع مسجد سے بالکل قریب ہے جو مصطوفی کی بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مسجد کے سامنے امام علی نقی علیہ السلام کے جو امام رضا علیہ السلام کے پوتے ہیں اور ان کے فرزند حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے روضہ کے سامنے ہے۔ یہ خلفاء کا شہر جس کی وسعت کا اندازہ اِس طرح لگایا جاسکتا ہے کہ یہ چھاؤنی، محل، باغات کو ہوائی جہاز سے دیکھنے سے صاف دکھائی دیتا ہے۔ اِس شہر کی تاریخ کو عرب نقشہ بنانے والوں مثلاً یعقوبی اور یاقوت نے

Presented by www.ziaraat.com

نقشہ کھینچا ہے اور جدید آثار قدیمہ کے ماہرین نے اپنی تحقیق میں مزید شاہراہ اور بہت سے محلوں کا پتہ لگایا ہے۔ یہ مسلم فنکار اور نقاشی کی دلچسپی کا باعث ہے، کیوں کہ یہ خلفاء عباسی کے سنہرے دور اور دنیا پر اُن کے دبدبے کا دور تھا۔ شہر سامرّہ کے اسی حصہ سے امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند دنیا والوں کی آنکھوں سے اوجھل ہوئے۔ مصطوفی نے کہا کہ یہ واقعہ ۲۶۴ ہجری میں یعنی ۸۷۸ عیسویں میں پیش آیا۔

حقیقت یہ ہے کہ بوید کے زوال کے بعد شیعوں کو چلّا نامی مقام پر اپنا مرکز بنانے کی اجازت دی گئی جہاں سے انھوں نے کلاگوخان کے حملہ پر اُس سے بات چیت، نے اِس بات کو عام کر دیا کہ امام غائبؑ اسی شہر حلاّ سے ظاہر ہوں گے۔ اِسی کی وجہ سے ابن بطوطہ ۱۳۰۰ جیسا سیاح بھی گڈمڈ گیا جس نے بارہویں امام سے منسوب مقام سامرّہ اور حلّہ میں بھی دیکھا۔ حلّہ کی مسجد آخری امامؑ کے ظہور کے سلسلہ میں بنائی گئی ہے لیکن سامرّہ میں مقام غیبت میں جانے کا ہے۔ حلّہ میں ابن بطوطہ نے مشاہدہ کیا کہ مسجد کے داخلہ پر ریشم کے پردے لہرا رہے ہیں اور وہاں کے عوام کا یہ شیوہ تھا کہ روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں اپنی سواریوں کے ساتھ ہتھیار بند مسجد کے دروازہ تک آئے اور آواز لگاتے:

"اے یا امام زمانہؑ، ظلم و جور بڑھ چکا ہے یہ وقت آپ کے ظہور کا ہو چکا ہے آپ کے ذریعہ خدائے تعالیٰ حق و باطل میں تفریق کرے

Presented by www.ziaraat.com

گا۔"

وہ رات ہونے تک مسجد کے باہر رکتے پھر اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے۔ سامرّہ اس زمانے میں کھنڈہر ہو گیا تھا۔ اور ابن بطوطہ نے اپنے سفرنامہ میں لکھا ہے کہ وہاں امام زمانہ علیہ السلام سے منسوب مشہد ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس بات کی تصدیق نہیں کی گئی کہ وہ مشاہد ائمہ علیہم السلام، امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کی یاد میں ہیں اور قریب ہی وہ مقدس مقام ہے جہاں سے آخری امامؑ غیبت میں گئے تھے۔

سامراء کے ائمہؑ کی زیارت

جب سرّ من رأی میں داخل ہو اور امام علی نقی اور امام حسن عسکری علیہما السلام کی زیارت کا قصد کرے تو غسل کرے اور پھر حرم میں باریابی کے آداب کی رعایت کے بعد سکون و وقار کے ساتھ روانہ ہو، حرم مطہر کے دروازہ پر کھڑے ہو کر اُس اِذنِ باریابی کو پڑھے جو اِس باب کے اوایل میں نقل ہوئی ہے۔ اس کے بعد حرم میں داخل ہو جائے اور اِن دونوں بزرگواروں کی ان الفاظ میں۔ کہ صحیح ترین زیارت ہے۔ زیارت کرے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ
السَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ مَبَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَانِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَآئِرًا
عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكُمَا
مُؤْمِنًا مِبِمَا اٰمَنْتُمَا بِهٖ كَافِرًا مِبِمَا كَفَرْتُمَا بِهٖ مُحَقِّقًا لِّمَا
حَقَّقْتُمَا مُبْطِلاً لِّمَا اَبْطَلْتُمَا اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمَا اَنْ
يَّجْعَلَ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ
اَنْ يَّرْزُقَنِيْ مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعْ اٰبَآئِكُمَا
الصَّالِحِيْنَ وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ يُّعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ يَرْزُقَنِيْ
شَفَاعَتَكُمَا وَ مُصَاحَبَتَكُمَا وَ يُعَرِّفَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمَا وَ لاَ
يَسْلُبَنِيْ حُبَّكُمَا وَ حُبَّ اٰبَآئِكُمَا الصَّالِحِيْنَ وَ اَنْ لاَّ
يَجْعَلَهٗ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ يَحْشُرَنِيْ مَعَكُمَا فِيْ

Presented by www.ziaraat.com

الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّهُمَا وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَ انْتَقِمْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْاَوَّلِیْنَ مِنْهُمْ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ ضَاعِفْ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ وَ ابْلُغْ بِهِمْ وَ بِاَشْیَاعِهِمْ وَ مُحِبِّیْهِمْ وَ مُتَّبِعِیْهِمْ اَسْفَلَ دَرَكٍ مِّنَ الْجَحِیْمِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِیِّكَ وَ ابْنِ وَلِیِّكَ وَ اجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

جہاں تک ہو سکے اپنے اور اپنے والدین کے لئے دعا کرے اور جو دعا چاہے کرے اور ہو سکے تو قبر کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھے اور اگر ممکن نہ ہو تو مسجد میں جا کر دو رکعت نماز بجالائے اور جو دعا چاہے کرے، انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔ یہ مسجد آپؑ کے گھر کے پہلو میں ہے اور امام علی نقی اور امام حسن عسکری علیہما السلام اِس میں نماز پڑھتے تھے۔

مولف کہتے ہیں: یہ زیارت، کامل الزیارات کی روایت کے مطابق ہے۔ شیخ محمد بن مشہدیؒ، شیخ مفیدؒ اور شہیدؒ نے بھی اسے کچھ اختلاف کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

نقل کیا ہے اور 'فِی الْجَنَّةِ بِرَحْمَةِ' کے بعد کہا ہے کہ پھر دونوں میں سے ہر قبر پر خود کو گرا دے، اُنھیں بوسہ دے اور اُن پر اپنا دایاں اور بایاں رخسار رکھے۔ پھر سر اٹھا کر کہے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّھُمْ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِھِمْ.....

اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے۔ اُنھوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سرہانے کی طرف ہو کر دو دو کر کے چار رکعت نمازِ زیارت پڑھے، پھر چاہے تو وہاں اور نمازیں بھی ادا کرے۔

مخفی نہ رہے کہ یہ دونوں بزرگوار اپنے گھر میں دفن ہیں، اِس گھر میں ایک دروازہ تھا جو کبھی کھولا جاتا تھا اور اِسی سے شیعہ داخل ہوتے تھے اور قبر کے پاس زیارت کرتے تھے اور جب یہ دروازہ بند ہوتا تو باہر کی اُس کھڑکی سے زیارت کرتے تھے جو کہ دیوار میں قبرِ مطہر کے سامنے تھی۔ اور اِسی حدیث کے شروع میں ہے کہ غسل کرے اور قبر کے پاس جا سکتا ہے تو جائے ورنہ اِس کھڑکی کی طرف اشارہ کر کے سلام پڑھے جو کہ قبر کی طرف کھلتی ہے اور ایسے زائر کو چاہیئے کہ نمازِ زیارت مسجد میں ادا کرے۔ اور اب چونکہ دوستوں کی ہمت سے گھر ختم کر دیا گیا اور اِس جگہ قبہ و حرم، رواق و ایوان بنا دیا گیا ہے اور اِس مسجد کو بھی حرم میں شامل کر لیا گیا ہے اور اب مشہور یہ ہے کہ جو ایوانِ مستطیل دونوں ائمہ کی قبروں کے پیچھے ہے وہ اِسی مسجد کے رواق سے متصل ہے۔ بہر حال اِس سے

Presented by www.ziaraat.com

زائروں کو آرام ہو گیا ہے، اِن دونوں بزرگواروں میں سے ہر ایک کی مخصوص اور دونوں کی مشترک زیارت، کتب مزاریہ، میں ذکر ہوئی ہے۔ اگر کوئی چاہے تو اس کے بہت سے نسخے موجود ہیں اور اگر زائر میں ہمت ہو تو زیارتِ جامعہ پڑھے جس کو انشاء اللہ بعد میں ذکر کیا جائیگا۔ کیونکہ اِس کے بلیغ کلمات کو صادر کرنے سے بندگی و انکسار کا بھی پورا اظہار ہے اور امام علی نقی علیہ السلام اور ائمہؑ کی عظمت وجلالت کا اعتراف ہے۔

زیارت سید بن طاؤسؒ

سید بن طاؤسؒ 'مصابح الزائر' میں دونوں بزرگواروں میں سے ہر ایک کے لئے مبسوط صلوات اور نماز و زیارت کے بعد دعائیں نقل کی ہیں یہاں اُن کا نقل کرنا مناسب ہے اگرچہ تطویل کا موجب ہے، لیکن اس کے بہت سے فوائد درج ہوئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السلام

فرمایا جب سُرَّ مَنْ رَای پہنچے تو غسلِ زیارت کرے اور اپنا پاکیزہ ترین لباس پہنے اور سکون و وقار کے ساتھ روانہ ہو جائے یہاں تک کہ حرم کے دروازہ پر پہنچ جائے اذنِ باریابی پڑھے:

اَتَاْذَنُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ؟ اَتَاْذَنُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ؟ اَتَاْذَنُ یَا فَاطِمَۃُ الزَّھْرَآءُ سَیِّدَۃَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ الْحُسَیْنِ بْنَ عَلِیٍّ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ؟ اَتَاْذَنُ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ؟ اَتَاْذَنُ

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَوْلَایَ اَبَا مُحَمَّدِ نِالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ؟ ثَاَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُوَكِّلِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِيْفِ۔

زیارتِ امام علی نقی علیہ السلام

اس کے بعد حرمِ مطہر کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے، پھر امام علی نقی علیہ السلام کی ضریح پاک کے سامنے اُس کی طرف مُنہ کر کے اور پشت قبلے کی جانب کیے ہوئے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

پھر آپؑ کے لئے یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ نِالزَّكِيَّ الرَّاشِدَ النُّوْرَ الثَّاقِبَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَقَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيْلَ الْاَخْيَارِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُنْصُرَ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ
الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْاِيْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الصَّالِحِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيْفَ
التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَمِيْنُ الْوَفِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلَمُ الرَّضِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّالِيْ لِلْقُرْاٰنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُبِيْنُ لِلْحَلاَلِ مِنَ الْحَرَامِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّرِيْقُ الْوَاضِحُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّجْمُ اللَّائِحُ اَشْهَدُ يَا مَوْلاَيَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ خَلِيْفَتُهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ وَ اَمِيْنُهٗ فِيْ بِلاَدِهٖ وَ شَاهِدُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ بَابُ الْهُدٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الثَّرٰى وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوْبِ الْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَ الْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ وَ الْمَحْبُوُّ بِحُجَّةِ

Presented by www.ziaraat.com

الـلّٰهِ وَ الْمَوْهُوْبُ لَهٗ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَ الرُّكْنُ الَّذِیْ یَلْجَاُ اِلَیْهِ الْعِبَادُ وَ یُحْیٰی بِهِ الْبِلَادُ وَ اَشْهَدُ یَا مَوْلَایَ اَنِّیْ بِكَ وَ بِاٰبَآئِكَ وَ اَبْنَآئِكَ مُوْقِنٌ مُّقِرٌّ وَّ لَكُمْ تَابِعٌ فِیْ ذَاتِ نَفْسِیْ وَ شَرَایِعِ دِیْنِیْ وَ خَاتِمَةِ عَمَلِیْ وَ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ وَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِیَتِكُمْ وَ اَوَّلِكُمْ وَ اٰخِرِكُمْ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

ضریح کا بوسہ لے کر پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰی حُجَّتِكَ الْوَفِیِّ وَ وَلِیِّكَ الزَّكِیِّ وَ اَمِیْنِكَ الْمُرْتَضٰی وَ صَفِیِّكَ الْهَادِیْ وَ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ وَ الْجَادَّةِ الْعُظْمٰی وَ الطَّرِیْقَةِ الْوُسْطٰی نُوْرِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

وَلِيِّ الْمُتَّقِيْنَ وَ صَاحِبِ الْمُخْلَصِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
نِ الرَّاشِدِ الْمَعْصُوْمِ مِنَ الزَّلَلِ وَ الطَّاهِرِ مِنَ الْخَلَلِ وَ
الْمُنْقَطِعِ اِلَيْكَ بِالْاَمَلِ الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَ الْمُخْتَبَرِ
بِالْمِحَنِ وَ الْمُمْتَحَنِ بِحُسْنِ الْبَلْوٰى وَ صَبْرِ الشَّكْوٰى
مُرْشِدِ عِبَادِكَ وَ بَرَكَةِ بِلَادِكَ وَ مَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَ
مُسْتَوْدَعِ حِكْمَتِكَ وَ الْقَائِدِ اِلٰى جَنَّتِكَ الْعَالِمِ فِيْ
بَرِيَّتِكَ وَ الْهَادِيْ فِيْ خَلِيْقَتِكَ الَّذِيْ ارْتَضَيْتَهٗ وَ انْتَجَبْتَهٗ
وَ اخْتَرْتَهٗ لِمَقَامِ رَسُوْلِكَ فِيْ اُمَّتِهٖ وَ اَلْزَمْتَهٗ حِفْظَ شَرِيْعَتِهٖ
فَاسْتَقَلَّ بِاَعْبَآءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضًا بِهَا وَ مُضْطَلِعًا بِحَمْلِهَا
لَمْ يَعْثُرْ فِيْ مُشْكِلٍ وَّ لَا هَفَا فِيْ مُعْضِلٍ بَلْ كَشَفَ
الْغُمَّةَ وَ سَدَّ الْفُرْجَةَ وَ اَدّٰى الْمُفْتَرَضَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

Presented by www.ziaraat.com

اَقْرَرْتَ نَاظِرَ نَبِيِّكَ بِهٖ فَرَقِّهٖ دَرَجَتَهٗ وَ اَجْزِلْ لَدَيْكَ مَثُوْبَتَهٗ وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا وَّ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّ اِحْسَانًا وَّ مَغْفِرَةً وَّ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوْ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

پھر نماز زیارت بجالائے اور سلام پھیرنے کے بعد کہے:

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَ الْمِنَنِ الْمُتَتَابِعَةِ وَ الْاٰلَاۗءِ الْمُتَوَاتِرَةِ وَ الْاَيَادِي الْجَلِيْلَةِ وَ الْمَوَاهِبِ الْجَزِيْلَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الصَّادِقِيْنَ وَ اَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَ اجْمَعْ شَمْلِيْ وَ لُمَّ شَعَثِيْ وَ زَكِّ عَمَلِيْ لَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَ لَا تُزِلَّ قَدَمِيْ وَ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَّ لَا تُخَيِّبْ طَمَعِيْ وَ لَا تَبْدِ عَوْرَتِيْ وَ لَا تَهْتِكْ سِتْرِيْ وَ لَا تُوْحِشْنِيْ

Presented by www.ziaraat.com

وَ لاَ تُوْيِسْنِیْ وَ كُنْ بِیْ رَؤُفًا رَحِيْمًا وَ اهْدِنِیْ وَ زَكِّنِیْ وَ
طَهِّرْنِیْ وَ صَفِّنِیْ وَ اصْطَفِنِیْ وَ خَلِّصْنِیْ وَ اسْتَخَاصِنِیْ
وَ اصْنَعْنِیْ وَ اصْطَنِعْنِیْ وَ قَرِّبْنِیْ اِلَيْكَ وَ لاَ تُبَاعِدْنِیْ
مِنْكَ وَ الْطُفْ بِیْ وَ لاَ تَجْفُنِیْ وَ اَكْرِمْنِیْ وَ لاَ تُهِنِّیْ وَ مَآ
اَسْئَلُكَ فَلاَ تَحْرِمْنِیْ وَ مَا لآ اَسْئَلُكَ فَاجْمَعْهُ لِیْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَ بِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ
بِحُرْمَةِ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ وَ
الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدٍ وَّ جَعْفَرٍ وَّ مُوْسٰى
وَ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفِ الْبَاقِیْ
صَلَوَاتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ
تُعَجِّلَ فَرَجَ قَآئِمِهِمْ بِاَمْرِكَ وَ تَنْصُرَهٗ وَ تَنْتَصِرَ بِهٖ لِدِيْنِكَ

Presented by www.ziaraat.com

وَ تَجْعَلَنِیْ فِیْ جُمْلَةِ النَّاجِیْنَ بِهٖ وَ الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَتِهٖ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ لِیْ دَعْوَتِیْ وَ قَضَیْتَ لِیْ حَاجَتِیْ وَ اَعْطَیْتَنِیْ سُؤْلِیْ وَ كَفَیْتَنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا نُوْرُ یَا بُرْهَانُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْنُ یَا رَبِّ اكْفِنِیْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَ اٰفَاتِ الدُّهُوْرِ وَ اَسْئَلُكَ النَّجَاةَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ۔

اور جو دعا چاہے کرے اور زیادہ سے زیادہ یہ پڑھے:

یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ الْعَدَدِ وَ یَا رَجَآئِیْ وَ الْمُعْتَمَدَ وَ یَا كَهْفِیْ وَ السَّنَدَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ وَ یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ لَمْ تَجْعَلْ فِیْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا صَلِّ عَلٰی جَمَاعَتِهِمْ وَ افْعَلْ بِیْ كَذَا وَ كَذَا.....

Presented by www.ziaraat.com

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے، آپؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

میں نے خداوند عزوجل سے دعا کی ہے کہ جو شخص میرے روضہ میں اِس دعا کو پڑھے اُس کو مایوس نہ لوٹائے۔

شیخ رحمۃ اللہ نے معتبر سند سے آپؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

سرّ من رأی میں میری قبر دو جانب کے لئے عذاب و بلا سے امان ہے۔

مجلسی اولؒ نے دو جانب کے معنی شیعہ، سنّی بیان کئے ہیں اور فرمایا ہے کہ آپؑ کی برکت دوست و دشمن دونوں کو شامل ہے جس طرح کاظمین کی قبر کے سبب بغداد محفوظ بچ گیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

سید بن طاؤسؒ نے کہا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو وہی اعمال بجالائے جو اُن کے والد کی زیارت میں بجالایا ہے اور امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح کے پاس جائے اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنَ بْنَ عَلَيِّ نِ الْهَادِيَ الْمُهْتَدِيَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ اَوْلِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ حُجَجِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ اَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَ ابْنَ خُلَفَآئِهٖ وَ اَبَا خَلِيْفَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

Presented by www.ziaraat.com

يَابْنَ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَوْصِيَآءِ
الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْفَآئِزِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْمَلْهُوْفِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
الْاَنْبِيَآءِ الْمُنْتَجَبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ وَصِيِّ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الدَّاعِىْ بِحُكْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حُجَّةَ الْحُجَجِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ الْاُمَمِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ النِّعَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ الْعِلْمِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ الْحِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاِمَامِ
الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهٗ وَ الثَّابِتَةِ فِىْ الْيَقِيْنِ
مَعْرِفَتُهُ الْمُحْتَجَبِ عَنْ اَعْيُنِ الظَّالِمِيْنَ وَ الْمُغَيَّبِ عَنْ

Presented by www.ziaraat.com

دَوْلَةِ الْفَاسِقِيْنَ وَ الْمُعِيْدِ رَبُّنَا بِهِ الْاِسْلَامَ جَدِيْدًا بَعْدَ الْاِنْطِمَاسِ وَ الْقُرْاٰنَ غَضًّا مِبَعْدَ الْاِنْدِرَاسِ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ دَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِىْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يَّتَقَبَّلَ زِيَارَتِىْ لَكُمْ وَ يَشْكُرَ سَعْيِىْ اِلَيْكُمْ وَ يَسْتَجِيْبَ دُعَآئِىْ بِكُمْ وَ يَجْعَلَنِىْ مِنْ اَنْصَارِ الْحَقِّ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ مَوَالِيْهِ وَ مُحِبِّيْهِ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اس کے بعد اُن کی ضریح کو بوسہ دے اور پھر دائیں رخسار کو اور پھر بائیں رخسار کو ضریح پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى

Presented by www.ziaraat.com

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِالْهَادِیُ اِلٰی دِیْنِكَ وَ الدَّاعِیُ اِلٰی
سَبِیْلِكَ عَلَمِ الْهُدٰی وَ مَنَارِ التُّقٰی وَ مَعْدِنِ الْحِجٰی وَ
مَاْوَی النُّهٰی وَ غَیْثِ الْوَرٰی وَ سَحَابِ الْحِكْمَةِ وَ بَحْرِ
الْمَوْعِظَةِ وَ وَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَ الشَّهِیْدِ عَلَی الْاُمَّةِ الْمَعْصُوْمِ
الْمُهَذَّبِ وَ الْخِطَابِ وَ نَصَبْتَهٗ عَلَمًا لِاَهْلِ قِبْلَتِكَ وَ
قَرَنْتَ طَاعَتَهٗ بِطَاعَتِكَ وَ فَرَضْتَ مَوَدَّتَهٗ عَلٰی جَمِیْعِ
خَلِیْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَنَابَ بِحُسْنِ الْاِخْلَاصِ فِیْ
تَوْحِیْدِكَ وَ اَرْدٰی مَنْ خَاضَ فِیْ تَشْبِیْهِكَ وَ حَامٰی عَنْ
اَهْلِ الْاِیْمَانِ بِكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ عَلَیْهِ صَلٰوةً یَلْحَقُ بِهَا
مَحَلَّ الْخَاشِعِیْنَ وَ یَعْلُوْ فِیْ الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهٖ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ وَ بَلِّغْهُ مِنَّا تَحِیَّةً وَّ سَلَامًا وَّ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِیْ
مُوَالَاتِهٖ فَضْلاً وَّ اِحْسَانًا وَّ مَغْفِرَةً وَّ رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُوْ

Presented by www.ziaraat.com

فَضْلٍ عَظِيْمٍ وَّ مَنٍّ جَسِيْمٍ۔

نماز زیارت بجالائے اُس کے بعد یہ پڑھے:

يَا دَآئِمُ يَا دَيْمُوْمُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ وَ الْهَمِّ وَ يَا فَارِجَ الْغَمِّ وَ يَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَ يَا حَيُّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ وَصِيِّهٖ عَلِيِّ نِ ابْنِ عَمِّهٖ وَ صِهْرِهٖ عَلٰى ابْنَتِهِ الَّذِيْنَ خَتَمْتَ بِهِمَا الشَّرَايِعَ وَ فَتَحْتَ بِهِمَا التَّاْوِيْلَ وَ الطَّلَآيِعَ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا صَلَاةً يَّشْهَدُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْآخِرُوْنَ وَ يَنْجُوْ بِهَا الْاَوْلِيَآءُ وَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالِدَةِ الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ الْمُشَفَّعَةِ فِىْ شِيْعَةِ اَوْلَادِهَا الطَّيِّبِيْنَ فَصَلِّ عَلَيْهَا صَلَاةً دَائِمَةً اَبَدَ الْآبِدِيْنَ وَ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

Presented by www.ziaraat.com

بِالْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَ الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ
الْمَرْضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْاِمَامَيْنِ
الْخَيِّرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ
الْمَظْلُوْمَيْنِ الْمَقْتُوْلَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ
وَّ مَا غَرَبَتْ صَلٰوةً مُّتَوَالِيَةً مُّتَتَالِيَةً وَّ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَلِيِّ
بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الْمَحْجُوْبِ مِنْ خَوْفِ
الظَّالِمِيْنَ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِالْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّوْرِ الزَّاهِرِ
الْاِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ مِفْتَاحَيْنِ الْبَرَكَاتِ وَ مِصْبَاحَی
الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهَا مَا سَرٰی لَيْلٌ وَ مَا اَضَآءَ نَهَارٌ
صَلَاةً تَغْدُوْ وَ تَرُوْحُ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ
نِالصَّادِقِ عَنِ اللّٰهِ وَ النَّاطِقِ فِی عِلْمِ اللّٰهِ وَ بِمُوْسَی بْنِ
جَعْفَرِ نِالْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی نَفْسِهٖ وَ الْوَصِيِّ النَّاصِحِ

Presented by www.ziaraat.com

الْاِمَامَيْنِ الْهَادِيَيْنِ الْمَهْدِيَّيْنِ الْوَافِيَيْنِ الْكَافِيَيْنِ فَصَلِّ
عَلَيْهِمَا مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَّ تَحَرَّكَ لَكَ فَلَكٌ صَلَاةً
تُنْمٰى وَ تَزِيْدُ وَ لَا تَفْنٰى وَ لَا تَبِيْدُ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَلِيِّ
بْنِ مُوْسَى الرِّضَا وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِالْمُرْتَضَى
الْاِمَامَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ الْمُنْتَجَبَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا اَضَآءَ
صُبْحٌ وَّ دَامَ صَلَاةً تُرَقِّيْهِمَا اِلٰى رِضْوَانِكَ فِى الْعِلِّيِّيْنَ مِنْ
جِنَانِكَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ نِالرَّاشِدِ وَ
الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِالْهَادِى الْقَآئِمَيْنِ بِاَمْرِ عِبَادِكَ
الْمُخْتَبَرَيْنِ بِالْمَحَنِ الْهَآئِلَةِ وَ الصَّابِرَيْنِ فِى الْاِحَنِ
الْمَآئِلَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا كِفَآءَ اَجْرِ الصَّابِرِيْنَ وَ اِزْآءَ ثَوَابِ
الْفَآئِزِيْنَ صَلٰوةً تُمَهِّدُ لَهُمَا الرِّفْعَةَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ يَا رَبِّ
بِاِمَامِنَا وَ مُحَقِّقِ زَمَانِنَا الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَ الشَّاهِدِ

Presented by www.ziaraat.com

الْمَشْهُوْدِ وَ النُّوْرِ الْاَزْهَرِ وَ الضِّيَآءِ الْاَنْوَرِ الْمَنْصُوْرِ
بِالرُّعْبِ وَ الْمُظَفَّرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ الثَّمَرِ وَ
اَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَ اَجْزَآءِ الْمَدَرِ وَ عَدَدَ الشَّعْرِ وَ الْوَبَرِ وَ
عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً يَّغْبِطُهٗ
بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْآخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ
احْفَظْنَا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَ احْرُسْنَا بِدَوْلَتِهٖ وَ اَتْحِفْنَا بِوِلَايَتِهٖ
وَ انْصُرْنَا عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِعِزَّتِهٖ وَ اجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنَ
التَّوَابِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْلِيْسَ الْمُتَمَرِّدَ
اللَّعِيْنَ قَدِ اسْتَنْظَرَكَ لِاِغْوَآءِ خَلْقِكَ فَاَنْظَرْتَهٗ وَ
اسْتَمْهَلَكَ لِاِضْلَالِ عَبِيْدِكَ فَاَمْهَلْتَهٗ بِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيْهِ وَ
قَدْ عَشَّشَ وَ كَثُرَتْ جُنُوْدُهٗ وَ اَزْدَحَمَتْ جُيُوْشُهٗ وَ
انْتَشَرَتْ دُعَاتُهٗ فِيْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ فَاَضَلُّوْا عِبَادَكَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَفْسَدُوْا دِيْنَكَ وَ حَرَّفُوا الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ جَعَلُوْا عِبَادِكَ شِيَعًا مُّتَفَرِّقِيْنَ وَ اَحْزَابًا مُّتَمَرِّدِيْنَ وَ قَدْ وَ عَدْتَّ نَقْضَ بُنْيَانِهٖ تَمْزِيْقَ شَاْنِهٖ فَاَهْلِكْ اَوْلَادَهٗ وَ جُيُوْشَهٗ وَ طَهِّرْ بِلَادَكَ مِنِ اخْتِرَاعَاتِهٖ وَ اخْتِلَافَاتِ وَ اَرِحْ عِبَادَكَ مِنْ مَّذَاهِبِهٖ وَ قِيَاسَاتِهٖ وَ اجْعَلْ دَآئِرَةَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ وَ ابْسُطْ عَدْلَكَ وَ اَظْهِرْ دِيْنَكَ وَ قَوِّ اَوْلِيَآئَكَ وَ اَوْهِنْ اَعْدَآئَكَ وَ اَوْرِثْ دِيَارَ اِبْلِيْسَ وَ دِيَارَ اَوْلِيَآئِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَ خَلِّدْهُمْ فِىْ الْجَحِيْمِ وَ اَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ وَ اجْعَلْ لِّعَآئِنَكَ الْمُسْتَوْدَعَةَ فِىْ مَنَاحِسِ الْخِلْقَةِ وَ مَشَاوِيْهِ الْفِطْرَةِ دَآئِرَةً عَلَيْهِمْ وَ مُوَكَّلَةً بِهِمْ وَ جَارِيَةً فِيْهِمْ كُلَّ صَبَاحٍ وَّ مَسَآءٍ وَّ غُدُوٍّ وَّ رَوَاحٍ رَبَّنَا آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارت جناب نرجس علیہا سلام

(والدۂ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ)

اس کے بعد دنیا و آخرت کی ملکہ، امام زمانہؑ کی والدہ کی قبر کی زیارت کرے، اِن معظّمہ کی قبر امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح کے پیچھے ہے، پس یہ پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ الْحُجَجِ الْمَيَامِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَالِدَةِ الْاِمَامِ وَ الْمُوْدَعَةِ اَسْرَارَ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ وَ الْحَامِلَةِ لِاَشْرَفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ الصِّدِّيْقَةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا شَبِيْهَةَ مُوْسٰی وَ ابْنَةَ حَوَارِيِّ عِيْسٰی اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ

Presented by www.ziaraat.com

الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَنْعُوْتَةُ فِىْ الْاِنْجِيْلِ
الْمَخْطُوْبَةُ مِنْ رُوْحِ اللّٰهِ الْاَمِيْنِ وَ مَنْ رَغِبَ فِىْ وُصْلَتِهَا
مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمُسْتَوْدَعَةُ اَسْرَارَ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى آبَائِكِ الْحَوَارِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى بَعْلِكِ وَ وَلَدِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ
عَلٰى رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ الطَّاهِرِ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ
الْكَفَالَةَ وَ اَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَ اجْتَهَدْتِ فِىْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ
صَبَرْتِ فِىْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ حَفِظْتِ سِرَّ اللّٰهِ حَمَلْتِ وَلِيَّ
اللّٰهِ وَ بَالَغْتِ فِىْ حِفْظِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَ رَغِبْتِ فِىْ وُصْلَةِ
اَبْنَآءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِمْ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِمْ مُعْتَرِفَةً
بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِاَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤْثِرَةً
هَوَاهُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكِ

Presented by www.ziaraat.com

مُقْتَدِيَةً بِالصَّالِحِيْنَ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً زَكِيَّةً فَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَ مَاْوٰيكِ فَلَقَدْ اَوْلَاكِ مِنَ الْخَيْرَاتِ مَآ اَوْلَاكِ وَ اَعْطَاكِ مِنَ الشَّرَفِ مَا بِهٖٓ اَغْنَاكِ فَهَنَّاكِ اللّٰهُ بِمَا مَنَحَكِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَ اَمْرَاكِ۔

پھر اپنے سر کو بلند کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَ لِرِضَاكَ طَلَبْتُ وَ بِاَوْلِيَآئِكَ اِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَ عَلٰى غُفْرَانِكَ وَ حِلْمِكَ اتَّكَلْتُ وَ بِكَ اعْتَصَمْتُ وَ بِقَبْرِ اُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ انْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهَا وَ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَ لَا تَحْرِمْنِيْ شَفَاعَتَهَا وَ شَفَاعَةَ وَلَدِهَا وَ ارْزُقْنِيْ مُرَافَقَتَهَا وَ احْشُرْنِيْ مَعَهَا وَ مَعَ وَلَدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِيْ لِزِيَارَةِ وَلَدِهَا وَ

Presented by www.ziaraat.com

زِيَارَتِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ وَ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمَيَامِيْنِ مِنْ آلِ طٰهٰ وَ يٰسٓ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدِ نِالطَّيِّبِيْنَ وَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ
مِنَ الْمُطْمَئِنِّيْنَ الْفَآئِزِيْنَ الْفَرِحِيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ الَّذِيْنَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ قَبِلْتَ
سَعْيَهٗ وَ يَسَّرْتَ اَمْرَهٗ وَ كَشَفْتَ ضُرَّهٗ وَ اَمَنْتَ خَوْفَهٗ
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِیْ اِيَّاهَا وَ ارْزُقْنِیْ
الْعَوْدَ اِلَيْهَا اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِیْ وَ اِذَا تَوَفَّيْتَنِیْ فَاحْشُرْنِیْ فِیْ
زُمْرَتِهَا وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَ شَفَاعَتِهَا وَ اغْفِرْ
لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ اٰتِنَا فِیْ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّ فِیْ الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِيْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارت جناب حکیمہ سلام اللہ علیہا بنت امام محمد تقی علیہ السلام

'ھدیۃ الزائرین' میں جناب حکیمہ بنت امام محمد تقی علیہ السلام کے فضائل نقل ہو چکے ہیں۔ اُن کی قبر عسکریین علیہما السلام کی ضریح کے پائنتی سے متصل ہے۔ ہم کہہ چکے ہیں کہ کتبِ مزاریہ میں اِن معظّمہ کے لئے کوئی مخصوص زیارت ذکر نہیں ہوئی حالانکہ اُن کا مرتبہ بہت بلند ہے لہٰذا مناسب ہے کہ اُن کی زیارت اِنھیں الفاظ میں کی جائے جو ائمہ کی اولاد کی زیارت میں منقول ہیں یا اُن کی زیارت اِن الفاظ میں پڑھیں جو اُن کی عمۂ معظّمہ فاطمہ بنتِ موسیٰ علیہما السلام کے لئے وارد ہوئی ہیں اور یہ کہ روبقبلہ کھڑا ہو اور پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى

Presented by www.ziaraat.com

كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ
خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنَ
اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ
سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ
وَ سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ ابْنَ
الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَ قُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقُ الْبَآرُّ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُوْسٰى بْنَ جَعْفَرِنِ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ نِالتَّقِيَّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ نِالنَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ مِبَعْدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ وَ سِرَاجِكَ وَ وَلِيِّ وَلِيِّكَ وَ وَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَ خَدِيْجَةَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِالتَّقِيِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِى الْجَنَّةِ وَ حَشَرَنَا فِىْ زُمْرَتِكُمْ وَ اَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَ سَقَانَا

Presented by www.ziaraat.com

بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَّدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَ الْفَرَجَ وَ اَنْ
يَّجْمَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ فِىْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ اٰلِهٖ وَ اَنْ لاَّ يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِىٌّ قَدِيْرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى
اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَ الْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَ التَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ
رَاضِيًّا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَّ لاَ مُسْتَكْبِرٍ وَّ عَلٰى يَقِيْنِ مَا اَتٰى بِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّ بِهٖ رَاضٍ نَّطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِىْ اَللّٰهُمَّ
وَ رِضَاكَ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ يَا حَكِيْمَةُ اشْفَعِىْ لِىْ فِى الْجَنَّةِ
فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ
تَخْتِمَ لِىْ بِالسَّعَادَةِ فَلاَ تَسْلُبْ مِنِّىْ مَآ اَنَا فِيْهِ وَ لاَ حَوْلَ
وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَ
تَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ وَ عَافِيَتِكَ وَ صَلَّى

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

عسکریین علیہما السلام سے وداع

جب عسکریینؑ سے وداع ہونا چاہے تو قبر مطہر کے پاس جائے اور پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ بِمَا جِئْتُمَا بِهٖ وَ دَلَلْتُمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهُمَا وَ ارْزُقْنِيْ الْعَوْدَ اِلَيْهِمَا وَ احْشُرْنِيْ مَعَهُمَا وَ مَعَ آبَائِهِمَا الطَّاهِرِيْنَ وَ الْقَائِمِ الْحُجَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

سرداب مطہر کے آداب اور امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت کا طریقہ

سب سے پہلے زائر کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ جو بات کتاب 'ھدایۃ الزائرین' میں 'کتاب تحیہ' سے نقل کی ہے اور یہ کہ یہ سرداب مطہر اِن بزرگواروں کے گھر کے اندر تھا اور پرانے زمانہ میں یعنی صحن و قبّہ اور حرم کی تعمیر سے پہلے، اس میں داخل ہونے کا راستہ عقبی کی سمت میں یعنی قبرِ نرجس کے نزدیک تھا شاید رواق میں ہے، وہاں نیچے جاتے تھے اس میں ایک لمبا تاریک دالان تھا وہاں سے گذر کر سردابِ غیبت کے دروازہ تک پہنچتے تھے، اب اُس کی آئینہ کاری کردی گئی ہے اور قبلہ کی طرف سے صحن عسکریین میں ایک کھڑکی کھلتی تھی، جہاں اب کاشی کی دیوار محراب کی شکل میں بنادی گئی ہے۔ مختصر یہ کہ اِن تینوں ائمہ کے اعمال ایک ہی حرم میں انجام دیئے جاتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ شہید اول نے مزار میں، عسکریینؑ کی زیارت کے بعد، زیارتِ سرداب ذکر کی ہے اور اُس کے بعد زیارت نرجس خاتون نقل کی ہے، اور سو سال سے کچھ پہلے مؤید مسدد احمد خان دنبلی نے خطیر رقم صرف کر کے ان دونوں ائمہ کے صحن کو ایک دوسرے سے اِس طرح جدا کردیا جیسے آج کل ہیں اور اِس میں روضہ،

Presented by www.ziaraat.com

رواق اور بلند ترین قبہ تعمیر کرایا۔ اور سردابِ مطہر کا صحن و ایوان جدا بنایا اور عورتوں کے لئے الگ زینہ و سرداب بنایا جیسا کہ اِس وقت ہے اور وہ پہلا راستہ اور زینہ اور سرداب کا دروازہ بند ہو گیا، اب اُس کا نشان تک بھی نہیں ہے۔ اور اب کوئی ایسی جگہ باقی نہیں ہے جہاں سرداب میں داخل ہونے کے آداب بجالائے جائیں لیکن زیارت کی جگہ، جو اصل سرداب ہے، اُسکو نہیں بدلا ہے۔ لیکن اجازت چاہنا اور اذنِ باریابی پڑھنا تو تمام زیارتوں کے استقراء اور علماء کی تصریح کے مطابق ہر امام کے حرم میں اُس دروازہ سے داخل ہونا چاہیئے جس کا رواج ہے اور اذنِ باریابی حاصل کے بغیر حرم میں داخل نہیں ہونا چاہیئے۔

اب ہم زیارت کی کیفیت شروع کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ سرداب میں داخل ہونے کا خاص اذن وہ زیارت ہے جو آئندہ بیان ہوگی اور اُس کی ابتداء اس طرح ہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ..... اور اُس کے آخر میں اجازت طلبی ہے۔ اُس کو سرداب کے دروازہ پر زینہ کے ذریعہ نیچے جانے سے پہلے پڑھنا چاہیئے۔ ایک اذنِ باریابی سید ابن طاؤسؒ نے نقل کیا ہے جو تقریباً وہی اذنِ باریابی ہے جس کو ہم نے باب زیارات میں نقل کیا ہے اور جو اذنِ باریابی علامہ مجلسیؒ نے قدیمی نسخہ سے نقل کیا ہے اس کی ابتداء اِس طرح ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا وَ عَقْوَةٌ شَرَّفْتَهَا.....

اِس کو ہم نے بھی عام اذنِ باریابی کے بعد نقل کیا ہے لہٰذا وہاں ملاحظہ ہو،

Presented by www.ziaraat.com

تُمْسِیْ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَ النَّهَارِ
تَجَلّٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْاِمَامُ الْمَامُوْنُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْ
اَیُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَامُوْلُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ بِجَوَامِعِ السَّا
اُشْهِدُكَ یَا مَوْلاَیَ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ لاَ حَبِیْبَ اِلاَّ
وَ اَهْلُهٗ وَ اُشْهِدُكَ یَا مَوْلاَیَ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِ
حُجَّتُهٗ وَ الْحَسَنَ حُجَّتُهٗ وَ الْحُسَیْنَ حُجَّتُهٗ وَ عَلِیَّ ا
الْحُسَیْنِ حُجَّتُهٗ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ وَ جَعْفَرَ
مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهٗ وَ عَلِیَّ
مُوْسٰی حُجَّتُهٗ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ وَ عَلِیَّ
مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ
حُجَّةُ اللّٰهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ اَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ

Presented by www.ziaraat.com

رَيْبَ فِيْهَا يَوْمَ لاَ يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ اَنَّ نَاكِرًا وَّ نَكِيْرًا حَقٌّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَ الْبَعْثَ حَقٌّ وَ اَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَ الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَ الْمِيْزَانَ حَقٌّ وَ الْحَشْرَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ الْوَعْدَ وَ الْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلاَيَ شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَ سَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَ اَنَا وَلِيٌّ لَّكَ بَرِيْءٌ مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَ الْبَاطِلُ مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَ الْمَعْرُوْفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهٖ وَ الْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِكُمْ يَا مَوْلاَيَ اَوَّلِكُمْ وَ اٰخِرِكُمْ وَ نُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَّكُمْ وَ مَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَّكُمْ

Presented by www.ziaraat.com

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ رَحْمَتِکَ وَ کَلِمَۃِ نُوْرِکَ وَ اَنْ تَمْلَأَ قَلْبِیْ نُوْرَ الْیَقِیْنِ وَ صَدْرِیْ نُوْرَا الْاِیْمَانِ وَ فِکْرِیْ نُوْرَالنِّیَّاتِ وَ عَزْمِیْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَ قُوَّتِیْ نُوْرَ الْعَمَلِ وَ لِسَانِیْ نُوْرَالصِّدْقِ وَ دِیْنِیْ نُوْرَ الْبَصَآئِرِ مِنْ عِنْدِکَ وَ بَصَرِیْ نُوْرَ الضِّیَآءِ وَ سَمْعِیْ نُوْرَ الْحِکْمَۃِ وَ مَوَدَّتِیْ نُوْرَ الْمُوَالَاۃِ لِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ حَتّٰی اَلْقَاکَ وَ قَدْ وَفَیْتُ بِعَھْدِکَ وَ مِیْثَاقِکَ فَتُغَشِّیَنِیْ رَحْمَتُکَ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِکَ فِیْ اَرْضِکَ وَ خَلِیْفَتِکَ فِیْ بِلَادِکَ وَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ وَ الْقَآئِمِ بِقِسْطِکَ وَ الثَّآئِرِ بِاَمْرِکَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ بَوَارِ

Presented by www.ziaraat.com

الْكَافِرِيْنَ وَ مُجَلِّى الظُّلْمَةِ وَ مُنِيْرِ الْحَقِّ وَ النَّاطِقِ
بِالْحِكْمَةِ وَ الصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ التَّآمَّةِ فِىْ اَرْضِكَ
الْمُرْتَقِبِ الْخَآئِفِ وَ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِيْنَةِ النَّجَاةِ وَ
عَلَمِ الْهُدٰى وَ نُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰى وَ خَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ
ارْتَدٰى وَ مُجَلِّى الْعَمٰى الَّذِىْ الْاَرْضَ عَدْلاً وَّ قِسْطًا
كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَ ابْنِ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ
طَاعَتَهُمْ وَ اَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ
طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَ انْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَ انْصُرْ
بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَ اَوْلِيَآئَهٗ وَ شِيْعَتَهٗ وَ اَنْصَارَهٗ وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ
اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّ طَاغٍ وَّ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَ احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ وَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

وَ عَنْ شِمَالِهِ وَ احْرُسْهُ وَ امْنَعْهُ مِنْ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَّ احْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَ اٰلَ رَسُوْلِكَ وَ اَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ انْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَ اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ اقْصِمْ قَاصِمِيْهِ وَ اقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنَافِقِيْنَ وَ جَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا وَ بَحْرِهَا وَامْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلاً وَّ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْنِىْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ وَ اَرِنِىْ فِىْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَاْمُلُوْنَ وَ فِىْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری زیارت حضرت بقیۃ اللہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

علماء کی معتبر کتابوں سے ایک زیارت اور منقول ہے۔ سرداب کے در پر کھڑے ہو کر اِن الفاظ میں عرض ادب کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَ خَلِيْفَةَ اٰبَآئِهِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَآءِ الْمَاضِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَافِظَ اَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْعُلُوْمِ النَّبَوِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا

Presented by www.ziaraat.com

يُؤْتٰى اِلاَّ مِنْهُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَبِيْلَ اللّٰهِ الَّذِىْ مَنْ سَلَكَ غَيْرَهٗ هَلَكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَاظِرَ شَجَرَةِ طُوبٰى وَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُطْفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ الَّتِىْ لاَ تَخْفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ فِى الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ سَلاَمَ مَنْ عَرَفَكَ بِمَا عَرَّفَكَ بِهِ اللّٰهُ وَ نَعَتَكَ بِبَعْضِ نُعُوْتِكَ الَّتِىْ اَنْتَ اَهْلُهَا وَ فَوْقُهَا اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحُجَّةُ عَلٰى مَنْ مَّضٰى وَ مَنْ بَقِىَ وَ اَنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَ اَوْلِيَآئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ وَ اَعْدَآئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ وَ اَنَّكَ خَازِنُ كُلِّ عِلْمٍ وَّ فَائِقُ كُلِّ رَتْقٍ وَّ مُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَّ مُبْطِلُ كُلِّ بَاطِلٍ رَضِيْتُكَ يَا مَوْلاَىَ اِمَامًا وَ هَادِيًا وَّ وَلِيًّا وَّ مُرْشِدًا لاَ اَبْتَغِىْ بِكَ بَدَلاً وَ لاَ

Presented by www.ziaraat.com

اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِكَ وَلِيًّا اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِیْ لاَ
عَیْبَ فِیْهِ وَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ فِیْكَ حَقٌّ لاَّ اَرْتَابُ لِطُوْلِ الْغَیْبَةِ
وَ بُعْدِ الْاَمَدِ وَ لاَ اَتَحَیَّرُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَ جَهِلَ بِكَ
مُنْتَظِرٌ مُّتَوَقِّعٌ لِاَیَّامِكَ وَ اَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِیْ لاَ یُنَازَعُ وَ
الْوَلِیُّ الَّذِیْ لاَ یُدَافَعُ ذَخَرَكَ اللّٰهُ لِنُصْرَةِ الدِّیْنِ وَ اِعْزَازِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْاِنْتِقَامِ مِنَ الْجَاحِدِیْنَ الْمَارِقِیْنَ اَشْهَدُ اَنَّ
بِوَلاَیَتِكَ تُقْبَلُ الْاَعْمَالُ وَ تُزَكّٰی الْاَفْعَالُ وَ تُضَاعَفُ
الْحَسَنَاتُ وَ تُمْحَی السَّیِّئَاتُ فَمَنْ جَآءَ بِوِلاَیَتِكَ وَ
اعْتَرَفَ بِاِمَامَتِكَ قُبِلَتْ اَعْمَالُهٗ وَ صُدِّقَتْ اَقْوَالُهٗ وَ
تَضَاعَفَتْ حَسَنَاتُهٗ وَ مُحِیَتْ سَیِّئَاتُهٗ وَ مَنْ عَدَلَ عَنْ
وِلاَیَتِكَ وَ جَهِلَ مَعْرِفَتَكَ وَ اسْتَبْدَلَ بِكَ غَیْرَكَ كَبَّهُ اللّٰهُ
عَلٰی مِنْخَرِهٖ فِی النَّارِ وَ لَمْ یَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ عَمَلاً وَّ لَمْ یُقِمْ لَهٗ

Presented by www.ziaraat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزُنًّا اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اُشْهِدُ مَلَآئِكَتَهٗ وَ اُشْهِدُكَ يَا
مَوْلَايَ بِهٰذَا ظَاهِرُهٗ كَبَاطِنِهٖ وَ سِرُّهٗ كَعَلَانِيَتِهٖ وَ اَنْتَ
الشَّاهِدُ عَلٰى ذٰلِكَ وَ هُوَ عَهْدِيْ اِلَيْكَ وَ مِيْثَاقِيْ لَدَيْكَ
اِذْ اَنْتَ نِظَامُ الدِّيْنِ وَ يَعْسُوْبُ الْمُتَّقِيْنَ وَ عِزُّ الْمُوَحِّدِيْنَ
وَ بِذٰلِكَ اَمَرَنِيْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَلَوْ تَطَاوَلَتِ الدُّهُوْرُ وَ
تَمَادَتِ الْاَعْمَارُ لَمْ اَزْدَدْ فِيْكَ اِلَّا يَقِيْنًا وَ لَكَ اِلَّا حُبًّا وَّ
عَلَيْكَ اِلَّا مُتَّكَلًا وَّ مُعْتَمَدًا وَّ لِظُهُوْرِكَ اِلَّا مُتَوَقِّعًا وَّ
مُنْتَظِرًا وَّ لِجِهَادِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقِّبًا فَابْذُلْ نَفْسِيْ وَ
مَالِيْ وَ وَلَدِيْ وَ اَهْلِيْ وَ جَمِيْعَ مَا خَوَّلَنِيْ رَبِّيْ بَيْنَ
يَدَيْكَ وَ التَّصَرُّفَ بَيْنَ اَمْرِكَ وَ نَهْيِكَ مَوْلَايَ فَاِنْ
اَدْرَكْتُ اَيَّامَكَ الزَّاهِرَةَ وَ اَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَا اَنَا ذَا
عَبْدُكَ الْمُتَصَرِّفُ بَيْنَ اَمْرِكَ وَ نَهْيِكَ؟ اَرْجُوْ بِهِ الشَّهَادَةَ

Presented by www.ziaraat.com

بَيْنَ يَدَيْكَ وَ الْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلاَیَ فَاِنْ اَدْرَكَنِی الْمَوْتُ
قَبْلَ ظُهُوْرِكَ فَاِنِّیْ اَتَوَسَّلُ بِكَ وَ بِاٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ اِلَی
اللّٰهِ تَعَالٰی وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ يُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَنْ يَّجْعَلَ لِیْ كَرَّةً فِیْ ظُهُوْرِكَ وَ رَجْعَةً فِیْ اَيَّامِكَ لِاَبْلُغَ
مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِیْ وَ اَشْفِیَ مِنْ اَعْدَآئِكَ فُؤَادِیْ مَوْلاَیَ
وَقَفْتُ فِیْ زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ الْخَاطِئِيْنَ النَّادِمِيْنَ
الْخَآئِفِيْنَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ قَدِ التَّكَلْتُ عَلٰی
شَفَاعَتِكَ وَ رَجَوْتُ بِمُوَالاَتِكَ وَ شَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوْبِیْ
وَ سَتْرَ عُيُوْبِیْ وَ مَغْفِرَةَ زَلَلِیْ فَكُنْ لِّوَلِيِّكَ يَا مَوْلاَیَ عِنْدَ
تَحْقِيْقِ اَمَلِهٖ وَ اَسْئَلِ اللّٰهَ غُفْرَانَ زَلَلِهٖ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ
وَ تَمَسَّكَ بِوِلاَيَتِكَ وَ تَبَرَّءَ مِنْ اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْجِزْ لِوَلِيِّكَ مَا وَعَدْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ

Presented by www.ziaraat.com

كَلِمَتَهٗ وَ اَعْلِ دَعْوَتَهٗ وَ انْصُرْهُ عَلٰى عَدُوِّهٖ وَ عَدُوِّكَ يَا
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَظْهِرْ كَلِمَتَكَ التَّآمَّةَ وَ مُغَيِّبَكَ فِيْ اَرْضِكَ الْخَآئِفَ
الْمُتَرَقِّبَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّ افْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَّسِيْرًا
اَللّٰهُمَّ وَ اَعِزَّ بِهِ الدِّيْنَ بَعْدَ الْخُمُوْلِ وَ اَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ
الْاُفُوْلِ وَ اَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَ اكْشِفْ بِهِ الْغُمَّةَ اَللّٰهُمَّ وَ
اٰمِنْ بِهِ الْبِلَادَ وَ اهْدِ بِهِ الْعِبَادَ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا
وَّ قِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبٌ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ ائْذَنْ لِوَلِيِّكَ فِي الدُّخُوْلِ اِلٰى
حَرَمِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

پھر آپؑ کی غیبت کے سرداب کے پاس جائے اور دو دروازوں کے درمیان کھڑا ہو اور اپنے ہاتھوں سے دونوں دروازوں کو پکڑ لے اور ایسے

Presented by www.ziaraat.com

کھنکارے جیسے گھر میں داخل ہوتے وقت اجازت طلبی کے طور پر کھنکارا جاتا ہے، اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور سکون وحضورِ قلب کے ساتھ نیچے جائے، اور احاطہ سرداب میں دو رکعت نماز بجالائے اور پھر یہ پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ عَرَّفَنَا اَوْلِیَآئَهٗ وَ اَعْدَآئَهٗ وَ وَفَّقَنَا لِزِیَارَةِ اَئِمَّتِنَا وَ لَمْ یَجْعَلْنَا مِنَ الْمُعَانِدِیْنَ النَّاصِبِیْنَ وَ لَا مِنَ الْغُلَاةِ الْمُفَوِّضِیْنَ وَ لَا مِنَ الْمُرْتَابِیْنَ الْمُقَصِّرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰهِ وَ ابْنِ اَوْلِیَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُدَّخَرِ لِكَرَامَةِ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ وَ بَوَارِ اَعْدَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَی النُّوْرِ الَّذِیْ اَرَادَ اَهْلُ الْكُفْرِ اِطْفَآئَهٗ فَاَبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ بِكُرْهِهِمْ وَ اَیَّدَهٗ بِالْحَیٰوةِ حَتّٰی یُظْهِرَ عَلٰی یَدِهِ الْحَقَّ بِزَعْمِهِمْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰیكَ صَغِیْرًا وَّ اَكْمَلَ لَكَ عُلُوْمَهٗ كَبِیْرًا وَّ اَنَّكَ حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ

Presented by www.ziaraat.com

حَتّٰى تُبْطِلَ الْجِبْتَ وَ الطَّاغُوْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
خُدَّامِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ عَلٰى غَيْبَتِهٖ وَ نَائِهٖ وَ اسْتُرْهُ سَتْرًا عَزِيْزًا وَّ
اجْعَلْ لَهٗ مَعْقِلاً حَرِيْزًا وَّ اشْدُدِ اللّٰهُمَّ وَطْاَتَكَ عَلٰى
مُعَانِدِيْهِ وَ احْرُسْ مَوَالِيَهٗ وَ زَآئِرِيْهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ
قَلْبِيْ بِذِكْرِهٖ مَعْمُوْرًا فَاجْعَلْ سِلاَحِيْ بِنُصْرَتِهٖ مَشْهُوْرًا وَّ
اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ لِقَآئِهِ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى
عِبَادِكَ حَتْمًا وَّ اَقْدَرْتَ بِهٖ عَلٰى خَلِيْقَتِكَ رَغْمًا فَابْعَثْنِيْ
عِنْدَ خُرُوْجِهٖ ظَاهِرًا مِّنْ حُفْرَتِيْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ حَتّٰى
اُجَاهِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ اَثْنَيْتَ عَلٰى اَهْلِهٖ فِيْ
كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ اَللّٰهُمَّ طَالَ
الْاِنْتِظَارُ وَ شَمِتَ مِنَّا الْفُجَّارُ وَ صَعُبَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَارُ
اَللّٰهُمَّ اَرِنَا وَجْهَ وَلِيِّكَ الْمَيْمُوْنَ فِيْ حَيَاتِنَا وَ بَعْدَ الْمَنُوْنِ

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدِیْنُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ بَیْنَ یَدَیْ صَاحِبِ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ قَطَعْتُ فِیْ وُصْلَتِكَ الْخُلاَّنَ وَ هَجَرْتُ لِزِیَارَتِكَ الْاَوْطَانَ وَ اَخْفَیْتُ اَمْرِیْ عَنْ اَهْلِ الْبُلْدَانِ لِتَكُوْنَ شَفِیْعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَ رَبِّیْ وَ اِلٰی اٰبَآئِكَ وَ مَوَالِیَّ فِیْ حُسْنِ التَّوْفِیْقِ لِیْ وَ اِسْبَاغِ النِّعْمَةِ عَلَیَّ وَ سَوْقِ الْاِحْسَانِ اِلَیَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَصْحَابِ الْحَقِّ وَ قَادَةِ الْخَلْقِ وَ اسْتَجِبْ مِنِّیْ مَا دَعَوْتُكَ وَ اَعْطِنِیْ مَا لَمْ اَنْطِقْ بِهٖ فِیْ دُعَآئِیْ مِنْ صَلَاحِ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

اس کے بعد صف میں داخل ہو جائے اور دو رکعت نماز کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِیْ فِنَآءِ وَلِیِّكَ الْمَزُوْرِ الَّذِیْ فَرَضْتَ

Presented by www.ziaraat.com

طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَبِيْدِ الْاَحْرَارِ وَ اَنْقَذْتَ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُوْلَةً ذَاتَ دُعَآءٍ مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقٍ بِوَلِيِّكَ غَيْرِ مُرْتَابٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ بِهٖ وَلَا بِزِيَارَتِهٖ وَ لَا تَقْطَعْ اَثَرِیْ مِنْ مَّشْهَدِهٖ وَ زِيَارَةِ اَبِيْهِ وَ جَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ اَخْلِفْ عَلَيَّ نَفَقَتِیْ وَ انْفَعَنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ فِیْ دُيُنَایَ وَ اٰخِرَتِیْ لِیْ وَ لِاَخْوَانِیْ وَ اَبَوَیَّ وَ جَمِيْعِ عِتْرَتِیْ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الَّذِیْ يَفُوْزُ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ يَهْلِكُ عَلٰى يَدَيْهِ الْكَافِرُوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ يَا مَوْلَایَ يَابْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ زَآئِرًا لَّكَ وَ لِاَبِيْكَ وَ جَدِّكَ مُتَيَقِّنًا نِالْفَوْزَ بِكُمْ مُعْتَقِدًا اِمَامَتَكُمْ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَ الزِّيَارَةَ لِیْ عِنْدَكَ فِیْ عِلِّيِّيْنَ وَ بَلِّغْنِیْ بَلَاغَ الصَّالِحِيْنَ وَ انْفَعَنِیْ بِحُبِّهِمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

Presented by www.ziaraat.com

تیسری زیارت امام عصرؑ

جو زیارت سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہے وہ یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيْدِ وَ الْعَالِمِ الَّذِىْ عِلْمُهٗ لاَ يَبِيْدُ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحْيِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مَهْدِيِّ الْاُمَمِ وَ جَامِعِ الْكَلِمِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى خَلَفِ السَّلَفِ وَ صَاحِبِ الشَّرَفِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ وَ كَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُعِزِّ الْاَوْلِيَآءِ وَ مُذِلِّ الْاَعْدَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى وَارِثِ الْاَنْبِيَآءِ وَ خَاتِمِ الْاَوْصِيَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْقَآئِمِ الْمُنْتَظَرِ وَ الْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ اَلسَّلاَمُ عَلَى السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَ الْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَ النُّوْرِ الْبَاهِرِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى شَمْسِ الظَّلاَمِ وَ بَدْرِ التَّمَامِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى رَبِيْعِ الْاَنَامِ وَ نَضْرَةِ الْاَيَّامِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى صَاحِبِ

Presented by www.ziaraat.com

الصَّمْصَامِ وَ فَلَّاقِ الْهَامِ اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّيْنِ الْمَأْثُوْرِ وَ
الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلٰى بَقِيَّةِ اللّٰهِ فِىْ بِلَادِهٖ وَ
حُجَّتِهٖ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُنْتَهٰى اِلَيْهِ مَوَارِيْثُ الْاَنْبِيَآءِ وَ لَدَيْهِ
مَوْجُوْدٌ اٰثَارُ الْاَصْفِيَآءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَى السِّرِّ وَ الْوَلِيِّ
لِلْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ الَّذِىْ وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهِ
الْاُمَمَ اَنْ يَّجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَ يَلُمَّ بِهِ الشَّعْثَ وَ يَمْلَأَ بِهِ
الْاَرْضَ قِسْطًا وَّ عَدْلاً وَّ يُمَكِّنَ لَهٗ وَ يُنْجِزَ بِهٖ وَعْدَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا مَوْلَاىَ اَنَّكَ وَ الْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَآئِكَ
اَئِمَّتِىْ وَ مَوَالِيَّ فِىْ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ
اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَاىَ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى فِىْ
صَلَاحِ شَاْنِىْ وَ قَضَآءِ حَوَآئِجِىْ وَ غُفْرَانِ ذُنُوْبِىْ وَ
الْاَخْذِ بِيَدِىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ دُنْيَاىَ وَ اٰخِرَتِىْ لِىْ وَ لِاِخْوَانِىْ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَخَوَاتِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ کَآفَّةً اِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

اس کے بعد اِس طرح نماز زیارت بجالائے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور آپؑ کی خدمت میں ہدیہ کرے اور نماز زیارت سے فارغ ہو کر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حُجَّتِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَ خَلِیْفَتِكَ فِیْ بِلَادِكَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِكَ وَ الْقَآئِمِ بِقِسْطِكَ وَ الْفَآئِزِ بِاَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ مُبِیْرِ الْکَافِرِیْنَ وَ مُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَ مُنِیْرِ الْحَقِّ وَ الصَّادِعِ بِالْحِکْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ الصِّدْقِ وَ کَلِمَتِكَ وَ عَیْبَتِكَ وَ عَیْنِكَ فِیْ اَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ الْخَآئِفِ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَ عَلَمِ الْهُدٰی وَ نُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی وَ خَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ ارْتَدٰی وَ الْوِتْرِ الْمَوْتُوْرِ وَ مُفَرِّجِ الْکَرْبِ وَ مُزِیْلِ الْهَمِّ وَ کَاشِفِ الْبَلْوٰی صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰبَآئِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الْقَادَةِ الْمَيَامِيْنَ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ وَ اَوْرَقَتِ الْاَشْجَارُ وَ اَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَ اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهٖ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَائِهٖ اِلٰهَ الْحَقِّ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

صلوات برائے امام آخرالزّمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشّریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَ وَصِيِّهٖ وَ وَارِثِهِ الْقَآئِمِ بِاَمْرِكَ وَ الْغَآئِبِ فِيْ خَلْقِكَ وَ الْمُنْتَظِرِ لِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ قَرِّبْ بُعْدَهٗ وَ اَنْجِزْ وَعْدَهٗ وَ اَوْفِ عَهْدَهٗ وَ اكْشِفْ عَنْ بَاْسِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

حِجَابَ الْغَيْبَةِ وَ اَظْهِرْ بِظُهُوْرِهٖ صَحَآئِفَ الْمِحْنَةِ وَ قَدِّمْ
اَمَامَهُ الرُّعْبَ وَ ثَبِّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَ اَقِمْ بِهِ الْحَرْبَ وَ اَيِّدْهُ
بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ مُسَوَّمِيْنَ وَ سَلِّطْهُ عَلٰى اَعْدَآءِ دِيْنِكَ
اَجْمَعِيْنَ وَ اَلْهِمْهُ اَنْ لاَّ يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا اِلاَّ هَدَّهٗ وَ لاَ
هَامًا اِلاَّ قَدَّهٗ وَ لاَ كَيْدًا اِلاَّ رَدَّهٗ وَ لاَ فَاسِقًا اِلاَّ حَدَّهٗ وَ لاَ
فِرْعَوْنَ اِلاَّ اَهْلَكَهٗ وَ لاَ سِتْرًا اِلاَّ هَتَكَهٗ وَ لاَ عَلَمًا اِلاَّ
نَكَّسَهٗ وَ لاَ سُلْطَانًا اِلاَّ كَسَبَهٗ وَ لاَ رُمْحًا اِلاَّ قَصَفَهٗ وَ لاَ
مِطْرَدًا اِلاَّ خَرَقَهٗ وَ لاَ جُنْدًا اِلاَّ فَرَّقَهٗ وَ لاَ مِنْبَرًا اِلاَّ اَحْرَقَهٗ وَ
لاَ سَيْفًا اِلاَّ كَسَرَهٗ وَ لاَ صَنَمًا اِلاَّ رَضَّهٗ وَ لاَ دَمًا اِلاَّ اَرَاقَهٗ
وَ لاَ جَوْراً اِلاَّ اَبَادَهٗ وَ لاَ حِصْنًا اِلاَّ هَدَمَهٗ وَ لاَ بَابًا اِلاَّ
رَدَمَهٗ وَ لاَ قَصْرًا اِلاَّ خَرَّبَهٗ وَ لاَ مَسْكَنًا اِلاَّ فَتَّشَهٗ وَ لاَ
سَهْلاً اِلاَّ اَوْطَئَهٗ وَ لاَ جَبَلاً اِلاَّ صَعِدَهٗ وَ لاَ كَنْزًا اِلاَّ

Presented by www.ziaraat.com

اَخْرَجَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ مفیدؒ نے پہلی زیارت کہ جس کے شروع میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ہے۔ کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ایک دوسری روایت کے لحاظ سے منقول ہے کہ سرداب مقدس میں داخل ہونے کے بعد، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيْدِ اِس کے بعد پوری زیارت مع نماز کے نقل کی ہے اور پھر فرمایا ہے کہ اسکے بعد دو، دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور پھر وہ دعا پڑھے جو امامؑ سے نقل ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَ انْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ فَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَرَجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ ذٰلِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا

Presented by www.ziaraat.com

نَاصِرَایَ وَ اکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ بہترین دعا ہے اور اسے وہاں ووباہ اور دوسری جگہ ایک بار پڑھنا چاہیئے اور ہم نے بابِ اول میں اس دعا کو معمولی اختلاف کے ساتھ نقل کیا ہے۔

صاحب الامر علیہ السلام کے لئے دعا

یونس بن عبدالرحمٰن نے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضاؑ نے صاحب الامر کے لئے دعا کرنے کا حکم دیا ہے، اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّکَ وَ خَلِیْفَتِکَ وَ حُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَ لِسَانِکَ الْمُعَبِّرِ عَنْکَ النَّاطِقِ بِحِکْمَتِکَ وَ عَیْنِکَ النَّاظِرَةِ بِاِذْنِکَ وَ شَاھِدِکَ عَلٰی عِبَادِکَ الْجَحْجَاحِ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُجَاهِدِ الْعَآئِذِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ وَ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ وَ بَرَاْتَ وَ اَنْشَاْتَ وَ صَوَّرْتَ وَ احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ وَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَ عَنْ شِمَالِهٖ وَ مِنْ فَوْقِهٖ وَ مِنْ تَحْتِهٖ بِحِفْظِكَ الَّذِىْ لاَ يُضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَهٗ بِهٖ وَ احْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَ اٰبَآئَهٗ اَئِمَّتَكَ وَ دَعَآئِمَ دِيْنِكَ وَ اجْعَلْهُ فِىْ وَدِيْعَتِكَ الَّتِىْ لاَ تَضِيْعُ وَ فِىْ جِوَارِكَ الَّذِىْ لاَ يُخْفَرُ وَ فِىْ مَنْعِكَ وَ عِزِّكَ الَّذِىْ لاَ يُقْهَرُ وَ اٰمِنْهُ بِاَمَانِكَ الْوَثِيْقِ الَّذِىْ لاَ يُخْذَلُ مَنْ اٰمَنْتَهٗ بِهٖ وَ اجْعَلْهُ فِىْ كَنَفِكَ الَّذِىْ لاَ يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيْهِ وَ انْصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ وَ اَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَ قَوِّهٖ بِقُوَّتِكَ وَ ارْدِفْهُ بِمَلَآئِكَتِكَ وَ وَالِ مَنْ وَالاَهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ اَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ وَ حُفَّهٗ بِالْمَلَآئِكَةِ حَفًّا اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَ ارْتُقْ بِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ اَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ زَيِّنْ بِطُولِ بَقَآئِهِ
الْاَرْضَ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ انْصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَ قَوِّ نَاصِرِيْهِ وَ
اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ دَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَ دَمِّرْ مَنْ غَشَّهٗ وَ
اَقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ عَمَدَهٗ وَ دَعَآئِمَهٗ وَ اقْصِمْ بِهِ
رُئُوسَ الضَّلَالَةِ وَ شَارِعَةَ الْبِدَعِ وَ مُمِيْتَةَ السُّنَّةِ وَ مُقَوِّيَةَ
الْبَاطِلِ وَ ذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ وَ اَبِرْ بِهِ الْكَافِرِيْنَ وَ جَمِيْعَ
الْمُلْحِدِيْنَ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا وَ بَرِّهَا وَ
بَحْرِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعْ مِنْهُمْ دَيَّارًا وَ لَا
تُبْقِيَ لَهُمْ اَثَارًا اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَ اشْفِ مِنْهُمْ
عِبَادَكَ وَ اَعِمَّ بِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ
وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ وَ
بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى تُعِيْدَ دِيْنَكَ بِهٖ وَ عَلٰى يَدَيْهِ

Presented by www.ziaraat.com

جَدِيْدًا غَضًّا مَحْضًا صَحِيْحًا لاَ عِوَجَ فِيْهِ وَ لاَ بِدْعَةَ مَعَهُ
وَحتّٰى تُنِيْرَ بِعَدْلِهٖ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَ تُطْفِئَ بِهٖ نِيْرَانَ الْكُفْرِ وَ
تُوْضِحَ بِهٖ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَ مَجْهُوْلَ الْعَدْلِ فَاِنَّهٗ عَبْدُكَ
الَّذِىْ اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَ اصْطَفَيْتَهٗ عَلٰى غَيْبِكَ وَ
عَصَمْتَهٗ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ بَرَاْتَهٗ مِنَ الْعُيُوْبِ وَ طَهَّرْتَهٗ مِنَ
الرِّجْسِ وَ سَلَّمْتَهٗ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَشْهَدُ لَهٗ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَ يَوْمَ حُلُوْلِ الطَّآمَّةِ اَنَّهٗ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَّ لاَ اَتٰى
حُوْبًا وَّ لَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَّ لَمْ يُضَيِّعْ لَكَ طَاعَةً وَّ لَمْ
يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَّ لَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيْضَةً وَّ لَمْ يُغَيِّرْ لَكَ
شَرِيْعَةً وَّ اَنَّهُ الْهَادِىْ الْمُهْتَدِىْ الطَّاهِرُ التَّقِىُّ النَّقِىُّ
الرَّضِىُّ الزَّكِىُّ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِىْ نَفْسِهٖ وَ اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ وَ جَمِيْعِ رَعِيَّتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَ تَسُرُّ بِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

نَفْسَهٗ وَ تَجْمَعَهٗ لَهٗ مُلْكَ الْمُمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِيْبِهَا وَ
بَعِيْدِهَا وَ عَزِيْزِهَا وَ ذَلِيْلِهَا حَتّٰى تُجْرِىَ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ
حُكْمٍ وَّ تَغْلِبَ بِحَقِّهٖ كُلَّ بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِنَا عَلٰى
يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدٰى وَ الْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰى وَ الطَّرِيْقَةَ
الْوُسْطٰى الَّتِىْ يَرْجِعُ اِلَيْهَا الْغَالِىْ وَ يَلْحَقُ بِهَا التَّالِىْ وَ
قَوِّنَا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَ ثَبِّتْنَا عَلٰى مُشَايَعَتِهٖ وَ امْنُنْ عَلَيْنَا
بِمُتَابَعَتِهٖ وَ اجْعَلْنَا فِىْ حِزْبِهِ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِهِ الصَّابِرِيْنَ
مَعَهُ الطَّالِبِيْنَ رِضَاكَ بِمُنَاصَحَتِهٖ حَتّٰى تَحْشُرَنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِىْ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ وَ مُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ
اجْعَلْ ذٰلِكَ لَنَا خَالِصًا مِّنْ كُلِّ شَكٍّ وَّ شُبْهَةٍ وَّ رِيَآءٍ وَّ
سُمْعَةٍ حَتّٰى لَا نَعْتَمِدَ بِهٖ غَيْرَكَ وَ لَا نَطْلُبَ بِهٖٓ اِلَّا وَجْهَكَ
وَ حَتّٰى تُحِلَّنَا مَحَلَّهٗ وَ تَجْعَلَنَا فِىْ الْجَنَّةِ مَعَهٗ وَ اَعِذْنَا مِنَ

Presented by www.ziaraat.com

السَّامَةِ وَ الْكَسَلِ وَ الْفَتْرَةِ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَ تُعِزُّ بِهٖ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَ لَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا فَاِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْنَا كَثِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وُلَاةِ عَهْدِهٖ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَ بَلِّغْهُمْ اٰمَالَهُمْ وَ زِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ وَ اَعِزَّ نَصْرَهُمْ وَ تَمِّمْ لَهُمْ مَا اَسْنَدْتَّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِكَ لَهُمْ وَ ثَبِّتْ دَعَآئِمَهُمْ وَ اجْعَلْنَا لَهُمْ اَعْوَانًا وَّ عَلٰى دِيْنِكَ اَنْصَارًا فَاِنَّهُمْ مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ وَ خُزَّانُ عِلْمِكَ وَ اَرْكَانُ تَوْحِيْدِكَ وَ دَعَآئِمُ دِيْنِكَ وَ وُلَاةُ اَمْرِكَ وَ خَالِصَتُكَ مِنْ عِبَادِكَ وَ صَفْوَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَوْلِيَآؤُكَ وَ سَلَآئِلُ اَوْلِيَآئِكَ وَ صَفْوَةُ اَوْلَادِ نَبِيِّكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارتِ جامعہ کبیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ اور عیون میں عبداللہ نخعی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے عرض کی اے فرزندِ رسول! مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمایئے کہ جب میں آپ حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں۔ آپؑ نے فرمایا:

جب بھی تم کسی امام کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

جب حرم شریف میں داخل ہو اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رُک جائے اور تیس مرتبہ کہے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ آگے چلے اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جائے اور تیس مرتبہ کہے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اُس کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنے سے غرض

Presented by www.ziaraat.com

یہ ہو کہ اکثر لوگ جو اہلِ بیتؑ کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگواروں کی زیارت کرنے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہونے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہٰذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا ہے تا کہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جائے، جب سو مرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحبِ مزار امام کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفَ الْمَلَآئِكَةِ وَ مَهْبِطَ الْوَحْيِ وَ مَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَ خُزَّانَ الْعِلْمِ وَ مُنْتَهَى الْحِلْمِ وَ اُصُوْلَ الْكَرَمِ وَ قَادَةَ الْاُمَمِ وَ اَوْلِيَآءَ النِّعَمِ وَ عَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ وَ دَعَآئِمَ الْاَخْيَارِ وَ سَاسَةَ الْعِبَادِ وَ اَرْكَانَ الْبِلَادِ وَ اَبْوَابَ الْاِيْمَانِ وَ اُمَنَآءَ الرَّحْمٰنِ وَ سُلَالَةَ النَّبِيِّيْنَ وَ صِفْوَةَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِتْرَةَ خِيَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَ اَعْلَامِ التُّقٰى وَ ذَوِى النُّهٰى وَ اُولِى الْحِجٰى وَ كَهْفِ الْوَرٰى وَ وَرَثَةِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

Presented by www.ziaraat.com

الْمَثَلِ الْاَعْلٰى وَ الدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى وَ حُجَجِ اللّٰهِ عَلٰى
اَهْلِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَ مَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللّٰهِ وَ
مَعَادِنِ حِكْمَةِ اللّٰهِ وَ حَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَ حَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ
وَ اَوْصِيَآءِ نَبِيِّ اللّٰهِ وَ ذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ وَ
الْاَدِلَّآءِ عَلٰى مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ
التَّآمِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَ الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ وَ
الْمُظْهِرِيْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْيِهٖ وَ عِبَادِهِ الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا
يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَ الْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَ
السَّادَةِ الْوُلَاةِ وَ الذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَ اَهْلِ الذِّكْرِ وَ اُوْلِى

Presented by www.ziaraat.com

الْاَمْرِ وَ بَقِيَّةِ اللّٰهِ وَ خِيَرَتِهٖ وَ حِزْبِهٖ وَ عَيْبَةِ عِلْمِهٖ وَ حُجَّتِهٖ
وَ صِرَاطِهٖ وَ نُوْرِهٖ وَ بُرْهَانِهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ
اَنْ لاَّ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَـهٗ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ
لِنَفْسِهٖ وَ شَهِدَتْ لَهٗ مَلٰٓئِكَتُهٗ وَ اُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهٖ لاَ
اِلٰـهَ اِلاَّ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
الْمُنْتَجَبُ وَ رَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَ
اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ
الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفُوْنَ
الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهِ الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهِ الْفَآئِزُوْنَ
بِكَرَامَتِهِ اِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهٖ وَ ارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ وَ اخْتَارَكُمْ
لِسِرِّهٖ وَ اجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهٖ وَ اَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَ خَصَّكُمْ

Presented by www.ziaraat.com

بِبُرْهَانِهٖ وَ انْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ وَ اَيَّدَكُمْ بِرُوْحِهٖ وَ رَضِيَكُمْ
خُلَفَآءَ فِيْ اَرْضِهٖ وَ حُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهٖ وَ اَنْصَارًا لِّدِيْنِهٖ وَ
حَفَظَةً لِّسِرِّهٖ وَ خَزَنَةً لِّعِلْمِهٖ وَ مُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِهٖ وَ
تَرَاجِمَةً لِّوَحْيِهٖ وَ اَرْكَانًا لِّتَوْحِيْدِهٖ وَ شُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ
اَعْلَامًا لِّعِبَادِهٖ وَ مَنَارًا فِيْ بِلَادِهٖ وَ اَدِلَّآءَ عَلٰى صِرَاطِهٖ
عَصَمَكُمُ اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ وَ اٰمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَ طَهَّرَكُمْ
مِنَ الدَّنَسِ وَ اَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ وَ اَكْبَرْتُمْ شَانَهٗ وَ مَجَّدْتُّمْ كَرَمَهٗ وَ اَدَمْتُمْ
ذِكْرَهٗ وَ وَكَّدْتُّمْ مِيْثَاقَهٗ وَ اَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهٖ وَ
نَصَحْتُمْ لَهٗ فِي السِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةِ وَ دَعَوْتُمْ اِلٰى سَبِيْلِهٖ
بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ بَذَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِيْ
مَرْضَاتِهٖ وَ صَبَرْتُمْ عَلٰى مَا اَصَابَكُمْ فِيْ جَنْبِهٖ وَ اَقَمْتُمُ

Presented by www.ziaraat.com

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتُّمْ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ
دَعْوَتَهٗ وَ بَيَّنْتُمْ فَرَآئِضَهٗ وَ اَقَمْتُمْ حُدُوْدَهٗ وَ نَشَرْتُمْ شَرَايِعَ
اَحْكَامِهٖ وَ سَنَنْتُمْ سُنَّتَهٗ وَ صِرْتُمْ فِىْ ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَى الرِّضَا
وَ سَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَآءَ وَ صَدَّقْتُمْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ مَّضٰى
فَالرَّاغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ وَّ اللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَّ الْمُقَصِّرُ
فِىْ حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَّ الْحَقُّ مَعَكُمْ وَ فِيْكُمْ وَ مِنْكُمْ وَ
اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ اَهْلُهٗ وَ مَعْدِنُهٗ وَ مِيْرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَ
اِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَ حِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَ فَصْلُ
الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَ اٰيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَ عَزَآئِمُهٗ فِيْكُمْ وَ
نُوْرُهٗ وَ بُرْهَانُهٗ عِنْدَكُمْ وَ اَمْرُهٗ اِلَيْكُمْ مَنْ وَّالَاكُمْ فَقَدْ
وَالَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهَ وَ مَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ

Presented by www.ziaraat.com

اَحَبَّ اللّٰهَ وَ مَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ وَ مَنِ اعْتَصَمَ
بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ اَنْتُمُ السَّبِيْلُ الْاَعْظَمُ وَ الصِّرَاطُ
الْاَقْوَمُ وَ شُهَدَآءُ دَارِ الْفَنَآءِ وَ شُفَعَآءُ دَارِ الْبَقَآءِ وَ الرَّحْمَةُ
الْمَوْصُوْلَةُ وَ الْاٰيَةُ الْمَخْزُوْنَةُ وَ الْاَمَانَةُ الْمَحْفُوْظَةُ وَ
الْبَابُ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتٰيكُمْ نَجٰى وَ مَنْ لَّمْ يَاْتِكُمْ
هَلَكَ اِلَى اللّٰهِ تَدْعُوْنَ وَ عَلَيْهِ تَدُلُّوْنَ وَ بِهٖ تُؤْمِنُوْنَ وَ لَهٗ
تُسَلِّمُوْنَ وَ بِاَمْرِهٖ تَعْمَلُوْنَ وَ اِلٰى سَبِيْلِهٖ تُرْشِدُوْنَ وَ بِقَوْلِهٖ
تَحْكُمُوْنَ سَعِدَ مَنْ وَّالَاكُمْ وَ هَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَ
خَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَ ضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَ فَازَ مَنْ
تَمَسَّكَ بِكُمْ وَ اَمِنَ مَنْ لَجَاَ اِلَيْكُمْ وَ سَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ
وَ هُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوَاهُ وَ مَنْ
خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَ مَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَّ مَنْ

Presented by www.ziaraat.com

حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَّ مَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِيْ اَسْفَلِ دَرَكٍ مِّنَ
الْجَحِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَّكُمْ فِيْمَا مَضٰى وَ جَارٍ
لَّكُمْ فِيْمَا بَقِيَ وَ اَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَ نُوْرَكُمْ وَ طِيْنَتَكُمْ
وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ طَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ
اَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهٖ مُحْدِقِيْنَ حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ
فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
وَ جَعَلَ صَلَوَاتَنَا عَلَيْكُمْ وَ مَا خَصَّنَا بِهٖ مِنْ وِّلَايَتِكُمْ
طِيْبًا لِّخَلْقِنَا وَ طَهَارَةً لِّاَنْفُسِنَا وَ تَزْكِيَةً لَّنَا وَ كَفَّارَةً
لِّذُنُوْبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهٗ مُسَلِّمِيْنَ بِفَضْلِكُمْ وَ مَعْرُوْفِيْنَ
بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ
وَ اَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ
حَيْثُ لَا يَلْحَقُهٗ لَاحِقٌ وَّ لَا يَفُوْقُهٗ فَائِقٌ وَّ لَا يَسْبِقُهٗ سَابِقٌ

Presented by www.ziaraat.com

وَّ لاَ يَطْمَعُ فِيْ اِدْرَاكِهٖ طَامِعٌ حَتّٰى لاَ يَبْقٰى مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ
وَّ لاَ نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَّ لاَ صِدِّيْقٌ وَّ لاَ شَهِيْدٌ وَّ لاَ عَالِمٌ وَّ لاَ
جَاهِلٌ وَّ لاَ دَنِيٌّ وَّ لاَ فَاضِلٌ وَّ لاَ مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَّ لاَ فَاجِرٌ
طَالِحٌ وَ لاَ جَبَّارٌ عَنِيْدٌ وَّ لاَ شَيْطَانٌ مَّرِيْدٌ وَّ لاَ خَلْقٌ فِيْمَا
بَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيْدٌ اِلاَّ عَرَّفَهُمْ جَلاَلَةَ اَمْرِكُمْ وَ عَظِمَ
خَطَرِكُمْ وَ كِبَرَ شَاْنِكُمْ وَ تَمَامَ نُوْرِكُمْ وَ صِدْقَ
مَقَاعِدِكُمْ وَ ثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَ شَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَ مَنْزِلَتِكُمْ
عِنْدَهٗ وَ كَرَامَتَكُمْ عَلَيْهِ وَ خَاصَّتَكُمْ لَدَيْهِ وَ قُرْبَ
مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ اُسْرَتِيْ
اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَ بِمَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ
كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَ بِمَا كَفَرْتُمْ بِهٖ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ وَ
بِضَلاَلَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَّكُمْ وَ لِاَوْلِيَآئِكُمْ مُبْغِضٌ

Presented by www.ziaraat.com

لِاَعْدَآئِكُمْ وَ مُعَادٍ لَّهُمْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ
لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِّمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِّمَا اَبْطَلْتُمْ
مُطِيْعٌ لَّكُمْ عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ
لِّعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ
بِاِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِاَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ
لِّدَوْلَتِكُمْ اٰخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ بِاَمْرِكُمْ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ
زَآئِرٌ لَّكُمْ لَآئِذٌ عَآئِذٌ بِقُبُوْرِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ بِكُمْ وَ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ اِلَيْهِ وَ مُقَدِّمُكُمْ اَمَامَ طَلِبَتِىْ وَ
حَوَآئِجِىْ وَ اِرَادَتِىْ فِىْ كُلِّ اَحْوَالِىْ وَ اُمُوْرِىْ مُؤْمِنٌ
بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ اَوَّلِكُمْ وَ
اٰخِرِكُمْ وَ مُفَوِّضٌ فِىْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ وَ مُسَلِّمٌ فِيْهِ
مَعَكُمْ وَ قَلْبِىْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَّ رَاْيِىْ لَكُمْ تَبَعٌ وَّ نُصْرَتِىْ

Presented by www.ziaraat.com

لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يُحْيِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى دِيْنَهٗ بِكُمْ وَ يَرُدَّكُمْ فِيْ
اَيَّامِهٖ وَ يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهٖ وَ يُمَكِّنَكُمْ فِيْ اَرْضِهٖ فَمَعَكُمْ
مَعَكُمْ لَا مَعَ غَيْرِكُمْ اٰمَنْتُ بِكُمْ وَ تَوَلَّيْتُ اٰخِرَكُمْ بِمَا
تَوَلَّيْتُ بِهٖ اَوَّلَكُمْ وَ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ
اَعْدَآئِكُمْ وَ مِنَ الْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ
حِزْبِهِمُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ وَ الْجَاحِدِيْنَ لِحَقِّكُمْ وَ
الْمَارِقِيْنَ مِنْ وِّلَايَتِكُمْ وَ الْغَاصِبِيْنَ لِاِرْثِكُمُ الشَّاكِّيْنَ
فِيْكُمُ الْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْكُمْ وَ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَكُمْ وَ
كُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَ مِنَ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ
فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَدًا مَّا حَيِيْتُ عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ
دِيْنِكُمْ وَ وَفَّقَنِيْ لِطَاعَتِكُمْ وَ رَزَقَنِيْ شَفَاعَتَكُمْ وَ جَعَلَنِيْ
مِنْ خِيَارِ مَوَالِيْكُمُ التَّابِعِيْنَ لِمَا دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ وَ جَعَلَنِيْ

Presented by www.ziaraat.com

مِمَّنْ يَّقْتَصُّ اٰثَارَكُمْ وَ يَسْلُكُ سَبِيْلَكُمْ وَ يَهْتَدِىْ
بِهُدٰيِكُمْ وَ يُحْشَرُ فِىْ زُمْرَتِكُمْ وَ يَكِرُّ فِىْ رَجْعَتِكُمْ وَ
يُمَلَّكُ فِىْ دَوْلَتِكُمْ وَ يُشَرَّفُ فِىْ عَافِيَتِكُمْ وَ يُمَكَّنُ فِىْ
اَيَّامِكُمْ وَ تَقِرُّ عَيْنُهٗ غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ وَ
نَفْسِىْ وَ اَهْلِىْ وَ مَالِىْ مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ وَ مَنْ
وَّحَّدَهٗ قَبِلَ عَنْكُمْ وَ مَنْ قَصَدَهٗ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِىَّ لَا
اُحْصِىْ ثَنَآئَكُمْ وَ لَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَ مِنَ
الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَ اَنْتُمْ نُوْرُ الْاَخْيَارِ وَ هُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَ
حُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللّٰهُ وَ بِكُمْ
يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَ بِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَ يَكْشِفُ الضُّرَّ وَ عِنْدَكُمْ مَا
نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ وَ هَبَطَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُهٗ وَ اِلٰى جَدِّكُمْ

Presented by www.ziaraat.com

اگر امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھے تو بجائے وَالٰی جَدِّکُمْ کے کہے: وَالٰی اَخِیْكَ

بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ اٰتَاکُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ یُؤْتَ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِیْنَ طَاْطَاَ کُلُّ شَرِیْفٍ لِّشَرَفِکُمْ وَ بَخَعَ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ لِّطَاعَتِکُمْ وَ خَضَعَ کُلُّ جَبَّارٍ لِّفَضْلِکُمْ وَ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لَّکُمْ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِکُمْ وَ فَازَ الْفَآئِزُوْنَ بِوِلَایَتِکُمْ بِکُمْ یُسْلَكُ اِلَی الرِّضْوَانِ وَ عَلٰی مَنْ جَحَدَ وِلَایَتَکُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ذِکْرُکُمْ فِی الذَّاکِرِیْنَ وَ اَسْمَآؤُکُمْ فِی الْاَسْمَآءِ وَ اَجْسَادُکُمْ فِی الْاَجْسَادِ وَ اَرْوَاحُکُمْ فِی الْاَرْوَاحِ وَ اَنْفُسُکُمْ فِی النُّفُوْسِ وَ اٰثَارُکُمْ فِی الْاٰثَارِ وَ قُبُوْرُکُمْ فِی الْقُبُوْرِ فَمَا اَحْلٰی اَسْمَآئَکُمْ وَ اَکْرَمَ اَنْفُسَکُمْ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَعْظَمَ شَاْنَكُمْ وَ اَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَ اَوْفٰى عَهْدَكُمْ وَ
اَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ نُوْرٌ وَّ اَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَّ وَصِيَّتُكُمُ
التَّقْوٰى وَّ فِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَّ عَادَتُكُمُ الْاِحْسَانُ وَ
سَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَ شَاْنُكُمُ الْحَقُّ وَ الصِّدْقُ وَ الرِّفْقُ وَ
قَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَّ حَتْمٌ وَّ رَاْيُكُمْ عِلْمٌ وَّ حِلْمٌ وَّ حَزْمٌ اِنْ
ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ اَوَّلَهٗ وَ اَصْلَهٗ وَ فَرْعَهٗ وَ مَعْدِنَهٗ وَ مَاْوَاهُ وَ
مُنْتَهَاهُ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ كَيْفَ اَصِفُ حُسْنَ
ثَنَآئِكُمْ وَ اُحْصِیْ جَمِيْلَ بَلَآئِكُمْ وَ بِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ
الذُّلِّ وَ فَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ وَ اَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا
جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَ مِنَ النَّارِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ
بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَ اَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ
مِنْ دُنْيَانَا وَ بِمُوَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَ عَظُمَتِ النِّعْمَةُ

Presented by www.ziaraat.com

وَ ائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ بِمُوَالاَتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ لَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ الرَّفِيْعَةُ وَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَ الْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَ الشَّأْنُ الْكَبِيْرُ وَ الشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً يَّا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ ذُنُوْبًا لاَّ يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلاَّ رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهٖ وَ اسْتَرْعَاكُمْ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَ قَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوْبِيْ وَ كُنْتُمْ شُفَعَآئِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَّنْ اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ مَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَ

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَ مَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَآءَ اَقْرَبَ اِلَیْكَ مِنْ مُّحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَیْتِهِ الْاَخْیَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَآئِیْ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِیْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَیْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ جُمْلَةِ بِهِمْ وَ بِحَقِّهِمْ وَ فِیْ زُمْرَةِ بِشَفَاعَتِهِمْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا وَّ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارت فرزندان مسلم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا قُرَّتَىْ عَيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا
يَا فَلْذَتَىْ كَبِدِ ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا
نَاصِرَىْ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا اَيُّهَا السَّابِقَانِ
فِى الشَّهَادَةِ مِنْ ذِىْ رَحِمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا
اَيُّهَا الشَّهِيْدَانِ فِىْ نُصْرَةِ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا اَيُّهَا
الْمَظْلُوْمَانِ الْقَتِيْلَانِ بِاَرْضِ كَرْبَلَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا اَيُّهَا
الْمَظْلُوْمَانِ بِاَيْدِى الْاَشْقِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا اَيُّهَا
الْمُخَلَّفَانِ مِنْ مُسْلِمِ ابْنِ عَقِيْلٍ اَلْقَتِيْلِ اَلسَّلَامُ ـ لَيْكُمَا
اَيُّهَا الذَّبِيْحَانِ مِنْ نَسْلِ اِسْمٰعِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا اَيُّهَا
الْحَيَّانِ الْمَرْزُوْقَانِ عِنْدَ رَبِّكُمَا الْجَلِيْلِ اَشْهَدُ اَنَّكُمَا

Presented by www.ziaraat.com

جَاهَدْتُمَا فِيْ نُصْرَةِ دِيْنِ اللّٰهِ وَ حِمَايَةِ عِتْرَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ فَجَزَاكُمَا اللّٰهُ عَنْهُ وَ عَنْ نَبِيِّهٖ وَ اَهْلَ بَيْتِهٖ وَ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ الشُّهَدَآءِ وَ اَنْمٰى حُظُوْظِ السُّعَدَآءِ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْاَتْقِيَآءِ وَ اَلْحَقَكُمَا اللّٰهُ وَ اِيَّانَا بِحَقِّكُمَا وَ بِاَبَائِكُمَا الشُّرَفَآءِ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْاَوْصِيَآءِ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصُّلَحَآءِ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا وَ لَا خَيَّبَنَا اللّٰهُ مِنْ هٰذِهِ السَّعَادَةِ وَ شَفَاعَةِ هٰؤُلَآءِ الشُّفَعَآءِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

Presented by www.ziaraat.com

یادداشت

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com